خزینہ اعداد



خزینہ اعداد

خالد اسحٰق راٹھور
ایم اے ہسٹری

پرنسپل	خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز
مُدیر	راہنمائے عملیات (ماہنامہ)
	Far- Zoq (quarterly)
	خالد روحانی جنتری
	خالد ہندی جنتری
پروپرائٹر	راٹھور پبلشرز
	خالد اکلٹ سوفٹ ویئر ہاؤس
مصنف	کتب ہائے کثیر برائے علومِ مخفی

راٹھور پبلشرز، 2/11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

الله اکبر



مصنف خالد اسحاق راٹھور

رابطہ مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، نزد جامعہ نعیمیہ محمد نگر، گڑھی شاہو لاہور، پاکستان۔

فون نمبر
042-36374864
042-36293245
0321-4753240
0300-8442060
0300-4783518

سن اشاعت اول ایڈیشن 1995 موجوہ ایڈیشن 2011

قیمت

فہرست مضامین

باب دوم

باب سوم

باب چہارم



باب پنجم



خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

پیش لفظ

علوم مخفی کی ترویج و اشاعت کے لیے 1991 میں خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز کی بنیاد رکھی اور اس سلسلے میں نجوم' پامسٹری' اعداد' جفر' ساعت اور عملیات کے اسباق بھی تحریر کیے۔ یہ کتاب بنیادی طور پر علم الاعداد کے لیے تیار کردہ اسباق کا مجموعہ ہے۔ تاہم اس کو کتابی شکل دیتے ہوئے اس میں کافی ترمیم و اضافہ کیا ہے۔ علوم مخفی سے اپنی طویل رفاقت کے دوران مختلف رسائل میں اعداد پر جو مضامین میں نے تحریر کیے وہ بھی اس کتاب کی زینت قرار پائے ہیں۔ یوں یہ کتاب انسانی حد تک علم الاعداد پر ایک جامع صحیفے کی شکل اختیار کر گئی ہے۔ قارئین کی راہنمائی اور مشورے مستقبل میں مزید بہتری کا باعث ہوں گے۔ شکریہ!

دعا گو

خالد اسحاق راٹھور

ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات

ماہر نجوم' پامسٹری' اعداد' جفر و عملیات

وقت تکمیل: مورخہ 24 نومبر 1995' 9 بجکر 40 منٹ شب بمقام لاہور' پاکستان۔

ترمیم و اضافہ

زیر نظر کتاب خزینہ اعداد کا تیسرا ایڈیشن ہے۔ قارئین کی طرف سے ملنے والے مشوروں اور سوالوں کے مدنظر کتاب ہذا میں کئی جگہ ترمیم و اضافہ کیا گیا ہے۔ خصوصا وہ امور جو مزید وضاحت طلب تھے ان کی تشریح کر دی گئی ہے۔ تاکہ مستقبل کا قاری کسی غلط فہمی یا ابہام کا شکار نہ ہو۔ اسی سلسلے میں کتاب کے آخر میں ایک نئے باب (پنجم) کا اضافہ بھی کیا گیا ہے۔ جو متفرق عددی امور پر بیش بہا خزانہ لیے ہوئے ہے۔ بالیقین قارئین کے لیے یہ باب بھی معلومات افزاء ثابت ہوگا۔

خالد اسحاق راٹھور

اپنی بات

شروع کرتا ہوں رب جلیل کے نام سے جو بڑا مہربان اور کریم ہے۔ آج جب میں یہ الفاظ تحریر کرنے بیٹھا تو ماضی ایک مجسم شکل میں میرے سامنے آن کھڑا ہوا۔ علوم مخفی کے حوالے سے زندگی میں پیش آنے والے حالات و واقعات کو بیان کرنا چاہوں تو اس کے لیے ایک الگ کتاب کی ضرورت ہوگی۔ تاہم مختصر الفاظ میں تحریر کروں تو کچھ یوں ہے کہ 19[illegible]ء میں بسلسلہ تعلیم مجھے تربیلہ ڈیم سے اپنے آبائی شہر لاہور منتقل ہونا پڑا۔ کالج ہوسٹل میں قیام کے دوران ہپناٹزم کے علم سے متعارف ہوا۔ گو اس سے قبل روحانی حوالے سے ایک تعلق علوم مخفی سے تھا۔ تاہم ہپناٹزم نے کچھ ایسا اثر چھوڑا کہ حقیقی معنوں میں مخفی علوم کا باب کھلتا چلا گیا اور یوں یہ روشنی آئندہ دنوں میں میری روح اور جسم کا حصہ بن گئی۔ آج ایک طویل عرصہ گزرنے اور منزل بہ منزل سفر کرنے کے بعد اللہ کے فضل سے جس مقام پر کھڑا ہوں، اللہ کا ہزاروں لاکھوں بار شکر ادا کروں تو تب بھی ناکافی ہوگا۔

☆ 1975ء میں علوم مخفی سے ابتدائی تعارف ہوا۔

☆ 85-1984ء سے مختلف رسائل و جرائد میں لکھنا شروع کیا اور یہ سلسلہ اب تک جاری ہے۔

☆ 1989ء میں علم دست شناسی پر کورس تشکیل دیا۔

☆ 1991ء میں علوم مخفی کی ترویج و اشاعت کیلئے خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز کی بنیاد رکھی اور نجوم، پامسٹری، اعداد، جفر، ساعت اور عملیات پر اسباق تحریر کرکے علوم مخفی کی تعلیم و تربیت کا باقاعدہ آغاز کیا۔

☆ 1993ء میں اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے راٹھور پبلشرز کے تحت میری پہلی کتاب خزینہ اعداد شائع ہوئی۔ اس کتاب کے بعد اب تک متعدد کتب شائع ہو چکی ہیں اور کئی ایک اشاعت کے مختلف مراحل میں ہیں۔ اور یوں ان کتب کی تعداد دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔

☆ علوم مخفی سے تعلق اور ہر لحہ اس خواہش نے کہ اپنے علم میں مسلسل اضافہ کیا جائے، مجھے کمپیوٹر کے شعبہ کی طرف آنے پر مجبور کیا اور 1994ء میں پاکستان کی تاریخ میں پہلی دفعہ علوم مخفی کا کمپیوٹر پروگرام تیار کرکے مارکیٹ میں پیش کیا۔ بالیقین یہ اللہ کی طرف سے دی گئی وہ کامیابی تھی جو اس سے پہلے کسی بھی پاکستانی کے حصے میں نہ آئی۔

☆ زندگی کے سفر میں ایک سنگ میل مارچ 1998ء کا بھی آتا ہے۔ یہ وہ وقت ہے جب اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ماہنامہ "راہنمائے عملیات" کا اجراء کیا گیا۔ ماہنامہ "راہنمائے عملیات" اللہ کے فضل سے ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے۔ علوم مخفی سے تعلق رکھنے والا ہر عامل، طالب علم اور ایک عام آدمی اس ماہنامہ کو پڑھ کر راہنمائی حاصل کر سکتا ہے۔

☆ 1998ء میں ہی "خالد روحانی جنتری" کا اجراء کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ اس وقت سے مسلسل ہر سال باقاعدگی سے شائع ہو رہی ہے۔ اس کے لئے اتنا کہنا ہی کافی ہے کہ اگر آپ "خالد روحانی جنتری" خریدتے یا پڑھتے ہیں

تو پھر آپ کو کسی دوسری تقویم یا جنتری کو خریدنے اور پڑھنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔

☆ 2001 میں اشاعت کتب کے حوالے سے ایک اور سرفرازی جو میرے حصے میں آئی وہ یہ ہے کہ میں نے علوم مخفی کی قدیم عربی کتب کو ترجمہ کروا کے شائع کیا۔ قدیم عربی اور فارسی کتب کے ترجمہ اور اشاعت کا کام ہنوز جاری ہے۔

☆ الحمد للہ اللہ کے فضل و کرم سے مخفی علوم کے اس سفر کا ایک اور سنگ میل اکتوبر 2005 میں علوم مخفی پر انگریزی سہ ماہی جریدہ "Far-zoq" کی صورت میں سامنے آیا۔ اس جریدہ کا آغاز پاکستان اور دنیا بھر کے علوم مخفی کے شائقین کو پاکستان میں علوم مخفی پر ہونے والے کام اور قدیم مسلمان ماہرین علوم مخفی کے کیے ہوئے کاموں سے آگاہ کرنے کا عظیم مشن بھی لیے ہوئے ہے۔

☆ سال 2006 اس لحاظ سے خصوصی اہمیت کا حامل ہے کہ اس میں پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہندی نجوم کے ماہرین کی ضرورت کو پورا کرتے ہوئے' خالد ہندی جنتری شائع کی گئی۔ اس سے قبل ہندی نجوم کے ماہرین کو انڈیا سے آنے والی روایتی جنتریوں کا انتظار کرنا پڑتا تھا' تاہم خالد ہندی جنتری کی اشاعت سے پاکستان کے ہندی نجوم کے شائقین کو ایسی جنتری دستیاب ہو گئی ہے جو تمام تر ہندی حسابات پاکستان کے وقت اور ضروریات کے مطابق لیے ہوئے ہے۔

علوم مخفی کے ساتھ اس طویل سفر کی کہانی کا اختتام بالیقین زندگی کے اختتام تک جاری رہے گا' انشاء اللہ۔ تاہم آج میں اس منزل پر پہنچ کر یہ سوچ رہا ہوں کہ اگر اللہ عزّ وجل نے مجھے علوم مخفی میں مہارت سے نوازا ہے تو ان علوم کے فوائد ہر خاص و عام تک پہنچانا میرا فرض ہے۔ میرے علم، تجربے، نجومی، روحانی اور عملیاتی مہارت سے فائدہ اُٹھانا ہر خاص و عام کا حق ہے۔ اس تعارفی پمفلٹ کا وجود میں آنا اس کاوش کا ہی ایک حصہ ہے۔ اس وقت ادارہ جو خدمات آپ کے لئے انجام دے رہا ہے اُن کے بارے میں آنے والے صفحات میں مختصر مگر جامع معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ اگر آپ محسوس کریں کہ آپ کو کسی بات کی وضاحت درکار ہے تو بلاتوقف خط کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔ اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو اور ہم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے اور ہمیں دنیا و آخرت میں کامیاب فرمائے۔ آمین

دعاگو

خالد اسحاق راٹھور

منی آرڈر ارسال کرنے والے:

آپ جب بھی منی آرڈر ارسال کریں۔ اس پر اپنا پتہ اور جس مقصد کے لیے رقم ارسال کی گئی ہے اس کو مکمل اور صاف ستھرا تحریر کریں۔ منی آرڈر فارم کے آخر میں اس مقصد کے لیے جگہ ہوتی ہے۔ اس کو استعمال کریں۔ اگر آپ بات واضح اور پتہ مکمل تحریر کریں گے تو ہمارے لیے آپ کی خواہش کو مناسب طور اور جلد پورا کرنا ممکن ہوگا۔

خالد روحانی جنتری

ہر سال شائع ہوتی ہے۔

خالد ہندی جنتری

ہر سال شائع ہوتی ہے۔

ماہنامہ راہنمائے عملیات لاہور

ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔

Astro Far-Zoq International فرزوق

سہ ماہی انگلش پرچہ۔

باب اول

علم الاعداد

علم الاعداد دنیا کے قدیم ترین علوم میں سے ایک ہے۔ دوسرے علوم کی طرح دنیا کی مختلف اقوام اس کو بھی اپنے سے منسوب کرتی ہیں۔ قطع نظر اس سے کہ کس نے اس کو تخلیق کیا۔ ہندوستانی، مصری، چینی، کلدانی اور عربی وغیرہ قدیم زمانے سے اس علم وفن سے کام لے رہے ہیں۔

علم الاعداد کا بنیادی فلسفہ یہ ہے کہ دنیا کی ہر چیز کا کوئی نہ کوئی عدد یا نمبر ضرور ہے۔ جان دار ہو یا بے جان، انسان ہو یا حیوان، ہر فرد کسی نہ کسی عدد کے تابع اور اس کی ارتعاش کے مطابق اثرات کا اظہار کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب دو افراد کے ناموں کے اعداد باہمی طور پر ایک دوسرے کے لیے کشش نہ رکھتے ہوں تو ان میں ناچاقی پائی جاتی ہے اور اگر ان کے اعداد باہم ایک دوسرے کے لیے کشش رکھتے ہیں تو پیار ومحبت اور دوستانہ فضا پیدا ہو جاتی ہے۔

اسی طرح زندگی کے دوسرے معاملات میں بھی یہ عددی قوتیں مسلسل سرگرم ہوتی ہیں۔ یہ بات کئی دفعہ میرے عملی تجربے میں آئی ہے کہ اگر کوئی فرد ایسا پیشہ اپنائے ہوئے ہے یا ایسے روزگار سے وابستہ ہے یا اس کی دوکان کا نمبر یا رہائش کا نمبر اس کے نام سے مطابقت نہیں رکھتا تو اس کو ان امور سے

کوئی فائدہ ہونے کی بجائے نقصان یا مسلسل بے چینی اور بدمزگی کا سامنا ہوتا ہے۔ ایسی صورت حال میں اگر فرد کا نام یا متعلقہ کاروبار یا رہائش یا دکان وغیرہ میں سے کسی کے نمبر کو تبدیل کر کے دونوں کی باہمی ارتعاش کو برابر کر دیا جائے تو مثبت نتائج کا حصول ممکن ہو جاتا ہے۔

روزمرہ زندگی میں آپ کو بھی اکثر تجربہ ہوا ہو گا کہ باہم زوجین میں مطابقت نہیں ہوتی یا کچھ افراد بلاوجہ یا معمولی باتوں پر ایک دوسرے کے دشمن ہو جاتے ہیں۔ اس قسم کے حالات کی بنیادی وجہ بھی علم الاعداد کی روشنی میں ان میں باہم عددی نامطابقت پذیری ہے۔

اسی طرح کوئی فرد انعام یا لاٹری بھی نہیں جیت سکتا جب تک اس کے نام اور ٹکٹ نمبر یا ریس کے گھوڑے وغیرہ میں باہم مطابقت نہ ہو۔ خوش قسمتی کے حصول کے لیے عددی لحاظ سے پتھر وغیرہ کا بھی انتخراج کیا جاتا ہے۔ (اس موضوع پر پانڈ ریس اور لاٹری کے نمبر کے نام سے الگ کتاب شائع کی گئی ہے)۔ بہر حال یہ ایک لمبی بحث ہے۔ اور اس میں الجھنے کی بجائے ایک آخری بات کے بعد آگے چلتے ہیں۔

جس طرح علم نجوم میں بعض کواکب کو سعد اور بعض کو نحس خیال کیا جاتا ہے۔ بالکل اسی طرح علم الاعداد میں بھی بعض اعداد کو سعد اور نحس، خوش قسمت اور بدقسمت تصور کیا جاتا ہے۔ جبکہ یہ نظریہ بالکل غلط ہے۔ کوئی عدد بذات خود سعد یا نحس نہیں ہے اور ایسی تقسیم طلبا کو کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔ دراصل ہم یہ تو کہہ سکتے ہیں اور حقیقت بھی یہی ہے کہ فلاں عدد فلاں عدد والے شخص کے لیے مناسب نہیں یا اس سے مطابقت نہیں رکھتا لیکن کسی عدد کو تمام افراد اور اشیاء کے لیے سعد یا نحس نہیں قرار دیا جانا چاہیے۔ جیسا کہ عام خیال ہے کہ 13 کا عدد منحوس ہے۔ 6 خوش قسمت عدد ہے۔ 7 پراسرار اور 9 بدقسمتی کی علامت ہے۔ طلباء کو چاہیے کہ ان باتوں کو قطعاً ذہن میں جگہ نہ دیں اور اس طریقے کی پیروی کریں جو آئندہ صفحات میں بیان کیا جائے گا۔

اعداد نکالنا:

علم الاعداد کی مدد سے کسی بھی مسئلے کے حل، سوال کے جواب یا حالات زندگی معلوم کرنے کے لیے سب سے پہلا قدم نام، سوال، تاریخ وغیرہ کا عدد معلوم کرنا ہے۔ سو اس ہی معاملے کو سب سے پہلے بیان کیا جا رہا ہے۔

نام وغیرہ کا عدد معلوم کرنا:

کسی نام یا لفظ وغیرہ کے اعداد معلوم کرنے کے لیے متعلقہ لفظ کے تمام حروف کو الگ الگ لکھ لیا جاتا ہے اور پھر ہر حرف کے نیچے اس کی عددی قیمت تحریر کی جاتی ہے۔ عددی قیمت کو باہم جمع کرنے سے متعلقہ لفظ کے اعداد یا عددی قیمت معلوم ہو جاتی ہے۔

مثال:

فرض کریں ہمیں 'اکبر' کے اعداد معلوم کرنے ہیں۔ سو حسب قاعدہ اس کے تمام حروف الگ الگ لکھیں اور پھر ہر حرف کے نیچے اس کا عدد تحریر کر دیں۔

ا	ک	ب	ر
1	20	2	200

ان اعداد کو آپس میں جمع کر لیں۔ حاصل جمع نام کے اعداد ہوں گے۔

1
20
2
+200
----
223 حاصل جمع

اب 223 کو باہم جمع کریں اور یہ عمل اس وقت تک جاری رہے گا جب تک ہمیں کوئی مفرد

عدد حاصل نہیں ہو جاتا۔ دیکھیں:۔

7= 2+2+3

'7' دراصل 'اکبر' کی عددی قیمت یا مفرد عدد ہے۔

آپ کے ذہن میں سوال آیا ہوگا کہ کس حرف کی قیمت کہاں سے معلوم ہوگی۔ تو دیکھیں جدول نمبر 1 اس میں ہر حرف کے نیچے اس کی قیمت تحریر کی گئی ہے۔ آپ با آسانی اس سے ہر حرف کی قیمت حاصل کر سکتے ہیں۔

جدول نمبر 1 (ابجد قمری)

ح	ز	و	ھ	د	ج	ب	ا
8	7	6	5	4	3	2	1
ع	س	ن	م	ل	ک	ی	ط
70	60	50	40	30	20	10	9
خ	ث	ت	ش	ر	ق	ص	ف
600	500	400	300	200	100	90	80
				غ	ظ	ض	ذ
				1000	900	800	700

تاریخ وغیرہ کے اعداد:

یہ تو تھا نام وغیرہ کے اعداد معلوم کرنے کا طریقہ اور اگر آپ نے کسی تاریخ وغیرہ کا عدد معلوم کرنا ہو تو اس کا طریقہ بھی بالکل آسان ہے۔

فرض کریں ہمیں 12-7-1992 کا عدد معلوم کرنا ہے۔ سو ہم ان سب اعداد کو آپس میں جمع کر لیں گے۔

31=1+2+7+1+9+9+2

4=3+1

یعنی مورخہ 1992-7-12 کا مفرد عدد چار (4) ہوا۔

اوپر نام و تاریخ پیدائش کا عدد معلوم کرنے کا طریقہ بیان کیا گیا ہے۔ یہاں ہم ان سے عدد معلوم کرنے کے لیے چند ضروری ہدایات دے رہے ہیں۔ان کی پیروی کرنا ہر مبتدی پر لازم ہے تاکہ وہ درست نتائج حاصل کر سکے اور غلط راستے پر گامزن نہ ہو جائے۔

-1 نام وغیرہ کے اعداد حاصل کرتے ہوئے ہر وہ لفظ جو بولا جاتا ہے اس کے اعداد آواز یا بولنے کی مناسبت سے نہیں لئے جاتے بلکہ لفظ یا نام وغیرہ کو لکھنے میں جو حروف استعمال ہوں صرف ان کے اعداد لیے جاتے ہیں۔ جو الفاظ بولے جائیں لیکن لکھنے میں نہ آئیں ان کے اعداد نہیں لیے جاتے۔

-2 بعض افراد ایک سے زائد ناموں سے پکارے جاتے ہیں اور بعض کا اصل نام غیر معروف ہوتا ہے اور عرفیت یا ذات وغیرہ ہی نام کی جگہ استعمال ہوتی ہے اس قسم کی تمام حالتوں میں حقیقی نام لینا چاہیے نہ کہ ذات و عرفیت وغیرہ۔

-3 اسی طرح لقب یا شاعروں کا تخلص بھی نام سے مختلف ہوتا ہے۔ یہ بھی نام کی جگہ استعمال نہیں ہو سکتا۔

-4 یہ بات بہرحال اپنی جگہ اہم ہے کہ عرفیت یا تخلص وغیرہ کا اثر ضرور ہوتا ہے۔ تاہم نام کی اہمیت کسی طور پر کم نہیں ہوتی۔ علمی و عملی مقاصد کے لیے بنیادی طور پر اس کو ہی لیں گے۔ ثانوی طور پر عرفیت یا تخلص وغیرہ کے اثرات بھی دیکھے جا سکتے ہیں۔ اصل نام کے اثرات زیادہ قوی اور حرکت پذیر ہوتے ہیں۔ ہاں اصل نام بالکل ہی پشت پر چلا جائے تو پھر عرفیت اپنے اثرات میں قوی تر ہو جاتی ہے۔

5- تاریخ پیدائش کا عدد معلوم کرتے ہوئے بھی احتیاط لازم ہے۔ بہت سے مرد خواتین نے یا تو مختلف مقاصد یعنی عمر میں کمی، سکول کالج میں داخلے، یا ملازمت یا کھیل وغیرہ کے سلسلے میں اصل عمر کی بجائے وقت کی ضرورت کے مطابق کوئی دوسری تاریخ درج کروائی ہوتی ہے۔ بہر حال وجہ کچھ بھی ہو۔ تاریخ پیدائش کا عدد معلوم کرنے کے لیے اصل تاریخ کو لینا چاہیے۔ خود ساختہ تاریخ پیدائش کا عدد لینا ماسوائے وقت اور محنت برباد کرنے کے اور کچھ بھی نہیں کیونکہ اعداد کے نظام میں تاریخ پیدائش کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔

جدول نمبر ایک میں اردو حروف تہجی کی مکمل عددی قیمت بیان کی گئی ہے۔ جدول نمبر 2 میں حروف تہجی کی مختصر قیمت بیان کی جا رہی ہے۔ حساب کرتے ہوئے ایک تو ہمیں اس سے آسانی ہو جاتی ہے اور دوسرا جواب کی صحت پر بھی کوئی منفی اثر نہیں پڑتا۔

جدول نمبر 2

ا، ی، ق، غ	1
ب، پ، ک، گ، ڑ، ژ	2
ج، چ، ل، ش	3
د، ڈ، م، ت، ٹ	4
ھ، ن، ث	5
و، س، خ	6
ز، ذ، ع	7
ح، ف، ض	8
ط، ص، ظ	9

بطور مثال، اسم اکبر کے اعداد دوبارہ اس جدول سے حاصل کریں۔

ر	ب	ک	ا
2	2	2	1

7=2+2+2+1

دیکھا آپ نے ایک تو عمل مختصر ہو گیا اور دوسرا جواب کی صحت پر بھی کوئی اثر نہیں پڑا۔ اکبر کا عدد پہلے بھی 7 حاصل ہوا تھا اور اب بھی 7 ہی ہے۔

انگریزی حروف تہجی

عملی طور پر اس میدان میں قدم رکھنے کے ساتھ آپ کو اردو کے الفاظ کے علاوہ انگلش کے الفاظ سے بھی واسطہ پڑے گا۔ زیادہ بہتر یہی ہے کہ ایسے حروف جو انگریزی زبان سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کی ہمیشہ انگریزی حروف تہجی کے مطابق قیمت لی جائے۔ جدول نمبر 3 میں انگریزی حروف تہجی اور ان کی قیمتوں کو بیان کیا گیا ہے۔

جدول نمبر 3

1	2	3	4	5	6	7	8	9
A	B	C	D	E	F	G	H	I
J	K	L	M	N	O	P	Q	R
S	T	U	V	W	X	Y	Z	

مثال:

آپ نے اسم Albert کا عدد معلوم کرنا ہے۔ حسب قاعدہ ہر حرف کے نیچے اس کی قیمت جدول نمبر 3 سے لے کر تحریر کرتے جائیں۔ اور پھر باہم سب اعداد کو جمع کر کے مفرد عدد حاصل کر لیں

وہی اس اسم کا عدد ہوگا۔

A	L	B	E	R	T
1	3	2	5	9	2
22=	1+3	+2	+5	+9	+2
			4	=2	+2

سو اس اسم کا مفرد عدد چار ہوا۔

اب جبکہ تاریخ پیدائش اور نام کے اعداد معلوم کرنے کا طریقہ بیان کر دیا گیا ہے اور ہر فرد اپنا یا سائل کا عدد با آسانی استخراج کر سکتا ہے۔ یہ دیکھنے کے لیے کہ کس عدد کے زیر اثر فرد کس قسم کی خصوصیات کا اظہار کرتا ہے۔ اگلے صفحات میں بالترتیب ایک سے نو تک کے مفرد اعداد یا نمبروں کے اثرات بالترتیب بیان کیے گئے ہیں۔





اعداد کی خصوصیات

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ ماپنچر

احکام اعداد

آگے آنے والے صفحات میں اعداد کی جو خصوصیات تحریر کی گئی ہیں۔ ان کے بارے میں یہ سوال لاتعداد دفعہ قارئین کی طرف سے سامنے آیا کہ یہ خصوصیات نام کے عدد کے لیے ہیں یا تاریخ پیدائش کے عدد کے لیے۔

قارئین اس کا جواب یہ ہے کہ کسی فرد کے مزاج، کردار اور قسمت کو جانچنے کے لیے بنیادی اہمیت اس کے اس مفرد عدد میں پوشیدہ ہے جو تاریخ پیدائش سے حاصل ہوتا ہے۔ دوسرے درجے پر نام کا مفرد عدد آتا ہے۔ تاہم جہاں تاریخ پیدائش درست معلوم ہو وہاں اس کے عدد ہی کو بنیادی اہمیت دیں۔ ہاں تاریخ پیدائش معلوم نہ ہو یا شک ہو تو پھر نام کے عدد کو پہلے درجے پر لائیں۔ تاہم جو درستگی تاریخ پیدائش کے مفرد عدد سے حاصل ہوگی، نام کے حوالے سے اس کا معیار اس درجے کا نہ ہوگا۔

عدد ایک کی خصوصیات

عدد ایک کا حامل فرد مضبوط قوت ارادی اور عمدہ صلاحیتوں کا مالک ہوتا ہے۔ اس کے اندر دوسروں پر حکومت کرنے اور حکم چلانے کی شدید خواہش ہوتی ہے۔ یوں بھی یہ اچھے منتظم اور لیڈر ہوتے ہیں۔ یہ جانتے ہیں کہ کس طرح دوسروں کو کنٹرول کیا جاتا ہے۔

ان کے اندر ترقی کرنے اور کامیابی حاصل کرنے کی شدید خواہش ہوتی ہے۔ یہ مستقل مزاج ہوتے ہیں اور ایک کام کے کرنے کا ارادہ کرلیں تو اس کی تکمیل کر کے ہی دم لیتے ہیں۔ ان کے اندر تخلیق اور تخیل ہر دو خصوصیات ہوتی ہیں۔ اسی لیے ان کے کام میں نیا پن پایا جاتا ہے۔ یہ تخلیق کرنے والے اور اختراع و ایجاد کی صلاحیت کے مالک ہوتے ہیں۔ ان کی کوشش ہوتی ہے جو بھی کام کریں وہ اعلیٰ درجے کا اور لاجواب ہو۔

عدد ایک کے مالک کامیاب و کامران زندگی بسر کرتے ہیں۔ ان میں اعلیٰ عہدے، اعلیٰ پوزیشن، حصول دولت و شہرت اور عوامی مقبولیت کی شدید خواہش ہوتی ہے اور اس کے لیے یہ عملی کوشش بھی کرتے ہیں۔

ان کے دشمن ان سے عموماً مرعوب رہتے ہیں اور ان کے مقابلے میں کم ہی کامیاب ہو سکتے ہیں۔ عدد ایک کے فرد کے ساتھ نہ تو دشمنی اچھی ہے اور نہ زیادہ دوستی۔ کیونکہ ہر دو معاملوں میں انتہا پسند واقع ہوتے ہیں۔ دراصل کوئی ان کے مقابل آ کھڑا ہو تو ان کی حالت دیکھنے والی ہوتی ہے۔ گو یہ اس سے پریشان نہیں ہوتے۔ لیکن جلد از جلد مقابل کو مغلوب بھی کرنا چاہتے ہیں۔ چاہے حصول مقصد کے لیے ان کو کچھ بھی کرنا پڑے۔

ان کا طرز زندگی، چال ڈھال، گفتگو، اٹھنا بیٹھنا ہر کام میں ان کی حاکمانہ طبع کا پہلو نمایاں ہوتا

ہے اور اس سے ان کو تسکین حاصل ہوتی ہے۔ عدد ایک کا حامل فرد کسی قدر ضدی' بلاوجہ ہر کام میں ہاتھ ڈالنے والا' اجتماعی ذمہ داریوں سے بچنے والا اور مغرور ہوتا ہے۔

بطور خاوند:

عدد ایک کا حامل فرد بطور خاوند محبت کرنے والا' بیوی اور اہل خانہ کو آزادی دینے والا ہوتا ہے۔ تاہم ایسے کام کی اجازت نہیں دیتا جہاں اس کی عزت اور وقار پر حرف آنے کا خطرہ ہو۔ خرچ کے سلسلے میں بھی تنگ نہیں کرتا۔ تاہم حاکمانہ مزاج کا مالک ہوتا ہے۔

بطور بیوی:

عدد ایک کی حامل خاتون بطور بیوی مندرجہ بالا اثرات ہی کی حامل ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اس کو توقع ہوتی ہے کہ روزمرہ امور میں خاوند اس کی مدد کرے۔

مالی حالت:

یہ خوش قسمت ہوتے ہیں اور کافی دولت کماتے ہیں۔ مگر ان کو رسک لینے اور قمار بازی سے باز رہنا چاہیے۔ یہ جس قدر دولت کے مالک ہوں بظاہر اس سے زیادہ امیر نظر آتے ہیں۔ یعنی معاشرے میں اچھی ساکھ ہوتی ہے۔

صحت:

اچھی صحت اور طاقت ور جسم۔ ان کو ذہن پر زیادہ دباؤ نہیں ڈالنا چاہیے۔ سن سٹروک' امراض قلب اور آنکھوں سے متعلق مسائل کا بھی شکار ہو سکتے ہیں۔

موزوں پیشے:

کاروبار' انتظامی عہدے' حکومتی ملازمت' استاد' ایکٹر' سیاست' مختلف اور نئے لباس بنانے والے' لکھاری' سیلز مینجر' ریڈیو اور ٹی وی کا کام کرنے والے' فوج کی ملازمت' ایڈیٹر' فلم پروڈیوسر۔

اہم سال:

-73'64'55'46'37'28'19'10'1

خوش قسمت تاریخ:

-28'19'10'1

موزوں دن:

اتوار۔

موزوں رنگ:

سرخ، پیازی، زرد۔

موزوں پتھر:

یاقوت۔



عدد دو کی خصوصیات

عدد دو کا حامل فرد اعلیٰ دماغی صلاحیتوں کا مالک ہوتا ہے۔ اس کے اندر دماغی اور علمی کاموں میں دلچسپی کا مادہ ہوتا ہے۔

اس عدد کے زیر اثر فرد عموماً خوش مزاج اور سیر و تفریح کا دلدادہ ہوتا ہے۔ اس کا رویہ دوسروں کے ساتھ محبت کا ہوتا ہے۔ خصوصاً ضرورت مندوں، بچوں اور جانوروں کے بارے میں اس کی سوچ مثبت اور ہمدردانہ ہوتی ہے۔ اس طرح قدرتی نظام اور فطرت اس کو بہت متاثر کرتی ہے۔

عدد دو کے حامل کی یہ عادت ہوتی ہے کہ یہ دوسروں کی امداد پر جلد کمربستہ ہو جاتا ہے اور لوگ اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ تاہم دوسروں پر مہربانی کرنے کے باوجود جواب میں اس کو حوصلہ افزا بدلہ نہیں ملتا بلکہ مایوس کن حالات کا شکار ہوتا ہے۔

عدد دو کے حامل فرد کو نہر، جھیل اور دریا وغیرہ کے نزدیک رہائش زیادہ پسند ہوتی ہے۔ ان اشیاء کی طرح یہ خود بھی متلون مزاج ہوتا ہے۔ اس کے خیالات اور منصوبے عموماً بہت اونچے ہوتے ہیں تاہم وہاں تک اس کی پہنچ ممکن نہیں ہوتی۔ خیالی پلاؤ اور ہوائی قلعے تعمیر کرنا اس کی عادت ہوتی ہے۔ طبعاً کمزور مزاج اور ضدی بھی ہوتا ہے اگر کسی مشکل معاملے کا سامنا ہو یا حالات تبدیل ہو جائیں اور مصائب و تکالیف آگھیریں تو یہ گھبرا جاتا ہے اور ڈٹ کر حالات کا مقابلہ نہیں کر پاتا۔

موسیقی، ناچ اور آرٹ وغیرہ سے بھی ان کو رغبت ہوتی ہے۔ تخیل کی حد تک تو ٹھیک ہے تاہم عملاً تخلیق کاری میں یہ اس قدر کامیاب نہیں ہوتے۔ جب تک جم کر اور مستقل مزاجی سے (جس کی ان میں کمی ہوتی ہے) کام نہ کریں۔

یہ دوسروں کی باتوں پر جلد یقین کر لیتے ہیں اور دوسروں پر نکتہ چینی کرنا پسند نہیں کرتے۔ یہ

عموماً ایسے ماحول اور کام میں کامیاب رہتے ہیں۔ جہاں ان کو خود سے فیصلہ کرنے یا حکم چلانے کی بجائے ان کی حسب ضرورت راہنمائی کی جاتی رہے۔

بطور خاوند:

عدد دو کا حامل فرد بطور خاوند گھریلو زندگی کا شائق ہوتا ہے۔ گھر کے کاموں میں حصہ لینے والا اور غیر مطمئن فرد۔

بطور بیوی:

عدد دو کی حامل بیوی ہمدردانہ رویئے کی مالک ہوتی ہے۔ تاہم عملی طور پر کسی حد تک سست اور موڈی رویئے کا اظہار کرتی ہے۔

مالی حالت:

مالی لحاظ سے ایک درمیانہ اثر رکھنے والا عدد ہے۔ اس کے حامل فرد زیادہ کامیاب نہیں ہوتے۔ یہ محفوظ قسم کی سرمایہ کاری پسند کرتے ہیں۔ جسمانی لحاظ سے اس قدر اعصابی طاقت کے مالک نہیں ہوتے کہ مسلسل محنت کر سکیں۔ کسی کو ادھار دے کر واپس لینا ان کے لیے مشکل ہوتا ہے۔ اپنے موزوں پیشوں میں مسلسل کام کامیابی کا باعث ہو سکتا ہے۔

امراض:

عموماً معدے اور دوران خون کے امراض کا شکار رہتے ہیں۔ چھوت کے امراض سے جلد متاثر ہوتے ہیں سو ایسے ماحول سے ان کو دور رہنا چاہیے۔

موزوں پیشے:

کلرک، سیلز مین، استقبالیہ کلرک سوشل ورکر، فنون لطیفہ، قسمت کا حال بیان کرنے، کھانا پکانے، اٹارنی، پبلشر، سٹینو سیکرٹری، منشی، پولیس مین، خوراک اور کھانے پینے کی اشیاء سے وابستہ۔

اہم سال:

-74'65'56'47'38'29'20'11'2

خوش قسمت تاریخ:

-29'20'11'2

موزوں دن:

پیر۔

موزوں رنگ:

سفید، سلور، سبز۔

موزوں پتھر:

موتی۔



عدد تین کی خصوصیات

عدد تین کا حامل فرد اپنے اندر ایک خاص قسم کی کشش رکھتا ہے۔ اس کو معاشرے میں مقبولیت حاصل ہوتی ہے۔

اس عدد کا حامل فرد کسی کی پابندی اور ماتحتی پسند نہیں کرتا بلکہ خود حکومت کرنا اور دوسروں پر حکم چلانا اور اپنے حکم کی تعمیل کروانا اس کا مزاج ہوتا ہے۔ یہ اقتدار اور اعلیٰ پوزیشن حاصل کرنے کا خواہش مند ہوتا ہے۔

عدد تین کے حامل فرد نظم و ضبط کے پابند ہوتے ہیں' روزمرہ زندگی میں بھی ترتیب کو پسند کرتے ہیں۔ یہ نہ تو خود ڈسپلن اور قواعد کی خلاف ورزی کرتے ہیں اور نہ دوسروں کو ایسا کرنے دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کو ایسے اداروں میں زیادہ کامیاب خیال کیا جاتا ہے۔ جہاں اس قسم کا ماحول ہو جیسے کہ فوج یا اعلیٰ سرکاری وانتظامی پوزیشن وغیرہ۔

اس عدد کا حامل فرد دوسروں کی مدد کرنے والا' ہمدرد اور انصاف پسند ہوتا ہے۔ کسی کو دھوکا دینا یا بے ایمانی کرنا اس کے مزاج کا حصہ نہیں ہوتا ہے۔ لیکن یہ نہیں کہا جا سکتا کہ دوسرے بھی اس کے ساتھ ہمیشہ ایمان داری سے پیش آئیں گے۔ ممکن ہے اپنی طرح دوسروں کو سچا سمجھنا نقصان کا باعث بن جائے۔

اس عدد کے حامل افراد خوش قسمت خیال کئے جاتے ہیں۔ یہ خوش و خرم اور صاحب حیثیت ہوتے ہیں۔ کسی قدر رزدحس اور حسن پرستی کا جذبہ بھی ان میں پایا جاتا ہے۔ ان کو کبھی انعامی بانڈ خریدنے ' ریس' جوئے یا ایسی دوسری انعامی سکیموں میں حصہ لینے کا موقع ملے تو دوسروں کی نسبت ان کی جیت کے امکان زیادہ ہوتے ہیں۔

مزاجاً یہ پُر امن، پُر سکون اور آرام دہ زندگی بسر کرنے کے شائق ہوتے ہیں اور جھگڑا وغیرہ پسند نہیں کرتے۔ تاہم اگر ایسا موقع آ جائے تو غالب رہتے ہیں۔ یہ خوش خوراک سیر و تفریح کے شائق، صاحب کلام ہونے کے ساتھ ساتھ نمائش پسند، مبالغہ کرنے والے اور بعض اوقات ضرورت سے زائد گفتگو کرنے والے ہوتے ہیں۔

بطور خاوند:

عدد تین کا حامل فرد بطور خاوند ازدواجی زندگی میں بے صبرا اور شریک زندگی سے بہت زیادہ توقعات رکھنے والا ہوتا ہے۔ یہ جلد جوان ہو جاتا ہے اور جلد شادی اور جنس مخالف کی طرف راغب ہوتا ہے۔

بطور بیوی:

عدد تین کی حامل عورت گھریلو اور خانہ داری کے مسائل کو بااحسن طریقے سے طے کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے بلکہ کاروباری امور میں خاوند کی مددگار بھی ہو سکتی ہے۔ عدد تین کے حامل مرد و زن روحانی کی بجائے عملی جذبات کے حامل ہوتے ہیں۔

مالی حالت:

خوش قسمت عدد ہے اور حسب ضرورت حصول آمدن کو ظاہر کرتا ہے۔ پُر آسائش زندگی کے لیے روپے کا استعمال ضرور کرتے ہیں۔ اس وجہ سے روپیہ ان کے پاس جمع نہیں ہو پاتا۔

صحت:

عدد تین کے حامل افراد میں صحت کے مسائل کم پیدا ہوتے ہیں اور اگر بیمار ہو بھی جائیں تو جلد تندرست ہو جاتے ہیں۔ عموماً سینے اور پھیپھڑوں کے امراض کا شکار ہوتے ہیں۔ شوگر جیسا موذی مرض بھی بے احتیاطی کے باعث ہو سکتا ہے۔

موزوں پیشے:

فضائی میزبان' اداکار' گلوکار' لیکچرار' نرس' جواری' استقبالیہ کلرک' نائی' جج' اٹارنی' وکیل' لکھاری' کہانیاں اورڈرامے لکھنے والے اور پروڈیوسر وغیرہ' فزیشن' سکول ٹیچر' فوٹوگرافر۔

اھم سال:

-75'66'57'48'39'30'21'12'3

خوش قسمت تاریخ:

-30'21'12'3

موزوں دن:



جمعرات۔

موزوں رنگ:

نیلا اور ارغوانی۔

موزوں پتھر:

پکھراج۔

عدد چار کی خصوصیات

عدد چار کے حامل افراد ذہنی لحاظ سے ترقی یافتہ ہوتے ہیں۔ یہ دانا اور وسیع معلومات لیے ہوئے ہوتے ہیں۔

اس عدد کے مالک جاذب شخصیت کے مالک ہوتے ہیں اور دوسروں کو جلد دوست بنا لیتے ہیں۔ ان کا طرز بیان نہایت ہی پر اثر اور خوبصورت ہوتا ہے۔ ان کے پاس اپنی ہر بات کو ثابت کرنے کے لیے لاتعداد دلائل ہوتے ہیں۔ ان سے بحث میں جیتنا کچھ آسان کام نہیں ہے۔ کیونکہ یہ گفتگو اور دوسروں کو باتوں میں الجھانے میں ماہر ہوتے ہیں۔ اس لیے لڑائی جھگڑے کی نوبت کسی سے کم ہی آتی ہے۔ تاہم اس کے باوجود ان کے دشمن کافی ہوتے ہیں جس کی اصل وجہ ان کی کج بحثی ہے۔ دراصل یہ کسی مجلس میں بیٹھے ہوں یا دوستوں میں ہمیشہ اکثریت کے برعکس نکتہ نظر کو اپناتے ہیں اور یہ طرز عمل درحقیقت ان کے لیے بُرا ہے۔

اپنی اسی خوبی کے زیر اثر یہ تقریر وفن خطابت کے ماہر ہوتے ہیں اور وہ افراد جو بڑی سطح پر حکومتوں اور چھوٹی سطح پر گروہی نفاق و تفرقہ ڈالنے کا باعث ہوتے ہیں' اسی عدد کے زیر اثر آتے ہیں۔

یہ عموماً وقت ضائع کرتے ہیں اور ایک خاص مقصد معین کر کے عمل کرنے کی بجائے مختلف مشاغل میں لگے رہتے ہیں۔ یہ کامیابی تب ہی حاصل کر سکتے ہیں جب یک سو ہو کر حصول مقصد کے لیے کام کریں۔

طبعاً یہ ان میں سے ایک ہیں جو معاشرے کو نئے نئے فیشن دیتے ہیں۔ یہ اور پرانے طرز زندگی' اشیاء' فرنیچر' عمارتوں' باغوں اور طرز حکومت کی جگہ نیا اور تبدیل شدہ نظام و اشیاء پیش کرتے ہیں۔

ان میں پیش بینی اور معاملات کی گہرائی تک فوراً پہنچ جانے کی صلاحیت اور حالات کے

مطابق تیزی سے قدم اٹھانے کی خوبی ہوتی ہے۔

بطور خاوند:

عدد چار کے حامل افراد قابضانہ فطرت لیے ہوئے ہوتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ شریک حیات ان کے خیالات اور جذبات کی قدر کرے' ان کے خیالات اور طرز زندگی کو اپنائے۔ گو محبت کرنے والے ہوتے ہیں تاہم امور خانہ کو اپنی مرضی کے مطابق طے کرتے ہیں۔

بطور بیوی:

عدد چار کی حامل عورت جاذب نظر ہوتی ہے اور اس عدد کے مرد کی طرح یہ بطور بیوی' شریک حیات کو اپنی ڈگر پر چلنے پر مجبور کرتی ہے۔ گو یہ باسلیقہ ہوتی ہے تاہم عموماً کام سے بے تو جہی اختیار کرتی ہے۔

مالی حالت:

مالی حالت کے لحاظ سے ان کی پوزیشن اچھی ہوتی ہے۔ تاہم آسودگی عموماً کچھ دیر سے حاصل ہوتی ہے۔ یہ قدرے حسابی ذہن کے مالک ہوتے ہیں اور ایسے ذرائع آمدن سے دور رہنے میں ان کے لیے بہتری ہے جو اتفاقیہ کامیابی کے زیر اثر آتے ہیں۔

صحت:

عدد چار کے تحت افراد کی صحت عموماً اچھی رہتی ہے اور یہ زیادہ بیمار نہیں ہوتے۔ نروس سسٹم میں خرابی ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ گردوں اور سانس کے امراض کا شکار ہو سکتے ہیں۔

موزوں پیشے:

انجینئر' عمارتیں تعمیر کرنے والے' نقشہ نویس' استاد' فزیشن' مکینک' مشینری سے متعلق' لباس بنانے والے' ڈیزائنر' آرٹسٹ' ذرائع نقل و حرکت' گاڑیاں وغیرہ' بجلی کا کام یا اس سے متعلق اشیاء کا کاروبار وغیرہ' پلمبر' سیکرٹری' آرمی آفیسر' لائبریرین۔

اہم سال:

-76'67'58'49'40'31'22'13'4

خوش قسمت تاریخ:

-31'22'13'4

موزوں دن:

ہفتہ۔

موزوں رنگ:

نیلا نیوی بلیو۔

موزوں پتھر:

ہیرا۔



عدد پانچ کی خصوصیات

عدد پانچ کا حامل فرد تیز طرار اور جلد باز ہوتا ہے۔ یہ ضرورت کے مطابق اپنے آپ کو تبدیل کرنے میں کوئی ثانی نہیں رکھتا۔

اس عدد کے مالک افراد دوسروں میں جلد گھل مل جاتے ہیں اور ہر ایک سے بے تکلف ہو جاتے ہیں۔ یہ نہایت اچھی گفتگو کرنے والے ہوتے ہیں اور جلد لوگوں میں مقبول ہو جاتے ہیں۔ باوجود اس عادت کے [illegible] ی پر مجبور [illegible] کرتے ہیں۔ قدرت نے ان کو یہ خوبی ودیعت کی ہوتی ہے کہ کسی بھی [illegible] ی و مثبت ہر دو پہلوؤں کا بیک وقت جائزہ لے لیں۔ تاہم مزاج میں سیاست اور دونوں اطراف کو خوش رکھنا بھی ان پر ختم ہے۔ کسی کے راز کو اپنے پاس محفوظ رکھنا ان کے لیے ممکن نہیں۔ جلد ہی راز کو افشا کر دیتے ہیں اور اس معاملے میں نا قابل اعتبار واقع ہوتے ہیں۔

طبعاً جلد باز ہوتے ہیں اور دن رات ذہن میں نئے نئے منصوبے بنتے بگڑتے رہتے ہیں۔ اس وجہ سے بعض اوقات حیرت انگیز طور پر کامیابی حاصل کر لیتے ہیں۔ عموماً اچھے سوداگر ثابت ہوتے ہیں۔ لاٹری، ریس، جوئے وغیرہ میں بھی کامیابی کے امکان ہوتے ہیں۔ دراصل یہ آرام سے نہیں بیٹھ سکتے، کام چاہے ذہنی ہو یا جسمانی مصروف رہنا پسند کرتے ہیں۔

جلد باز، بے صبرے، آزاد و رنگیلے، دوستوں اور شعر و نغمہ میں وقت کو برباد کرتے ہیں۔ ان لوگوں کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اگر خاندان میں کوئی بڑا بزرگ وفات پا جائے تو جلد ہی اس کی جگہ لے لیتے ہیں اور اس کی کمی کو دور کر دیتے ہیں۔

منفی اثرات میں ان کا عیش کوشی کی جانب راغب ہونا اور ایک سے زائد دفعہ شادی کرنا بھی شامل ہے۔

بطور خاوند:

عدد پانچ کا حامل فرد بطور خاوند کھلے دل کا مالک ہوتا ہے اور اہل خانہ پر روپیہ خرچ کرتا ہے۔ بیوی کے ساتھ خوشگوار تعلق قائم رکھتا ہے اور شریک حیات کو صاف ستھری اور بہترین پوزیشن میں دیکھنا چاہتا ہے۔

بطور بیوی:

عدد پانچ کی حامل عورت بطور شریک حیات بہت زیادہ گھریلو مزاج کی نہیں ہوتی۔ کیونکہ گھر کے ساتھ بیرون گھر کے معاملات میں بھی اس کو دلچسپی ہوتی ہے۔

مالی حالت:

مالی لحاظ سے یہ بھی ایک اچھا نمبر ہے اور کاروباری سوچ کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ جانتے ہیں کہ روپیہ کس طرح کمایا جاتا ہے۔ باقاعدہ کاروباری منصوبہ بندی کے تحت کام کرتے ہیں اور کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ تاہم لاپرواہی کا عنصر روزمرہ زندگی میں ان کو بعض اوقات مشکلات کا شکار کر دیتا ہے۔

صحت:

خرابی صحت کی وجہ کوئی بیرونی مداخلت نہیں ہوتی بلکہ ان کی اپنی سوچ' ذہنی حالت اور غیر ضروری فکر مندی ان کی خرابی صحت کا بنیادی سبب ہوتی ہے۔ ان کو اپنی خوراک کا خاص خیال رکھنا چاہیے اور ریشہ پیدا کرنے والی اشیاء استعمال نہ کرنی چاہئیں۔

موزوں پیشے:

روپے کا لین دین' بینک' تجارت' پبلشر' پروفیسر' لکھاری' سفری ایجنٹ' ہوائی میزبان' سرجن' بیوٹی پارلر وغیرہ' قانون دان' سیاست دان' ادویہ کا کام' فلسفہ' آرٹ' تنقید نگار' اخبار نویس' فوٹو گرافر۔

اہم سال:

-77'68'59'50'41'32'23'14'5

خوش قسمت تاریخ:

-23'14'5

موزوں دن:

بدھ۔

موزوں رنگ:

مالٹا رنگ، گرے۔

موزوں پتھر:

زمرد۔



عدد چھ کی خصوصیات

عدد چھ کا حامل فرد رحم دل اور انسان دوستی کا مظہر ہونے کے ساتھ اجتماعی بہتری کے لیے کام کرنے والا ہوتا ہے۔

اس عدد کے حامل کو خوش قسمت اور فارغ البال خیال کیا جاتا ہے۔ یہ نسبتاً دوسرے افراد کے کم وقت میں، کچھ محنت اور جدوجہد سے زیادہ کامیاب ثابت ہوتے ہیں۔ دراصل یہ ملنسار، جلد دوست بن جانے والے اور بااعتماد ہوتے ہیں۔ یہ دیانت دار اور ایمان دار ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ گاہک ان پر بھروسہ کرتے ہیں۔ یوں بھی یہ دوسروں کو خوش دیکھنے کے خواہش مند ہوتے ہیں اور اس طرح کے اقدام کرتے ہیں کہ اپنے آپ اور کاروبار وغیرہ کو مقابل کی پسند کے مطابق ڈھال لیا جائے۔

اس عدد کے حامل افراد کو گھر اور گھر کے افراد سے خاص تعلق ہوتا ہے۔ یہ اپنے گھر کو پرسکون اور دلکش بنانا چاہتے ہیں۔ خاندان خصوصاً اولاد کے لیے ہر طرح سے خوشیوں کا حصول چاہتے ہیں اور اس سلسلے میں کسی قربانی سے بھی باز نہیں رہتے۔

موسیقی اور دیگر فنون لطیفہ کا یہ شائق ہوتا ہے۔ حسن فطرت اس کو بہت بھاتا ہے۔ چھوٹے بچوں سے بھی اس کو خاص رغبت ہوتی ہے اور ان سے بڑی مہربانی اور محبت رکھتا ہے۔ اس کو لوگوں کے لیے کام کرنے اور امدادی قسم کے پروگراموں اور تنظیموں میں شرکت کی بھی خواہش ہوتی ہے۔

عدد چھ کے حامل فرد کو چاہیے کہ دوسروں سے تعلقات بناتے ہوئے یا کسی کی مدد کرتے ہوئے ایک خاص حد سے آگے نہ جائے۔ اس کا رویہ فریق مخالف کے ذہن کو متاثر کر سکتا ہے۔ اس کو اپنے اوپر اعتماد کرنے کی عادت بھی ڈالنا چاہیے۔

اس عدد کے حاملین صلح پسند اور امن جو ہوتے ہیں اور کم ہی غصے میں آتے ہیں۔ یہ جہاں

اپنے خاندان کی بہتری کے لیے کام کرتے ہیں وہاں اپنے مذہب اور ملک وقوم کے لیے کام کرنے کا جذبہ بھی لیے ہوئے ہوتے ہیں۔

بطور خاوند:

عدد چھ کے حامل افراد بطور خاوند شریک حیات کے لیے اچھے جذبات رکھتے ہیں۔ تاہم بعض اوقات جذباتی رویے کا مظاہرہ کرتے ہوئے اچھے بھلے ازدواجی تعلقات میں بدمزگی پیدا کر دیتے ہیں۔

بطور بیوی:

عدد چھ کی حامل عورت بطور بیوی اور ماں ایک کامیاب کردار ادا کرنے کی پوری کوشش کرتی ہے اور عموماً اس میں ایک اچھی بیوی اور ماں کی صلاحیت ہوتی ہے۔

مالی حالت:

مالی لحاظ سے عدد چھ کے حامل افراد کی پوزیشن درمیانی ہوتی ہے۔ بظاہر چھ نمبر کی خوش قسمتی کے بارے میں جو تصور ہے وہ ان کے حالات پر پورا نہیں اترتا۔ یہ اتنے کامیاب نہیں ہوتے۔ عام طور پر ان کو دوستوں اور ایسے ذرائع سے خوش قسمتی اور مالی فوائد کا حصول ہوتا ہے، جو لوگوں کی تفریح سے متعلق ہوں۔ یوں یہ روپے کو ضائع نہیں کرتے ہیں۔ تاہم ضرورت مندوں کی امداد کرنا پسند کرتے ہیں۔ اور اس وجہ سے بھی زیادہ دولت جمع نہیں کر پاتے۔

صحت:

صحت ان کی اچھی ہوتی ہے اور کم ہی کسی مرض کا شکار ہوتے ہیں۔ تاہم بخار یا اعصابی تکالیف کا شکار ہو سکتے ہیں۔

موزوں پیشے:

زیورات کی تیاری، استاد، پروفیسر یا تعلیمی اداروں سے منسلک، میوزک، ڈانس، آرٹسٹ، ہوٹل و انتظامی امور، بیکری، نرس، سیلز مین شپ، لکھاری، ایڈیٹر، پبلشر، گھروں کی سجاوٹ اور دیگر فیشن سے متعلق

کام خیراتی مقاصد کے لیے کام کرنے والے۔

اہم سال:

-78'69'60'51'42'33'24'15'6

خوش قسمت تاریخ:

-24'15'6

موزوں دن:

جمعہ۔

موزوں رنگ:

نیوی بلیو نیلا سبز۔

موزوں پتھر:

فیروزہ۔



عدد سات کی خصوصیات

عدد سات کا حامل فرد عقل مند اور فلسفیانہ خیالات کا مالک ہوتا ہے۔ زمانہ قدیم سے ہی اس عدد کو رازداری کی علامت خیال کیا جاتا رہا ہے۔

اس عدد کے زیر اثر فرد اچھی شخصیت کا مالک ہوتا ہے اور لوگ اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ مختلف علوم وفنون سے اس کو خاص رغبت ہوتی ہے۔ تاریخ، شاعری اور تصنیف و تالیف کے کام سے وابستہ ہوتا ہے اور لکیر کا فقیر ہونا پسند نہیں کرتا بلکہ اپنی سوچ کو ترجیح دیتا ہے اور تمام تر مخالفت کے باوجود پیچھے نہیں ہٹتا۔

عدد سات کا حامل تبدیلی پسند کرتا ہے۔ اس وجہ سے سیر و سیاحت، لمبے اور غیر ملکی سفروں کی جانب اس کا رجحان ہوتا ہے۔ اور اگر یہ اسی قسم کے کام یا غیر ممالک سے متعلق کام کرے تو کافی کامیاب رہتا ہے۔ کیونکہ یہاں اس کو اپنی ذہنی تسکین کا سامان بھی مل جاتا ہے۔ تاہم ہاتھ سے کاموں کی نسبت یہ دماغی کاموں کی طرف زیادہ رغبت رکھتا ہے۔ تکنیکی کام کرے گا تو وہ جدید اور خاص قسم کے ہوں گے۔ تجارت میں بھی کامیاب رہتا ہے۔ یوں روپے پیسے کے معاملے میں اس کی پوزیشن کچھ زیادہ اچھی نہیں ہوتی اور بہت زیادہ دولت کمانے میں کم ہی کامیاب ہوتا ہے جس کی بڑی وجہ شاید اس کی دولت سے بے رغبتی ہوتی ہے۔

اس عدد کا حامل فرد کسی قدر زود حس اور ترش روی کا شکار بھی ہوتا ہے۔ تخیل پرستی بھی اس کی ایک ایسی عادت ہے جسے اس کی بربادی کا باعث قرار دیا جا سکتا ہے۔ یہ دوسروں پر جلد اعتبار بھی نہیں کرتا اور قدرے بے ضدی ہوتا ہے۔

تخیل پرستی جہاں اس کو بے کاری کی طرف لے جاتی ہے وہاں بعض اوقات اس کے ذہن

میں ایسے خیال اور معاملات بھی آ جاتے ہیں جن کے مطابق عمل کرنے سے یہ ناقابل یقین کامیابی حاصل کر لیتا ہے۔ تاہم یہ تب ہی ممکن ہے جب یہ صرف سوچنے کی بجائے عمل کی طرف بھی متوجہ ہوں۔

بطور خاوند:

عدد سات کا حامل فرد بطور خاوند شرمیلا واقع ہوتا ہے۔ یہاں بھی سیر و تفریح کا رویہ نمایاں ہوتا ہے اور اہل خانہ کے ساتھ گھر سے باہر کچھ وقت گزارنے کو اہمیت دیتا ہے۔ عموماً تنگ نظر اور حاسد نہیں ہوتا۔ بیوی کے جذبات کو سمجھتا ہے۔

بطور بیوی:

عدد سات کی حامل عورت بطور بیوی کو سیر و تفریح اور دعوتوں کی شائق ہوتی ہے۔ تاہم گھریلو امور کے بارے میں اس کا رویہ کسی قدر پریشان کن ہوتا ہے اور اس بارے میں خاوند کی توجہ کی منتظر رہتی ہے۔

مالی حالت:

اس نمبر کے حامل افراد کی مالی حالت کے بارے میں واضح طور پر کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ اس عدد کے حامل افراد کی زندگی انقلاب اور تبدیلیوں سے بھری ہوتی ہے۔ اور یہ چیز ان کے مالی حالات میں استحکام پیدا نہیں ہونے دیتی۔ البتہ جب یہ واقعی محسوس کریں کہ روپے پیسے کی ضرورت ہے تو یہ فطری صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے کسی نہ کسی طور حسب منشا کامیابی حاصل کر لیتے ہیں۔ یوں ان کو آسائشات کی زیادہ پرواہ نہیں ہوتی۔

صحت:

نمایاں امراض میں دوران خون کی خرابی اور بخار شامل ہیں۔ سگریٹ وغیرہ جیسی اشیاء کا کثرت سے استعمال بھی بیمار کر سکتا ہے۔ ایک دم یا قوت سے زیادہ کام لینا بھی خطرناک ہے اور امراض معدہ بھی ممکن ہیں۔

موزوں پیشے:

کیمیکل انڈسٹری، انجینئر، سرجن، درآمد و برآمد، تحقیق، جاسوس، منجم، پامسٹری وغیرہ، صابن سازی، ادویہ سازی، باغبانی، سامان سرجری، پانی کے کام، سائنس، ڈاکٹر، مذہبی لیڈر یا عالم دین، وکالت، جج، نیوی۔

اھم سال:

-79'70'61'52'43'34'25'16'7

خوش قسمت تاریخ:

-25'16'7



موزوں دن:

جمعرات۔

موزوں رنگ:

سبز، نیلا۔

موزوں پتھر:

حجرالقمر۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

عدد آٹھ کی خصوصیات

عدد آٹھ کا حامل فرد گہرے خیالات رکھتا ہے۔ اور لوگوں کے لیے یہ نا قابل فہم ہوتا ہے۔ اس عدد کا مالک فرد زندگی میں اعلیٰ کارکردگی دکھانے اور کامیابی حاصل کرنے کا بے حد مشتاق ہوتا ہے۔ اس کوشش میں بہت زیادہ محنت کرتا ہے۔ تاہم مستقل کامیابی اس کو جلد حاصل نہیں ہوتی اور اس کو جدو جہد کرنی پڑتی ہے۔ اس کشمکش میں یہ راستے میں آنے والے اور باعث رکاوٹ افراد کو ہٹانے سے دریغ نہیں کرتا۔ حالات چاہے کیسے بھی ہوں عدد آٹھ کا حامل فرد ہمت نہیں ہارتا بلکہ ثابت قدمی اور مستقل مزاجی سے معاملات کو طے کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

کامیابی حاصل کرنے کے لیے اس عدد کا حامل جو طرز عمل اختیار کرتا ہے اس سے بہت سے لوگ اس کے دشمن بن جاتے ہیں' بے شک بظاہر اس کا کسی سے جھگڑا ہو یا نہ ہو' یہ اپنے اوپر قابو پانے' خاموشی اور سنجیدگی سے اپنے کام اور منزل کے حصول میں یوں کوشاں ہوتا ہے کہ کم ہی کسی پر اس کے حقیقی جذبات ظاہر ہوتے ہیں اور اگر کسی وقت یہ دشمنی پر واقعی اتر آئے تو پھر بے قابو ہو جاتا ہے۔

آٹھ نمبر کا حامل فرو زندگی میں بہت زیادہ کامیاب یا بالکل ناکام ہوتا ہے۔ جس کی بنیادی وجہ میرے خیال میں اس کا حیرت انگیز نتائج کے حصول کے لیے کوشاں ہونا ہوتا ہے۔ یوں اس میں لیڈرانہ خصائل با مقدار وافر ہوتے ہیں۔ عام معاشرتی سطح پر تو یہ نمایاں ہونے کا شوقین ہو یا نہ ہو۔ مگر کسی اعلیٰ پوزیشن یا حکومت میں رد و بدل اور تختہ الٹنے جیسے معاملات میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

مذہب سے بھی اس نمبر کے حامل فرد کو خصوصی لگاؤ ہوتا ہے۔ یہ مظلوموں کی حمایت پر کمربستہ ہوتا ہے اور جس قدر غرباء و مساکین کی مدد کر سکے ضرور کرتا ہے۔ بلکہ دوست اور رشتے داروں کی بھی اس حد تک مدد کرتا ہے کہ خود مالی مسائل کا شکار ہو سکتا ہے۔ تاہم ان سے واپسی میں اس کو اتنا صلہ نہیں ملتا۔

یوں عموماً مرنے کے بعد اچھے الفاظ میں یاد کیا جاتا ہے کیونکہ کثیر دشمنوں کے ساتھ ایک بڑی تعداد اس کی حمایتی اور شکر گزار افراد کی بھی ہوتی ہے۔

بطور خاوند:

عدد آٹھ کا حامل فرد بطور خاوند روایت پرست ثابت ہوتا ہے اور اپنی معاشرتی اقدار کے لحاظ سے شریک حیات کو آزادی دینے کا قائل نہیں ہوتا بلکہ اس کے لباس، رویے اور طرز زندگی کو نظر میں رکھتا ہے۔ یہ عموماً دیر سے شادی کرتا ہے۔

بطور بیوی:

عدد آٹھ کی حامل عورت بطور بیوی گھریلو اور ازدواجی ذمہ داریوں کا احساس کرنے والی ہوتی ہے۔ تاہم نسوانی رویے کی کمی ہوتی ہے۔ اور مردانہ رویہ اور حوصلہ اس میں نظر آتا ہے۔ عموماً اس عدد کی عورت بھی دیر سے شادی کرنے کو ترجیح دیتی ہے۔

مالی حالت:

اس عدد کے حامل افراد کو کامیابی سے ہمکنار ہوتے ہیں۔ تاہم مسلسل اور سخت محنت کے بغیر ایسا ممکن نہیں۔ عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ اس عدد کے تحت افراد کو مالی فراغت اور کامیابی ایام جوانی کے بعد ہی حاصل ہوتی ہے اور اس سے قبل آسودگی کسی نہ کسی وجہ سے ممکن نہیں ہوتی۔ ان کو قرض لینے سے اجتناب کرنے کے ساتھ غیر ضروری یا ایسی جگہوں پر اخراجات کرنے سے بچنا چاہیے۔ جہاں بچا جا سکے۔ انعامی سکیموں اور سٹے بازی کے ذریعے ان کے حالات میں بہتری ممکن نہیں ہوتی۔ اگر یہ اس میں حصہ لیں تو اپنا ابتدائی سرمایہ بھی ضائع کر بیٹھیں گے۔ حصول دولت کے بعد ایسا کر سکتے ہیں۔ تاہم پرہیز بہتر ہے۔

صحت:

ان کو بادی کی شکایت ہوتی ہے۔ جس کے بارے میں ان کو عمر کے ہر حصے میں احتیاط کرنی

چاہیے۔اس کے علاوہ ٹانگوں اور کانوں کے امراض کا شکار ہو سکتے ہیں۔

موزوں پیشے:

کیمسٹری، مکینک، سول سروس، انتظامیہ، ادویات سازی، لکھاری، اکاؤنٹنٹ، تھیٹر کا کام، سائنس، سیاست، استاد، ایجاد و اختراع، کتابیں شائع کرنے والے، جرائم کی تحقیق کرنے والے، کھلاڑی، میوزک، منیجر۔

اہم سال:

-80'71'62'53'44'35'26'17'8

خوش قسمت تاریخ:

-26'17'8

موزوں دن:

ہفتہ۔

موزوں رنگ:

براؤن، کالا۔

موزوں پتھر:

نیلم۔

عدد نو کی خصوصیات

عدد نو کا حامل فرد غصہ ور اور خود مختار طبیعت رکھتا ہے۔ جسمانی لحاظ سے بھی مضبوط ساخت کا مالک ہوتا ہے۔

اس عدد کا حامل مضبوط قوت ارادی کا مالک اور جُہد مسلسل پر یقین رکھنے والا ہوتا ہے۔ فطرت میں خود سری ہوتی ہے اور کسی کا مشورہ قبول کرنا گوارہ نہیں کرتا۔ ہر کام میں جلدی اور نتائج سے بے پرواہی اس کا شیوا ہوتی ہے۔

عدد نو کا مالک فرد رہبرانہ کردار ادا کرنے اور دوسروں پر حکم چلانے کا خواہش مند ہوتا ہے۔ یوں بھی وہ اپنے آپ کو عام لوگوں سے زیادہ اہم اور بہتر خیال کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ غلطی کرنے کے باوجود تسلیم نہیں کرتا بلکہ اپنی بات پر اصرار کرتا ہے۔ جلد غصے میں آنے اور سخت طبع کے باعث عموماً اس کو فوجی ملازمت اور اعلیٰ افسرانہ پوزیشن کے لیے موزوں خیال کیا جاتا ہے۔ جلد اور تیزی سے فیصلہ کرنا بہر حال اس کو کامیابی کی طرف لے جاتا ہے۔

اس عدد کے حامل فرد کی گھریلو زندگی کچھ خاص خوشگوار نہیں ہوتی طبعاً سخت مزاجی اور جھگڑالو مزاج، خوشگوار حالات پیدا نہیں ہونے دیتا۔ یوں اپنے دل میں کوئی بات یا کینہ نہیں رکھتا بلکہ محبت کرنے والا، سچا دوست اور رفیق ثابت ہوتا ہے۔ غصے میں آ کر سب کچھ بھول جاتا ہے۔ ساتھی چاہے شریک حیات ہو یا دوست ہو اس کا انتخاب کرنے میں یہ عموماً غلطی کرتا ہے اور پھر اس غلطی کے ساتھ ان میں نقائص نکالنا، ان کی خامیاں بیان کرنا اور لا حاصل و بے فائدہ سوال جواب میں الجھے رہنا اس کی عادت ہوتی ہے۔

عدد نو کے حامل افراد کو اس لحاظ سے خوش قسمت خیال کیا جاتا ہے کہ ان کو عموماً کوئی نہ کوئی

اتفاقیہ کامیابی حاصل ہو جاتی ہے۔اسی طرح ریس' جوا' انعامی بانڈ' لاٹری وغیرہ میں بھی کامیابی کا تناسب زیادہ ہوتا ہے۔ان کو شادی جلد کر لینی چاہیے ورنہ اخلاقی لحاظ سے خراب ہو جاتے ہیں۔

ان کے دشمن کافی ہوتے ہیں اور دشمنی کی علامتیں (زخم) بھی بالضرور اس کے جسم پر تلاش کیے جا سکتے ہیں۔

بعض خاص حالتوں میں اس عدد کے چند حاملین کو بالعکس عادات کا اظہار کرتے پایا گیا ہے۔تاہم ایسے افراد خال خال ہوتے ہیں۔

بطور خاوند:

عدد نو کا حامل فرد بطور خاوند حاکمانہ مزاج کا حامل ہوتا ہے۔شریک حیات کی بحث یا حکم عدولی کم ہی برداشت کرتا ہے۔بیوی کی شکل وصورت' کردار' لباس اور طرز زندگی کے بارے میں اس کے ذہن میں ایک مکمل عورت کی تصویر ہوتی ہے۔جس پر پورا اترنا کسی عورت کے لیے کم ہی ممکن ہوتا ہے۔

بطور بیوی:

عدد نو کی حامل عورت بطور بیوی خاوند کی مددگار ثابت ہوتی ہے۔اپنی گفتگو اور سماجی حیثیت کو خاوند کے کاروبار وغیرہ میں خوب استعمال کرتی ہے۔خاوند کا زیادہ دباؤ برداشت نہیں کرتی۔خودمختار طبع کی مالک ہوتی ہے۔

مالی حالت:

عدد نو کے حامل افراد کو مالی لحاظ سے خوش قسمت خیال کیا جاتا ہے۔ایسے معاملات روزگار جو لمبے عرصے پر محیط ہوں ان کی طبع کے لیے مناسب ہوتے ہیں۔یہی بات ان کو مالی لحاظ سے دوسروں میں نمایاں کر سکتی ہے۔روپے پیسے کو ضائع کرنے میں بھی ان کا ثانی ملنا مشکل ہے۔تاہم یہ عمل ان کی ذاتی پسند و ناپسند کے تابع ہوتا ہے۔عمومی طور پر یہ دوسروں سے چاہے بیوی ہو یا بچے یا بہن بھائی روپے کا خوب حساب رکھتے ہیں۔لاٹری اور دیگر اتفاقیہ ذرائع سے بھی ان کو آمدن ہو سکتی ہے۔

امراض:

یہ جن امراض کا شکار ہو سکتے ہیں ان میں سرفہرست بواسیر اور بخار ہے۔ ان کے علاوہ گردے کی تکلیف اور پتھری کا نشانہ بن سکتے ہیں۔

موزوں پیشے:

فوج' پولیس' سیاست دان' طب' ڈاکٹری' سرجری' ذاتی بزنس چاہے چھوٹے پیمانے پر ہو یا بڑے' فلاسفر' لوہے کا کام' آگ کے کام' سفری ایجنٹ' ہسٹری سے متعلق' علوم مخفی' پامسٹری' اعداد وغیرہ۔

اہم سال:

-81'72'63'54'45'36'27'18'9

خوش قسمت تاریخ:

-27'18'9

موزوں دن:

منگل۔

موزوں رنگ:

پیلا' اورنج' سرخ۔

موزوں پتھر:

گارنٹ۔

اعداد کے باھمی تعلقات

مختلف ماہرین نے اپنے اپنے تجربے کے مطابق اعداد کے باہمی تعلقات یعنی دوستی، دشمنی کے بارے میں بیان کیا ہے۔ ذیل میں وہ طریقہ بیان کیا جارہا ہے جو اس سلسلے میں میرے تجربے کے مطابق درست ترین نتائج کا حامل ہے اور میرے ذاتی استعمال میں ہے۔ امید ہے طلباء اس کو سمجھنے کے بعد اس سے حسب ضرورت فائدہ اٹھا سکیں گے۔

جدول نمبر 4

دشمن اعداد	بنیادی عدد	دوست اعداد
2'6'8	1	9'7'5'4'3'1
1'3'5'7'8	2	9'6'4'2
2'4	3	9'8'7'6'5'3'1
3'6	4	9'8'7'5'4'2'1
2'6'9	5	8'7'5'4'3'1
1'4'5'7'8	6	9'6'3'2
2'6	7	9'8'7'5'4'3'1
1'2'6'9	8	8'7'5'4'3
5'8	9	9'7'6'4'3'2'1

حکمران نمبر

بنیادی طور پر انسان کی زندگی میں دو نمبر اہم ترین کردار ادا کرتے ہیں۔ پہلا تاریخ پیدائش کا اور دوسرا نام کا۔

کوئی فرد زندگی میں ناکام ہے تو دیکھیں اس کی کیا وجوہات ہیں۔

پیدائش کا عدد؟

نام کا عدد؟

پیدائش اور نام کے عدد کا باہمی تعلق؟

کام اور فرد میں مناسبت؟

جگہ (رہائش یا کام کی) میں مناسبت؟

نام میں تبدیلی

اگر غور کریں تو معلوم ہوگا کہ پیدائش کے عدد پر تو فرد کا کوئی اختیار نہیں۔ یہ کسی صورت تبدیل نہیں ہو سکتا۔ تاہم نام کا عدد تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ دوسرے تمام عوامل بھی اپنی جگہ مگر نام کے عدد کے اثرات سے بچا نہیں جا سکتا۔ نام کا عدد اگر مناسب نہ ہو خصوصاً جب پیدائش کے عدد سے میل نہ رکھتا ہو تو پھر مشکلات اور مصائب سے ممکن انسانی حد تک بچنے کا طریقہ یہ ہے کہ نام کا عدد تبدیل کر دیا جائے اور یہ تب ہی ممکن ہے جب نام میں مکمل یا جزوی تبدیلی کی جائے۔

کام /جگہ اور نام کے عدد میں مناسبت

نام میں تبدیلی کر کے جب پیدائش اور نام کے عدد میں باہم مناسبت پیدا کر دی جائے تو دوسری چیز دیکھنے کی یہ ہے کہ فرد کے کام کے عدد اور اس کے نام میں باہم مناسبت ہے یا نہیں؟ اگر ان دونوں میں باہم مناسبت نہ ہو تو پھر بھی فرد کو مصائب اور مشکلات کا سامنا ہو گا۔ سو نام اور کام کے عدد میں مناسبت پیدا کرنے کا طریقہ یا معنی دراصل یہ ہے کہ کام تبدیل کیا جائے اور ایسا کام تلاش کیا جائے جس کا عدد نام کے عدد سے مطابقت رکھتا ہو۔ تب ہی کامیابی ہو گی۔ کام کے عدد کو تاریخ پیدائش کے عدد سے بھی ہم آہنگ ہونا چاہیے یعنی تاریخ پیدائش ٔنام اور کام کے اعداد باہم دوست ہونے چاہئیں۔

ایک آسان اور مجرب قاعدہ

کوئی سائل آپ کے پاس آتا ہے کہ وہ نیا کام شروع کرنے لگا ہے۔ کیا کامیاب ہو گا یا نہیں؟

اس مقصد کے لیے پہلے تو سائل کے نام اور کام میں مطابقت دیکھیں ٔ ہے کہ نہیں اور اس بارے میں فیصلہ کرنے کے بعد نام اور کام کے اعداد کو باہم جمع کر لیں اور جو مفرد عدد حاصل ہو اس سے سائل کو جواب دیں کہ کامیابی ہو گی کہ نہیں۔

مثال:

سائل "اکبر" "درزی" کا کام کرنا چاہتا ہے۔ اکبر کا عدد 7 ہے اور درزی کا عدد 14 ہے۔ ان دونوں کو باہم جمع کریں۔

21=14+7

3=2+1

عدد تین ہمیں حتمی جواب دے گا کہ یہ کام سائل کے لیے مناسب ہے کہ نہیں؟ ذرا غور کریں عدد 3 اس بات کی علامت ہے کہ سائل کا کام چلے گا اور کامیاب رہے گا۔ سائل کے تعلقات گاہکوں کے ساتھ اچھے ہوں گے اور دن بدن ان میں اضافہ ہوتا جائے گا۔

یوں بھی سائل کے نام کا عدد اور کام کا عدد بھی باہم ایک دوسرے سے مطابقت رکھتے ہیں اور باہم دوستانہ تعلقات کے حامل ہیں جو کامیابی کی علامت ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ تاریخ پیدائش اور نام کی مطابقت پر بھی غور کریں۔

ذیل میں مختصر بتایا جا رہا ہے کہ اس طرح استخراج کردہ عدد کس قسم کے اثرات کا اظہار کرے گا۔

1- کامیابی-----

2- ناکامی------

3- کامیابی------

4- طاقت و کامیابی-------

5- خوشی-------

6- تکمیل------

7- کامیابی------

8- محنت کریں تو کامیابی ورنہ ناکامی-------

9- ناامیدی و بے چینی--------

جو اس علم سے رغبت رکھتے ہیں ان کے لیے ایک اشارہ دے رہا ہوں کہ مندرجہ بالا طریقے

سے میاں بیوی کے درمیان تعلقات اور ازدواجی حالات کے خوشگوار یا ناخوشگوار ہونے کے بارے میں بھی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ اسی طرح کھیل میں کامیابی، اچھی رہائش، تبدیلی رہائش، دوستانہ تعلقات وغیرہ کے بارے میں بھی احکام اخذ کیے جا سکتے ہیں۔ ضرورت وسعت نظر کی ہے کہ آپ کس حد تک اعداد اور قواعد کو سمجھ پائے ہیں۔

سالانہ عددی زائچہ

عددی زائچے بنانے کے یوں تو کئی طریقے ہیں جن کے تحت پیدائشی زائچہ، ادوار اور سالانہ زائچہ وغیرہ بنایا جاتا ہے۔ اس سلسلے کو ہم بعد میں بیان کریں گے۔ ذیل میں ایک ایسا طریقہ بیان کر رہا ہوں جو مجھے پسند ہے۔ یہ قاعدہ کافی عرصہ سے میرے زیر استعمال ہے اور اچھے نتائج دیتا ہے۔ آزمائش شرط ہے۔

نام اور تاریخ پیدائش کے انسانی زندگی پر جو اثرات ہیں ان سے مخفی علوم کا کوئی ماہر انکار نہیں کر سکتا۔ نجوم، رمل اور جفر کی طرح علم الاعداد میں بھی نام اور تاریخ پیدائش کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ علم الاعداد میں نام اور تاریخ پیدائش کی مدد سے عددی زائچہ بنایا جاتا ہے اور سائل کو آنے والے سالوں میں اچھے یا برے حالات سے آگاہ کیا جاتا ہے۔ عددی زائچہ بنانے اور اس سے احکام بیان کرنے کا طریقہ نہایت ہی سادہ اور کارآمد ہے۔ ذیل میں عددی زائچہ بنانے کا طریقہ بمعہ عملی مثال دیا جا رہا ہے۔ اگر آپ نے توجہ دی تو جلد ہی آپ عددی زائچہ بنانے اور اس کی مدد سے کسی بھی شخص کے حالات بیان کرنا سیکھ جائیں گے۔

عددی زائچہ بنانے کے لیے جن بنیادی کوائف کی ہمیں ضرورت ہے وہ سائل کا نام اور اس کی تاریخ پیدائش ہیں۔ عددی زائچہ بنانے کے لیے جو طریقہ کار اختیار کیا جائے گا وہ درج ذیل ہے:۔

1- سائل کے نام کے تمام حروف کو الگ الگ ایک سطر میں لکھیں۔

2- ہر حرف کے نیچے اس کی عددی قیمت لکھیں۔

3- تاریخ پیدائش کا مفرد عدد معلوم کریں۔

4- نام کے تمام حروف کے نیچے تاریخ پیدائش کا مفرد عدد لکھ دیں۔

5- ان کے نیچے دور کا عدد لکھ دیں۔

6- نام کے پہلے حرف کے نیچے سائل کا پیدائشی سال لکھیں اور ترتیب وار نام کے تمام حروف کے نیچے آئندہ آنے والے سال لکھتے جائیں۔ جب نام کے حروف ختم ہو جائیں تو پھر پہلے حرف سے ترتیب وار آئندہ آنے والے سال لکھتے جائیں۔

یہ ہے عددی زائچہ بنانے کا قاعدہ۔ اب اسے ایک عملی مثال سے واضح کیا جائے گا۔ فرض کریں ہمیں فاروق احمد جس کی تاریخ پیدائش 1988-4-14 ہے کا عددی زائچہ بنانا ہے۔ سب سے پہلے اوپر بیان کیے گئے امور کو ترتیب وار اور واضح شکل دینے کے لیے ایک جدول بنایا جائے گا۔ جس میں تمام امور ترتیب وار درج کر دیے جائیں گے۔ جدول کی شکل یہ ہو گی۔

جدول نمبر 5

1- نام کے حروف	ف	ا	ر	و	ق	ا	ح	م	د
2- ہر حرف کی قیمت	8	1	2	6	1	1	8	4	4
3- تاریخ پیدائش کا مفرد اعداد	8	8	8	8	8	8	8	8	8
4- دور کا عدد	7	9	1	5	9	9	7	3	3
5- آنے والے سال	1988	1989	1990	1991	1992	1993	1994	1995	1996
	1997	1998	1999	2000	2001	2002	2003	2004	2005

آیئے اب دیکھیں جدول نمبر 5 میں دیئے گئے کوائف کس طرح حاصل ہوں گے۔ سائل کا نام فاروق احمد ہے۔ فاروق احمد میں موجود تمام حروف یعنی ف' ا' ر' و' ق' ا' ح' م' اور د کو الگ الگ جدول کی

پہلی سطر میں لکھ دیا گیا ہے۔

جدول نمبر 5 کی دوسری سطر میں ہر حرف کی عددی قیمت اس کے نیچے لکھ دی گئی ہے۔ یعنی ف کی قیمت 8 'الف کی قیمت 1 وغیرہ وغیرہ۔ تیسری چیز تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ہے۔ اس کو حاصل کرنے کا طریقہ نہایت ہی آسان ہے۔ تاریخ پیدائش کے تمام اعداد کو آپ اس وقت تک جمع کرتے ہیں جب تک مفرد عدد حاصل نہ ہو جائے۔ مثلاً ہمارے پاس سائل کی تاریخ پیدائش 1988-4-14 ہے۔ اس سے مفرد عدد اس طرح حاصل ہوگا۔

تاریخ پیدائش=1988+4+14 اس کے تمام اعداد کو آپس میں جمع کیا۔

1+4+4+1+9+8+8

=35 اس کو پھر آپس میں جمع کیا

=5+3=8 یہ تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ہے۔

تاریخ پیدائش کے مفرد عدد 8 کو جدول نمبر 5 کی تیسری سطر میں نام کے تمام حروف کے نیچے لکھ دیں۔ اب آخری چیز جو ہمیں چاہیے وہ ہے دور کا عدد۔ اس کو معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ نام کے ہر حرف کی قیمت اور تاریخ پیدائش کے مفرد عدد کو آپس میں جمع کر دیں۔ دور کا عدد معلوم ہو جائے گا۔ مثلاً ف کی قیمت 8 ہے۔ اس کے نیچے تاریخ پیدائش کا مفرد عدد 8 ہے۔ دونوں کو جمع کیا 16 حاصل ہوا۔ 16 کا مفرد عدد (6+1=7) سات ہوا۔ یہ نام کے پہلے حرف کا دور ہے اور اسے جدول کی چوتھی سطر میں درج کر دیں۔ اسی طرح نام کے باقی حروف کے دور کے نمبر معلوم کر کے جدول میں درج کرتے جائیں۔ جدول مکمل ہو جائے گا۔

اب سوال یہ ہے کہ اس جدول سے فائدہ کس طرح اٹھایا جائے گا۔ اس کے لیے صرف یہ کرنا ہے کہ قاعدے کے مطابق نام کے پہلے حرف کے نیچے سائل کی پیدائش کا سال درج کر دیں اور اس کے اگلے حروف کے نیچے آئندہ آنے والے سالوں کو درج کر دیں۔ جیسا کہ جدول میں پیدائشی سال اور

آئندہ آنے والے سالوں کو ترتیب وار درج کیا گیا ہے۔ اب اگلا قدم سائل کے حالات زندگی اخذ کرنے کا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ جس سال کے حالات دیکھنے ہوں جدول نمبر 5 میں اس سال کا دور کا نمبر دیکھیں اور ذیل میں دیئے گئے جدول نمبر 6 سے اس نمبر کے بارے میں جو احکامات درج ہیں ان کے مطابق سائل کے حالات بیان کر دیں۔ مثلاً آپ نے سائل کے حالات 1988 کے بارے میں دیکھنے ہیں۔ اس کے لیے جدول نمبر 5 میں سال 1988 کا دور کا نمبر دیکھا جو کہ 7 ہے۔ جدول نمبر 6 میں 7 نمبر کے تحت جو حالات درج ہیں وہ سائل کو بیان کر دیں۔ اسی طرح سے دوسرے تمام سالوں کے حالات اخذ کر کے سائل کو بیان کریں۔

جدول نمبر 6

دور کا عدد	سالانہ اثرات
-1	ایک اچھا سال ہے۔ ہر کام میں کامیابی و کامرانی حاصل ہوگی۔ مگر اس کے لیے آپ کو خود ہی کوشش کرنا ہوگی۔ کسی کی مدد آپ کے لیے فائدہ مند نہ ہوگی۔ بلند حوصلگی اور خود اعتمادی سے کام کریں۔ کامیابی آپ کا مقدر ہے۔ یوں تو روپیہ آپ کو جلدی حاصل ہو جائے گا مگر اسے احتیاط سے خرچ کریں۔ ورنہ مستقبل میں پریشانی ہو سکتی ہے۔ صحت عام طور پر ٹھیک رہے گی۔ مزاج میں خود پسندی اور غرور و تکبر غالب رہے گا۔ کسی کی رائے پر عمل نہ کریں گے بلکہ اپنی رائے کو ترجیح دیں گے۔ نئے تعلقات قائم ہوں گے۔ معاشرتی پوزیشن اور عزت میں اضافہ ہوگا۔
-2	ایک اچھا سال ہے۔ کاروبار اور روزگار کے معاملات میں کسی دوسرے کی مدد فائدہ بخش ہو گی۔ انفرادی طور پر کامیابی کا امکان کم ہے۔ ازدواجی مسرت حاصل ہوگی۔ شریک زندگی کے ساتھ ہمدردی اور مہربانی سے پیش آئیں۔ زندگی کا کوئی بھی شعبہ کیوں نہ ہو پرانی ڈگر سے ہٹ کر چلنا اور تبدیلیاں لانا آپ کے لیے فائدہ مند ہوگا۔ کام کے ساتھ آرام کے

مواقع بھی میسر آئیں گے۔ ان سے فائدہ اٹھائیں۔ اپنی اشیاء کو حفاظت سے رکھیں۔ اگر چوری ہو گئیں تو واپسی محال ہے۔

3- ایک سخت سال ہے۔ روپیہ کمانے کے لیے کافی محنت کرنی پڑے گی۔ معاشرتی و کاروباری تعلقات میں رخنہ پڑنے کا اندیشہ ہے۔ تمام ذی مرتبہ اور صاحب اقتدار افراد سے فوائد کا حصول ہو سکتا ہے۔ زندگی میں کئی قسم کی نئی دلچسپیاں پیدا ہوں گی مگر کام کا بوجھ اور مشکلات بھی آپ کے راستے میں آئیں گی۔ ہمت سے کام لیں۔ مستقبل پر نظر رکھیں اور آنے والے دنوں کے لیے ابھی سے منصوبہ بندی شروع کر دیں۔ اس سال محبت اور رومان کے واقعات زندگی کو خوشگوار بنائے رکھیں گے۔ طبیعت میں فیاضی اور دوسروں کی مدد کا جذبہ دل میں موجزن رہے گا۔ پرانی بیماری سے صحت ہو گی۔

4- ایک سخت سال ہے۔ حالات میں کسی تبدیلی کا امکان نہیں ہے۔ جس روزگار نوکری یا کاروبار سے منسلک ہیں وہی کام کرتے رہیں۔ نیا کام کرنا مفید نہ ہو گا۔ کم از کم اس سال بہتر نتائج کی توقع نہ کریں۔ تاہم بعض اوقات غیر متوقع طور پر آپ کی خواہش پوری ہو جایا کرے گی۔ طبیعت میں تیزی اور کینہ پروری کے جراثیم جڑ پکڑ لیں گے۔ دوسروں کو اپنے سے کمتر تصور کریں گے۔ یہ بات آپ کے لیے نقصان دہ بھی ہو سکتی ہے۔ صحت خراب رہے گی۔ علاج اور پرہیز پر توجہ رکھیں۔

5- ایک اچھا سال ہے۔ حالات میں اچھی تبدیلی آئے گی۔ مالی معاملات میں کامیابی ہو گی۔ اعلیٰ حکام سے تعلقات قائم ہوں گے اور فوائد کا حصول ہو گا۔ جوان آدمی کے دور کا یہ نمبر ہو تو اسے اعصابی مرض ہو اگر بوڑھے کا نمبر ہو تو فالج وغیرہ کا خطرہ ہو۔ طبیعت اپنی مرضی سے کام کرنے کی طرف راغب ہو۔ یہ من مانی سخت نقصان دہ ہو سکتی ہے۔ سیر و تفریح کے مواقع ملیں گے۔

6- ایک مشکل سال ہے۔ گھریلو فرائض میں اضافہ ہوگا۔ گھر میں اور گھر سے باہر مختلف جھگڑوں سے واسطہ پڑے گا۔ جلد ہی کوئی سخت مشکل اور سختی آنے والی ہے۔ صرف اپنے اعتماد کے فرد سے مشورہ لیں ورنہ شدید نقصان و پریشانی ہوگی۔ طبیعت انسانی بھلائی اور فلاح و بہبود کے کاموں کی طرف راغب ہوگی۔ کام کا بوجھ زیادہ ہوگا مگر آمدنی میں اضافہ مشکل ہے۔ تاہم سفر وسیلہ ظفر ثابت ہوسکتا ہے۔ صنف مخالف سے تعلقات پیدا ہوں گے۔ صحت بھی اکثر خراب رہے گی۔ اگر آپ نے اپنے فرائض کو دیانت داری سے انجام دیا تو یہ سال ناکام ثابت نہ ہوگا۔

7- ایک درمیانہ سال ہے۔ کاروبار زندگی میں تبدیلی کی طرف واضح اشارہ ہے۔ مگر احتیاط لازم ہے۔ جلد بازی نقصان کا باعث ہوسکتی ہے۔ کسی مقابلے کی صورت میں مستقل مزاجی آپ کی فتح مندی کا باعث ہوسکتی ہے۔ طبیعت میں عجیب و غریب تبدیلی ہوگی۔ اپنے آپ کو بے بس محسوس کرنا اور اپنے آپ پر رحم کھانا بے فائدہ ہے۔ حالات کے مطابق طرز عمل اختیار کریں۔ آخر کار کامیابی حاصل ہوگی۔ روپیہ حاصل کرنے کے لیے کافی محنت کرنا ہوگی۔ اپنی عقل پر بھروسہ کرنے کی بجائے کسی روحانی بزرگ سے مشورہ کریں تاکہ حالات کا رخ اچھی طرف موڑا جاسکے۔ اچانک فائدہ ہوگا۔

8- ایک مشکل اور سخت سال ہے۔ نوکری کاروبار وغیرہ میں سخت مقابلہ درپیش ہوگا۔ تاہم مستقل مزاجی کے باعث آپ کامیاب ہوسکتے ہیں۔ کام کی زیادتی ہوگی۔ روپیہ کمانے کے لیے سخت محنت کی ضرورت ہے۔ خرچ کے مقابلے میں آمدنی کم ہی رہے گی۔ طبیعت میں غریب پروری اور غریبوں کی حمایت کرنے کا عملی رجحان ہوگا۔ کوئی بھی کام ہو تیزی نقصان کا باعث ہوگی۔ ہر کام میں ماہر افراد سے مشورہ کرلیں۔ دل کی بجائے دماغ سے کام لیں۔ خرابی صحت کا امکان ہے۔ سفر نقصان دہ ہے۔

9- ایک سخت مشکل سال ہے۔ روپے کے معاملات میں کامیابی کی کوئی امید نہیں۔ کاروبار ہو یا نوکری ہر جگہ مسائل سے سابقہ پڑے گا۔ البتہ سفر کسی حد تک فائدہ مند ہوسکتا ہے۔ اس سال سخت محنت کرنے کی ضرورت ہے۔ صرف محنت کی بدولت ہی کامیابی حاصل ہوسکتی ہے۔ ایک مرتبہ فیصلہ کرلیں پھر اس پر عمل کریں۔ اچانک حادثہ ہوسکتا ہے۔ صحت خراب رہے گی۔ طبیعت میں تیزی اور تلخی ہوگی۔ ذہنی رجحان مذہب اور رفاہ عامہ کے کاموں کی طرف ہوگا۔

مدت العمر

کسی فرد کی عمر کیا ہوگی؟ اس بارے میں حقیقی علم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو نہیں۔ تاہم علم اعداد کی مدد سے اندازاً مدت العمر معلوم کرنے کا ایک قاعدہ بیان کررہا ہوں جو کافی حد تک درست نتائج دیتا ہے۔ اس مقصد کے لیے ہمیں دو بنیادی امور اول: تاریخ پیدائش اور دوم: نام معلوم ہونا چاہئیں۔

قاعدہ:

طریقہ کار کچھ یوں ہے کہ اول نام کے تمام حروف کو الگ الگ ایک لائن میں لکھ کر ان کے نیچے ان کی عددی قیمتیں درج کردیں۔ نام کی حرفی قیمت کے نیچے تاریخ پیدائش درج کرکے ان دونوں مقداروں کو باہم جمع کرلیں۔ حاصلہ اعداد کو باہم جمع کرتے چلے جائیں یہاں تک کہ مفرد عدد معلوم ہو۔ اس عمل کے دوران جس قدر نئی لائنیں تخلیق ہوئی ہوں ان کے اعداد کو باہم جمع کرکے مفرد عدد معلوم کریں اور اس طرح حاصل کردہ تمام مفرد اعداد کو باہم جمع کرلیں۔ پھر اس حاصل جمع کے دونوں اعداد کو باہم ضرب دیں اور جو حاصل ضرب آئے اس کو حاصل جمع میں جمع کردیں۔ یہی کل یا عمومی مدت العمر ہوگی۔

مثال:

ہمیں محمد اکبر جس کی تاریخ پیدائش 16 نومبر 1982 ہے کی مدت العمر معلوم کرنا ہے۔ اس

مقصد کے لیے مندرجہ بالا تمام عمل بالترتیب بیان کیا جارہا ہے:-

نام کے حروف=	م	ح	م	د	ا	ک	ب	ر
حروف کے اعداد=	4	8	4	4	1	2	2	2
تاریخ پیدائش=	6	1	1	1	2	8	9	1
حاصل جمع=	0	0	6	5	3	0	2	4

اب حسب قاعدہ حاصل جمع کو آپس میں جمع کرتے چلے جائیں۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ 4+2=6 تو یہ 2 کے نیچے تحریر ہوگا۔ 0+2=2 تو یہ 0 کے نیچے تحریر ہوگا۔ اس طریقے سے تمام اعداد کو باہم جمع کیا جائے گا۔ دیکھیں کیسے:-

3	2		1
2	20	=	42035600
9	27	=	6238260
3	30	=	852186
1	28	=	47395
2	11	=	2135
6	15	=	348
1	10	=	73
1	1	=	1

25 حاصل جمع

حاصل جمع 25 کو حسب قاعدہ باہم ضرب دیں

10=2x5

حاصل ضرب دس کو حاصل جمع میں جمع کر لیں

35=10+25=

یعنی محمد اکبر کی عمر اندازاً 35 سال ہوگی۔

زیادہ سے زیادہ عمر:

اس قاعدہ سے آپ نے جو عمر معلوم کی اس کو عمومی یا اوسط عمر کہا جا سکتا ہے۔ تاہم کسی فرد کی زیادہ سے زیادہ ممکن عمر معلوم کرنا ہو تو مندرجہ بالا قاعدے کے کالم نمبر 2 میں جو مرکب اعداد حاصل ہوئے ہیں ان کو باہم جمع کریں۔ یہ عمر اگر 100 سے زائد ہو تو 2 سے تقسیم کریں۔ اگر 200 سے زائد ہو تو 3 سے تقسیم کریں اور اگر 300 سے زائد ہو تو 4 سے تقسیم کریں۔ آپ کو فرد کی زیادہ سے زیادہ عمر معلوم ہو جائے گی۔



باب دوم

مرکب اعداد

پچھلے صفحات میں دیگر امور کے علاوہ مختلف اعداد کے حامل افراد کی خصوصیات ان کی مالی حالت' صحت' پیشہ ورانہ امور کے علاوہ دوستی' شادی' خوش قسمت دن اور رنگ وغیرہ کو بیان کیا گیا۔ ان امور کو بیان کرنے کے بعد اب ذیل میں مختلف سوالات کو حل کرنے اور جوابات حاصل کرنے کے ایک اہم طریقے کو تفصیل سے بیان کیا جا رہا ہے۔

اس سلسلے میں ہمیشہ یاد رکھیں کہ کاروبار میں کامیابی یا اچھی مالی پوزیشن وغیرہ کے لیے تمام امور کو ملا کر جواب اخذ کرنے کی کوشش کریں۔ مثلاً آپ کوئی کاروبار کرنا چاہتے ہیں تو اپنے منسوبی پیشوں میں سے موزوں پیشے کا انتخاب کریں تاکہ زیادہ سے زیادہ بہتر نتائج کا حصول ہو۔ اسی طرح صحت مند رہنے کے لیے اپنی منسوبی صحت کی خرابیوں سے بچنے کی کوشش کریں اور فوری علاج معالجے اور پرہیز کی طرف توجہ دیں۔

خوش قسمتی کے حصول کے لیے اپنے عدد سے منسوب رنگ والے کپڑے استعمال کریں۔ سعد دن اور سعد عدد کے تحت کام کریں۔ ممکن ہو تو منسوبی پتھر کو بھی پہنیں۔

مرکب اعداد کے اثرات

اب تک اعداد کے سلسلے میں مفرد اعداد کی خصوصیات کو بیان کیا گیا ہے۔ گو مفرد اعداد ہی اس علم کی بنیاد ہیں۔ تاہم مرکب اعداد کے اثرات سے صرف نظر نہیں کیا جاسکتا۔ ذیل میں پہلے مرکب اعداد کی خصوصیات اور پھر ان کا طریقہ استعمال بیان کیا جائے گا۔

نمبر 10:

یہ کامیابی اور اپنے اوپر اعتماد کو ظاہر کرتا ہے۔ اس عدد کے زیر اثر فرد کی خواہشات اور تمناؤں کی تکمیل ضرور ہوتی ہے۔ چاہے یہ اچھی ہوں یا بری۔ ان کے لیے کسی چیز کو حاصل کرنا ناممکن نہیں ہوتا۔ اس عدد کے تحت فرد کو مغرور اور الگ تھلگ رہنے والے رویے کو نہیں اپنانا چاہیے۔

نمبر 11:

یہ نمبر اشارہ کرتا ہے کہ ہمیشہ محتاط رہیں۔ بہت ممکن ہے ایسی جگہوں سے جہاں سے آپ کو توقع نہ ہو خطرے اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑے۔ یہ عدد مکروفریب، ناموافق حالات اور روزمرہ زندگی میں مسلسل پریشانی اور جھگڑوں کو ظاہر کرتا ہے۔ اس عدد کے تحت افراد کو خوب سوچ سمجھ کر کسی کام میں ہاتھ ڈالنا چاہیے اور دوسروں پر کم اعتماد کرنا چاہیے۔

نمبر 12:

اس عدد کا مجموعہ 3 ہے اس وجہ سے بعض اس کو سعد اثرات کا حامل خیال کرتے ہیں۔ تاہم 12 مرکب حالت میں برعکس اثرات کا اظہار کرتا ہے اور مسلسل پریشانی اور ذہنی بدحالی کی علامت ہے۔ اس عدد کے تحت افراد کو لوگ اپنے مقاصد کے حصول کے لیے استعمال کرتے ہیں اور ان کو قربانی کا بکرا بناتے ہیں۔ ذاتی طور پر کامیابی سخت محنت اور دیر سے حاصل ہوتی ہے۔

13 نمبر:

یہ وہ عدد ہے جو تمام دنیا میں بدقسمتی کی علامت خیال کیا جاتا ہے اور اس کو تباہی بے ایمانی اور غلط طرز عمل سے منسوب کیا جاتا ہے۔ تاہم اگر آپ اس عدد کے زیر اثر ہیں تو پریشانی کی بات نہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ اس عدد کے اثرات کو سمجھنے کی کوشش کریں اور اس کے مطابق عمل کریں۔ سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ یہ عدد طاقت کی علامت ہے اور طاقت کو جیسے استعمال کریں گے ویسے نتائج حاصل ہوں گے۔ دوم یہ وارننگ کی علامت ہے محتاط رہیں۔ سوم اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ یہ تبدیلی کو ظاہر کرتا ہے۔ سو اس سے قبل کہ حالات خود تبدیل ہوں آپ تیزی سے اپنے معاملات اور منصوبوں میں تبدیلی لائیں اور وقت کی مناسبت سے طرز عمل اختیار کریں۔ انشاءاللہ ناکامی نہ ہوگی۔

14 نمبر:

گو یہ نمبر روپے پیسے کے معاملات میں اچھا خیال کیا جاتا ہے تاہم خطرات کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ کیونکہ اس کے زیر اثر فرد جوئے ریس اور رسک والے معاملات میں ہاتھ ڈالتا ہے۔ جو بعض اوقات نقصان کا باعث ہو سکتا ہے۔ اس کو دوسروں کی مدد کرتے ہوئے اپنے ذاتی حالات کو مد نظر رکھنا چاہیے اور مظاہر فطرت آگ اور پانی وغیرہ سے بچنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

15 نمبر:

یہ خوش قسمتی اور کامیابی کو ظاہر کرتا ہے۔ اس عدد کے حامل افراد جانتے ہیں کہ زندگی میں کامیابی کس طرح حاصل کی جا سکتی ہے۔ یہ گفتگو کے ماہر اور کسی حد تک مخفی معاملات سے بھی متعلق ہوتے ہیں۔

16 نمبر:

اس عدد کے اثرات کے بارے میں بہت اختلاف ہے اور قدیم ترین نظاموں میں اس کو بدقسمتی اور اچانک خطرات سے منسوب کیا جاتا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ اس کو بے چینی اور بے یقینی کا مظہر بھی

سمجھا جاتا ہے۔ شادی کے بعد کامیابی کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔ روحانی مدد بھی فائدہ مند ہوتی ہے۔

17 نمبر:

ایک مشکل اور بدقسمتی کو ظاہر کرنے والا عدد ہے۔ اگر یہ مستقل مزاجی سے کام لیں تو محنت مشقت کے ایک طویل دور کے بعد کامیابی حاصل ہو سکتی ہے۔ ان کو زمین جائداد اور دیگر مال کو تباہی و چوری ہونے سے بچانے کی خصوصی کوشش کرنی چاہیے اور اللہ کی رحمت پر یقین رکھنا چاہیے۔

18 نمبر:

اس نمبر کے حامل افراد کو عموماً کنجوس اور سخت مزاج خیال کیا جاتا ہے۔ تاہم یہ ذہین اور بہت سی قوتوں کے مالک ہوتے ہیں جو بہر حال ان کی کامیابی کا باعث ہوتی ہیں۔ ان کو راہ چلتے' گاڑی چلانے اور اس طرح کے دوسرے امور کے علاوہ قدرتی آفات سے خطرہ ہوتا ہے۔

19 نمبر:

ایک خوش قسمت عدد ہے۔ کامیابی' خوش حالی اور مسلسل حرکت جو کہ کامیابی کا منبع ہوگی کو ظاہر کرتا ہے۔ اس نمبر کے تحت افراد کامیابی کے لیے ہر چیز کو داؤ پر لگا سکتے ہیں۔

20 نمبر:

کوشش اور صبر سے کامیابی مگر قدرے دیر سے' نئی خواہشات' نئے منصوبے' جدت اور دماغی قوتوں کی علامت ہے۔

21 نمبر:

مختلف مقامات سے دلچسپی' کامیابی' ترقی' بہتر مستقبل اور قدرے کمزور صحت کی علامت ہے۔

22 نمبر:

ذاتی' خاندانی اور ازدواجی مسائل' طلاق' مالی پریشانیاں' شراکت میں ناکامی۔

نمبر 23:

خوش قسمتی' بلند اقبالی' کامیابی' اعلیٰ پوزیشن کے افراد سے مدد اور فائدہ۔

نمبر 24:

سعد عدد ہے۔ کامیابی کو ظاہر کرتا ہے۔ دوسرے لوگ فوائد کے حصول کا باعث' خصوصاً جنس مخالف سے مادی اور جنسی خوشی حاصل ہوتی ہے۔

نمبر 25:

گو ایک بہتر مستقبل کی علامت ہے تاہم یہ کامیابی حد درجہ مشکل حالات سے گزرنے کے بعد ملتی ہے۔

نمبر 26:

خطرہ' شراکت' جوا' سٹہ اور دوسروں پر اعتبار باعث خرابی' طلاق کا خطرہ۔

نمبر 27:

تخلیق اور ذہانت کو ظاہر کرتا ہے۔ نئی سوچ اور معاملات کو اپنی گرفت میں رکھنے کی صلاحیت۔

نمبر 28:

کاروبار میں ناکامی' تباہی' قانونی اور عدالتی کاروائی کے ذریعے نقصان' نئے سرے سے کامیابی کے لیے بار بار جدوجہد۔

نمبر 29:

یہ نمبر بے یقینی کی علامت ہے اور کسی معاملے میں حتمی طور پر حکم نہیں لگایا جا سکتا۔ دھوکہ دہی' خطرات اور غیر وفادار دوست اس کے زیر اثر آتے ہیں۔ جنس مخالف سے بھی فائدہ نہ ہو بلکہ نقصان ہو۔ تاہم ان تمام باتوں کے باوجود زندگی میں کامیابی دوسروں کی مدد اور راہنمائی سے حاصل ہو۔

نمبر 30:

ذہنی اور علمی لحاظ سے تو اس عدد کے تحت کامیابی ممکن ہے۔ تاہم مادی اور عملی لحاظ سے ایسا ہونا ممکن نہیں۔ بذات خود یہ عدد نہ تو خوش قسمتی اور نہ ہی بدقسمتی کی علامت ہے۔ شراکت اور متعلقہ معاملات سے محتاط رہیں۔ جنس مخالف سے نقصان کا خطرہ۔

31 نمبر:

اس عدد کو بھی خوش قسمتی کی علامت خیال نہیں کیا جاتا۔ تاہم 30 نمبر کی نسبت زیادہ کامیاب سمجھا جاتا ہے۔ اس عدد کے تحت اچانک اچھے یا برے واقعات پیش آسکتے ہیں۔ یہ ظاہر پرست، سفر کے شوقین اور قلبی لحاظ سے عموماً مطمئن ہوتے ہیں۔

32 نمبر:

ایک خوش قسمت نمبر، کامیاب اور دولت مند افراد کی علامت ہے۔ صاحب شہرت و اقتدار اور تنظیمی صلاحیتوں کے مالک افراد کا نمبر ہے۔ یہ راہنمائی کرنے والوں کا نمبر ہے۔

33 نمبر:

یہ بھی ایک سعد نمبر ہے اور کامیابی کی علامت ہے۔ روحانی معاملات میں بھی اس عدد کے تحت بہتر نتائج حاصل کیے جاسکتے ہیں۔

34 نمبر:

ابتداء میں ناکامی، پریشانی اور مشکلات تاہم بعد میں حالات میں مثبت تبدیلی۔ اس نمبر کے تحت افراد کو کامیابی حاصل کرنے کی لیے آہستگی سے مگر مسلسل کام کرنا چاہیے۔ یہ اچانک اور غیر متوقع تبدیلی لاتا ہے۔

35 نمبر:

مشکلات، خرابی صحت، جوا، گھوڑ دوڑ اور ریس سے دلچسپی، ازدواجی ناخوشی، وراثت کا حصول۔

36 نمبر:

محنت کے بعد کامیابی انعامی سکیموں اور ریس وغیرہ میں کامیابی۔

37 نمبر:

سعد عدد خوش قسمتی کی علامت عزیزوں دوستوں سے خوشی کا حصول فرد جس مرضی شعبہ زندگی سے متعلق ہو کامیابی اور شہرت حاصل کرے۔

38 نمبر:

یہ نمبر کامیابی شہرت اور مقبولیت کو ظاہر کرتا ہے۔ معاملات شراکت میں محتاط رہیں۔

39 نمبر:

فرد ذہانت اور محتاط طرز عمل سے کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔ کامیاب بزنس مین اس عدد کے تحت افراد کو کوشش کرنی چاہیے کہ معاملات کے حل کے لیے قانونی چارہ جوئی کی طرف دھیان رکھنے کی بجائے صلح صفائی کو ترجیح دیں۔

40 نمبر:

اس کی خصوصیات کا عکس 31 نمبر میں ملے گا۔

41 نمبر:

اس کی خصوصیات کا عکس 32 نمبر میں ملے گا۔

42 نمبر:

اس کی خصوصیات کا عکس 24 نمبر میں ملے گا۔

43 نمبر:

اس کی خصوصیات کا عکس 34 نمبر میں ملے گا۔

44 نمبر:

اس کی خصوصیات کا عکس 26 نمبر میں ملے گا۔

45 نمبر:

اس کی خصوصیات کا عکس 27 نمبر میں ملے گا۔

46 نمبر:

اس کی خصوصیات کا عکس 37 نمبر میں ملے گا۔

47 نمبر:

اس کی خصوصیات کا عکس 29 نمبر میں ملے گا۔

48 نمبر:

اس کی خصوصیات کا عکس 30 نمبر میں ملے گا۔

49 نمبر:

اس کی خصوصیات کا عکس 31 نمبر میں ملے گا۔

50 نمبر:

اس کی خصوصیات کا عکس 32 نمبر میں ملے گا۔

51 نمبر:

اس کی خصوصیات کا عکس 24 نمبر میں ملے گا۔

52 نمبر:

اس کی خصوصیات کا عکس 34 نمبر میں ملے گا۔

خاص قاعدہ

مندرجہ بالا مرکب اعداد کی خصوصیات 52 نمبر تک بیان کی گئی ہیں یہ حالات زندگی بیان

کرنے کے سلسلے میں بھی کام آتے ہیں۔ تاہم ان کا زیادہ تر استعمال مستقبل میں پیش آمدہ واقعات اور حالات سے ہے۔ کسی بھی معاملے میں یہ دیکھنے کے لیے کہ کیسے حالات درپیش ہوں گے۔ مندرجہ ذیل طریقہ جو کہ سب سے زیادہ اہم اور درست ہے اختیار کریں۔

1- تاریخ پیدائش کا مفرد عدد حاصل کریں۔

2- جس دن سوال پوچھا گیا اس تاریخ کا عدد۔

3- سائل کے نام کا عدد۔

یا

اس کو کہیں کہ ایک تا سو تک گنتی میں سے کوئی عدد بولے جو عدد ہو اس کا مفرد عدد۔

مندرجہ بالا تینوں مفرد اعداد کو باہم جمع کر لیں حاصل جمع جو مرکب عدد آئے گا اس سے سوال کا جواب دیں۔

نام، احکام اور اثرات

ذیل میں عمومی حالات زندگی کے بارے میں جاننے کے سلسلے میں ایک اصول بیان کیا جا رہا ہے۔ پہلے اس قاعدے کے تحت مختلف اعداد کے اثرات دیکھ لیں بعد ازاں طریقہ بیان کیا جائے گا۔

1- ترقی کی خواہش، پرجوش، حصول کامیابی و اقتدار کے لیے خصوصی توجہ سے راستہ اختیار کرنا۔ مجموعی طور پر کامیابی۔

2- بدقسمتی، تباہی، بربادی، موت کی علامت۔

3- قسمت پر یقین، مذہب کی طرف رجحان، اچھی شہرت و کامیابی۔

4- طاقتور، مضبوط، اچھی صحت، عملی اور ٹھوس رجحانات۔

5- خوشیوں اور کامیابیوں کا حصول' شادی اور مسرت۔

6- اپنی مثال آپ' ماہر فن' تکمیلیت پسند' مستقل مزاج۔

7- خوشیاں' آزادی' توازن' فہم وفراست۔

8- انصاف پسندی' مشکلات اور حادثات سے حفاظت۔

9- صدمہ' پریشانی' مشکلات' خرابی صحت۔

10- کامیابی ذاتی طور پر' شراکت سے نہیں' صاحب عقل ودانش۔

11- جھگڑا' فساد' ناموافق حالت' بے ایمانی۔

12- سعد' خوش قسمتی' کامیابی' عروج' فائدہ مند رہائش یا جگہ۔

13- فساد' بے ایمانی' بدکاری' ایمان فروش' غلط کاری۔

14- دوسروں کے مفاد کو ذات پر ترجیح' قربانی' نقصان خصوصاً دوسروں کی مدد کرتے ہوئے۔

15- امانت' دیانت' ذہانت اور مضبوط کردار۔

16- آسائش پسند' خوش قسمت' عیش وعشرت اور شہوانی مزاج۔

17- تباہی' بربادی' بدقسمتی' بے عزتی۔

18- ظالم' تندمزاج' کنجوس اور بے رحم۔

19- بیوقوفی' حماقت' بے عقل' نادان' دیوانگی۔

20- ذہانت' اعلیٰ دماغی صلاحیت' حسد' چڑچڑاپن۔

21- خفیہ چیزوں سے دلچسپی' جیسے روحانی علوم۔

22- تکالیف' پریشانیاں' چوٹ' زخم' سزا' جرمانہ' مشکلات خصوصاً دوسروں کی وجہ سے۔

23- بغاوت' تعصب' حسد' کینہ پروری۔

24- متلون مزاجی' حالت سفر میں' تغیر پذیر حالات' جلاوطنی۔

25- ذہانت وفطانت' فہم وفراست' نسل' وراثت' دور اندیشی۔

26- رحمدل' فیاض' مخیر' مسکین پرور۔

27- دلیر' شجاع' نڈر' غیرت مند' خوددار۔

28- کامیابی' تحائف' فوائد اور اچھے شگون۔

29- شہرت' خبریں' اخبارات' دماغی محنت۔

30- خوشیاں' جشن' کامیابی' شادی۔

31- شہرت' اقتدار' خواہشات کی تکمیل' اچھا کردار۔

32- آرام وراحت' عورتوں سے تعلق' شادی' حسن پرستی' ازدواجی وجنسی خوشی۔

33- شرافت' پاک دامنی' دوست نوازی' خوبصورتی۔

34- مشکلات' مصائب' خطرات' سزا' جرمانہ۔

35- اچھی صحت' قابلیت' استعداد کار' عافیت اور پرسکون زندگی۔

36- ذہین' اعلیٰ دماغی صلاحیتیں' جدت پسندی۔

37- خوشیاں' جنس مخالف کی طرف رجحان' وفاداری۔

38- حسد' لالچ' طمع' بدزبان' بغض۔

39- ناموری' شہرت' کامیابی' خطاب واعزاز۔

40- آرام طلب' راحت پسندی' کھانے پینے کی طرف رجحان' بے خبری۔

41- بدچلن' بدکردار' پست اخلاق' سکینڈل' بے عزتی۔

42- مشکلات ومصائب' غم وتکالیف' مختصر عمر' مالی پریشانی' بدقسمت۔

43- مذہبی طبع' صاحب دین وایمان' روحانیت سے تعلق۔

44- حصول مقاصد' کامیابی' حصول اقتدار' بادشاہ یا وزیر وغیرہ۔

-45 فوائد نسل میں اضافہ طاقت واقتدار میں اضافہ۔

-46 جائداد کا حصول فوائد کا حصول کامیابی۔

-47 خوشیاں آرام دہ پرآسائش زندگی لمبی عمر۔

-48 معتدل طبع حصول انصاف قانون۔

-49 لالچ کا شکار فرد۔

-50 آرام دہ زندگی کا حصول آزادی مشکلات کے بعد سکون ابتداء میں ناکامی بعد میں کامیابی۔

-60 ازدواجی معاملات میں خرابی اور مشکلات یعنی شادی کا نہ ہونا یا دیر سے ہونا یا شریک حیات کی جلد موت یا شریک حیات سے ناچاقی یا مسائل۔

-70 عالم فاضل فرد سائنس سے تعلق ایماندار نئی نئی اسکیمیں بنانے والا۔

-80 کھوئی ہوئی پوزیشن کا حصول صحت خطروں سے حفاظت۔

-90 غلطیاں ناخوشی رنج عجلت قابل اعتراض وغلط حکمت عملی۔

-100 ناممکن کام کا ہونا یعنی اللہ کی طرف سے مدد ناقابل یقین کامیابی۔

-200 تذبذب اور خوف کا شکار بے یقینی ناکامی اور نقصان کا خوف۔

-300 حصول علم (روحانی علوم بھی) عقل ودانش خطروں سے حفاظت۔

-400 جلاوطنی بے دخلی سفر وسیاحت کا شوق غیر ممالک کا سفر۔

-500 مذہبی رجحان عبادت کا شوق مذہبی شہرت اور تقدس۔

-600 کاموں اور خواہشات کی تکمیل کامیاب انسان۔

-700 اچھی صحت مضبوط قوت ارادی اقتدار بادشاہت اور دشمنوں پر فتح۔

-800 کامیابی مقبولیت ہر دلعزیزی خوش مزاجی بادشاہت۔

900- جنگ وجدل، جدوجہد، سخت مزاجی، حتمی کامیابی کے لیے مسلسل میدان عمل میں رہنے کی ضرورت۔

1000- رحم دل، ہمدرد، فیاض، مخیر، لوگوں کے کام آنے والا، دولت مند، صاحب حیثیت۔

مندرجہ بالا عددی اثرات وخصوصیات دراصل کسی نام سے احکام بیان کرنے میں استعمال ہوتی ہیں، تاریخ پیدائش و دیگر عوامل کوئی اہم یا بنیادی کردار ادا نہیں کرتے۔

مثلاً ہمیں محمد ناصر بیگ نام کی خصوصیات معلوم کرنا ہیں۔ سو پہلے اس کے اعداد حاصل کریں۔

محمد = 2

ناصر = 8

بیگ = 5

اس طرح لکھیں =285

اس کو پڑھیں گے دو سو پچاسی اور اس کے اثرات اس طرح ہوں گے کہ پہلے 200 کے اثرات لیں گے پھر 80 کے اور پھر 5 کے اثرات لیں۔ آپ کو محمد ناصر بیگ کی عمومی شخصیت وغیرہ کے بارے میں پتہ چلے گا۔

200= بے یقینی اور ناکامی کا خوف۔

80= خطروں سے حفاظت۔

5= خوشیاں اور مسرت۔

مندرجہ بالا طریقے کے مطابق آپ ہر نام کی خصوصیات معلوم کر سکتے ہیں اور اپنی عقل و دانش کے مطابق مزید تفصیل سے حالات کو بیان کر سکتے ہیں۔

تعویذات، نقوش، طلسمات اور الواح

پہلے اسے پڑھیں

آپ کسی بھی مسئلے جیسے کہ شادی، اولاد، تسخیر در جوع خلق حصول جاہ و منزلت، مرتبہ، عزت دولت، شہرت، مقدمے میں کامیابی، دشمن پر فتح، شر سے حفاظت، رد سحر، خاتمہ آسیب، حصول علم اور ذہانت نوکری، ترقی، رزق، مردانہ و زنانہ خصوصی امراض و کمزوری سے نجات، مختلف ذہنی، اعصابی، جسمانی اور روحانی امراض سے شفاء وغیرہ کے لئے حسب ضرورت عملیاتی مدد حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ خاص اوقات، جب کواکب شرف یا ہبوط، اوج یا زوال کی حالت میں ہوں یا آپس میں خصوصی نظرات بنا رہے ہوں (یعنی جب علوم مخفی کے حساب سے کواکب انتہائی اچھی حالت یا انتہائی بری حالت میں ہوں یا ایسی ہی ملتی جلتی کوئی اور سعد یا نحس حالت ہو) تب بھی خاص عملیات تیار کئے جاتے ہیں۔ اس سلسلے میں مزید تفصیل ذیل میں بیان کی جا رہی ہے تاہم پھر بھی کوئی بات وضاحت طلب ہو تو آپ اپنا پتہ لکھا جوابی لفافہ ارسال کر کے پوچھ سکتے ہیں۔

نوٹ: الواح اور نقوش کے استعمال کا مکمل طریقہ کار ہمراہ ارسال کیا جاتا ہے۔

لوحِ آیت الکرسی / رد سحر و تحفظ

یہ لوح جادو، سحر، کالے علم، ڈھاپا بندی، آسیب، اثر، حاضرات جنات، ہمزاد، سایہ، پریوں اور دیگر مرئی و غیر مرئی مخلوقات، عملیاتی اور سحری اعمال سے تحفظ اور ان کے خاتمے کے لیے ہر درجہ موثر ہے۔ یہ لوح فرد ذاتی استعمال اور افراد خانہ کے لیے الگ الگ استعمال کے لیے بھی طلب کر سکتا ہے۔ جو فرد اپنے گھر کو ان خرابیوں اور اثرات سے محفوظ رکھنا چاہیں وہ بھی اس کو گھر میں رکھ کر اس کے فوائد سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ کسی بھی قسم کے بد اثرات اور اعمال سے محفوظ رہنے کے لیے اس لوح کا استعمال ہمارے تجربہ کے مطابق حد درجہ موثر ہے۔

لوحِ خوش قسمتی

خاص کواکبی حالتوں یعنی کواکب کی آپس میں سعد نظرات، شرف، اوج اور بعض خاص یوگ بننے کے اوقات میں لوح خوش قسمتی تیار کی جاتی ہے۔ زندگی کے عمومی مسائل کے خاتمہ کے لیے یہ مجرب ہے۔ کسی بھی خاص مقصد کے لیے یہ لوح بنوائی جا سکتی ہے۔ زندگی میں پیش آنے والی مختلف مشکلات، رکاوٹوں اور مسائل کے حل کے لیے موثر اور مجرب لوح ہے۔ ہر فرد کو اس سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔

لوح زچگی

یہ لوح زچہ و بچہ کی حفاظت، ان کو سحر، جادو، ٹونا اور ہر قسم کے سحری اور جسمانی نقائص اور اثرات سے محفوظ رکھنے کے لیے مفید ہے۔ بچوں کی پیدائش کے دوران خواتین مختلف سحری و نسوانی مسائل و امراض کا شکار ہو جاتی ہیں۔ ان اثرات و مسائل سے بچاؤ اور حل کے لیے یہ لوح خصوصی طور پر تیار کی جاتی ہے۔ یہ لوح ماں اور بچہ دونوں کے لیے مفید ہے۔

طلسم تسخیر و حاجت

یہ طلسم ایک خاص روحانی و عملیاتی طریقہ کار کے تحت تیار کیا جاتا ہے۔ آپ بھی رزق، دولت، شادی، تسخیر مطلوب، تسخیر خلق، حصول عہدہ، انعامی بانڈ، تسخیر دشمن، حصول اولاد، صحت، جادو و سحر سے حفاظت، حفظ و امان یا کسی بھی مطلب و مقصد کے لیے تیار کروا سکتے ہیں۔ یہ لوح کسی بھی ایک خاص مقصد یا ایک سے زائد مقاصد کے لیے حسب خواہش حاصل کر سکتے ہیں۔

طلسم صحت و شفاء

طلسم صحت تیار کرتے ہوئے شفاء کے حوالے سے خاص کواکبی حالتوں کو مدنظر رکھا جاتا ہے اور اس کو مزید پُر اثر بنانے کے لیے اس پر خاص روحانی عمل کیا جاتا ہے۔ اس طرح یہ طلسم فرد کو بیماری سے نجات اور صحت دلانے کی غیر معمولی برقی و مقناطیسی طاقت کا حامل ہو جاتا ہے۔ آپ کسی بھی بیماری کا شکار ہوں، دوا کے ساتھ دعا کو بھی علاج کا حصہ بنائیں۔ اللہ شفا دے گا۔ انشاء اللہ۔ اصل زعفران سے تحریر کردہ خصوصی نقوش بھی اس لوح کے ہمراہ پینے کے لیے دیئے جاتے ہیں۔

لوحِ قمر

شرف قمر کا انتہائی سعد اور ہبوط قمر کا انتہائی نحس وقت ہر ماہ آتا ہے۔

دوران گردش جب قمر حالت شرف میں ہوتا ہے تو اس وقت ہر قسم کے نیک و سعد اعمال تیار کیے جاتے ہیں اور جب قمر حالت ہبوط میں ہوتا ہے تو ہر قسم کے نحس و بندش کے اعمال تیار کیے جاتے ہیں۔ آپ بھی اپنی ضرورت کے مطابق ان اوقات سے فائدہ اٹھانے کے لیے رابطہ کر سکتے ہیں۔

لوحِ مریخ / لوحِ تحفظ

دشمن سے حفاظت، مخالفین پر غلبہ حاصل کرنے، دشمنوں کو شکست دینے، ان کی تکلیفوں سے محفوظ رکھنے، مقدمہ یا لڑائی میں کامیابی، صحت، سحری و آسیبی امراض سے بچاؤ، تحفظ اور قوت جسمانی جیسے فوائد حاصل کرنے کے لیے یہ لوح استعمال ہوتی ہے۔ اس کے استعمال سے آپ ایک خاص قسم کا روحانی تحفظ حاصل کریں گے۔ مختلف مردانہ امراض، مسائل

اورازدواجی وجسمانی مسائل کے حل' مردانہ طاقت' صحت' جسمانی حالت کی بہتری کے ساتھ ساتھ آسیب اور سحر وغیرہ سے بچاؤ کے لئے بھی لوح مربع استعمال کی جاتی ہے۔ ان حوالوں سے یہ ایک لاجواب لوح ہے۔

لوحِ شمس

عزت وقار' شہرت' کامیابی' عروج' حکومت' سیاست' حصول عہدہ' اعلیٰ پوزیشن' نوکری میں استحکام اور ترقی، اولاد و نرینہ کے حصول کے لیے بہترین لوح ہے۔ کاروبار میں ترقی، حکومت اور عہدے کے حصول، ملازمت میں ترقی، اپنے اپنے شعبے میں غیر معمولی کامیابی اور مستقل بنیادوں میں بزنس اور کاروبار کو قائم کرنے، اپنے شعبے، ریڈیو، ٹی وی اور عوام میں شہرت اور مقبولیت حاصل کرنے کے لیے اس لوح کا استعمال مفید ثابت ہوگا۔

لوحِ زہرہ

عوام و خواتین میں مقبولیت' تسخیر محبوب' رجوع خلقت' شادی' حسن' خوبصورتی اور کشش پیدا کرنے کے لیے باکمال لوح ہے۔ اس کے ساتھ زعفران سے تحریر کردہ خصوصی نقوش بھی پہننے کے لیے دیئے جائیں گے۔ بیوٹی پارلر اور ڈاکٹروں سے استفادہ کے ساتھ ساتھ اس لوح اور نقوش کا استعمال حیرت انگیز نتائج لائے گا۔ وہ مرد اور خواتین جو حسن اور خوبصورتی کے مسائل کا شکار ہوں وہ بھی اس لوح سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔

لوحِ عطارد

برائے علم وعقل اور حافظے میں اضافہ' رزق' کاروبار اور تجارت میں ترقی' فصاحت و بلاغت' دماغی امراض سے بچاؤ' امتحان میں کامیابی اور بچوں کی تعلیم میں اعلیٰ کارکردگی کے لیے ایک تحفہ ہے۔ حافظے کی کمزوری، تعلیم میں دل نہ لگنے یا جن لوگوں کا ذاتی کاروبار نہ چلتا ہو وہ ان کے لیے مفید ہے۔ یادداشت، دماغی امراض اور تعلیمی معاملات کے حل کے لیے اس لوح کے ساتھ ساتھ زعفران سے تحریر کردہ خصوصی نقوش پہننے کے لیے بھی دیئے جاتے ہیں۔

لوحِ مشتری/لوحِ رزق

دولت' استحکام' خوشحالی' تجارت میں اضافہ' ترقی' حصول جائیداد' انعامی بانڈ' لاٹری' خاتمہ غربت جیسے مقاصد کے لیے یہ لوح بہت زیادہ مفید ہے۔ وہ خواتین و حضرات جو روزگار کے مسائل یا بندش کا شکار ہیں' یا وہ جن کی نوکری یا کاروبار کے معاملات میں مخالفت یا دشمنی کی وجہ سے مسائل اور رزق میں برکت یا وسعت نہیں ہے۔ وہ جن کے اخراجات زیادہ اور آمدن کم ہے۔ جنہیں مالی مشکلات کا سامنا ہے۔ قرض کی ادائیگی کرنی ہے یا مالی آسودگی حاصل کرنی ہے یا کاروبار میں برکت اور کامیابی، نوکری میں ترقی مطلوب ہے تو وہ اس لوح سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ کسی بھی قسم کی مالی، مادی، کاروباری اور پیشہ ورانہ کامیابی کی بات ہو اس لوح سے فائدہ اُٹھایا جاسکتا ہے۔ ذاتی کاروبار یا دفتر چلانے والوں کے لیے بھی یہ بہت

موثر ہے۔

لوحِ زحل

زحل کے ناقص اثرات کے خاتمے کے لیے یہ لوح خاص طور پر تیار کی جاتی ہے۔ ساڑھ ستی کے لیے بھی مفید۔ جب چلتے کام رکنے لگ جائیں اور کام ہوتے ہوتے رہ جائیں تو سمجھ لیں کہ آپ کو اس لوح کی ضرورت ہے۔ بہت سے لوگ ایک کے بعد دوسرے مسئلہ کا شکار رہتے ہیں۔ ایک مصیبت سے جان چھوٹی تو دوسری میں گرفتار ہو گئے۔ مسائل اور پریشانیوں کا انبار کاموں کا نہ ہونا۔ ہر مسئلہ میں رکاوٹ اور التواء اور ان دیکھے ہاتھوں کا ہوتے کاموں کو روک دینا جیسے مسائل کے لیے اس لوح کا استعمال مفید اور موثر ثابت ہوگا۔ مختلف قسم کی نا کامیوں اور پریشانیوں سے تحفظ کے لیے حد درجہ موثر ہے۔ اس کے علاوہ وہ لوگ جو بڑے پیمانے پر کاروبار کرتے ہیں، بڑے پلازے اور عمارتیں بناتے ہیں یا وہ لوگ جو اپنے کاروبار اور کاموں کو استحکام دینے کے خواہش مند ہوں اور ایک طویل عرصہ کے لیے کامیابی کے خواہاں ہوں اِن کے لیے بھی یہ لوح حد درجہ موثر ہے۔ غرضیکہ ہر وہ کام جس میں آپ غیر معمولی اور طویل عرصہ تک کامیابی چاہتے ہوں کے لیے بھی یہ لوح حاصل کر سکتے ہیں۔

زعفرانی نقوش

بیماری کی نوعیت کچھ بھی ہو! بیماری چاہے کتنی پرانی ہی کیوں نہ ہو! بیماری چاہے کتنی ہی موذی کیوں نہ ہو! زعفرانی نقوش کا ایک کورس کرنے سے اس کے اثرات آپ پر خود ظاہر ہوں گے۔

یہ ''زعفرانی نقوش'' درجہ اول کے زعفران سے خاص کواکبی اوقات میں کاغذ پر تحریر کیے جاتے ہیں اور صحت اور تندرستی کے حوالے سے ان پر خصوصی آیات قرآنی اور اسماء ربی کا ورد بھی کیا جاتا ہے۔ تا کہ اِن کے اثرات میں زیادہ سے زیادہ طاقت پیدا کی جا سکے اور اِن کو استعمال کرنے والے کو زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل ہو اور اس کو صحت کے جن مسائل سے واسطہ ہے اُن کا حل نکلے اور وہ صحت یاب ہو۔

خاتمِ سلیمان

خاتم سلیمان ۴۳۰ مختلف مسائل کے لیے موثر ثابت ہوتی ہے۔ یہاں ان سب کا بیان بہت زیادہ جگہ گھیرے گا سو اس کی مکمل خصوصیات کی تفصیل آپ ہماری کتاب طلسمات زہرہ میں دیکھ سکتے ہیں۔

لوحِ استخارہ

یہ لوح کسی بھی کام یا بانڈ نمبر وغیرہ کے لیے استخارہ کرنے کے لیے مفید ہے۔ بعض دفعہ انسان دوراہے پر کھڑا ہوتا ہے کہ وہ اِدھر جائے یا اُدھر جائے۔ جب فیصلہ کرنا بہت مشکل اور ضروری بھی ہو تو ایسے حالات میں اس لوح کا بنوانا مفید

رہتا ہے۔ استخارہ سے فیصلہ کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ بہت سے قارئین سوال کرتے ہیں کہ کیا اس کا استعمال ہر کام میں استخارہ کے لیے کیا جاسکتا ہے تو اس کا جواب ہاں میں ہے۔ آپ حسب منشاء کسی بھی سوال کے جواب کے لیے اطمینانِ قلب سے استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ آپ کو درست جواب حاصل کرنے میں حد درجہ معاون ثابت ہوگی۔

انگوٹھی عدد 9

معاملات زندگی میں عمومی تکمیلیت اور متفرق مسائل کے حل کے لیے عدد 9 کی انگوٹھی بہت زیادہ استعمال ہوتی ہے۔ عدد 9 بلحاظ اعداد اختتامی اور تکمیل کر دینے والا عدد ہے۔ سو اس حوالے سے اس عدد کی انگوٹھی کو مختلف کاموں کو باخیر انجام دینے اور معاملات میں عمومی کامیابی کے لیے اعتماد سے استعمال کیا جاتا ہے۔

برکاتی انگوٹھی

کاروبار اور تجارت میں اضافے، رزق میں برکت، حصولِ روزگار، حصولِ اولاد، تسخیر و رجوع خلقت، شادی، محبت، صحت، خصوصی امراض، سحر، جادو و مقدمے میں کامیابی وغیرہ کے لیے استعمال میں لائی جاتی ہے۔

انگوٹھی مریخ

جنسی قوت، صحت، توانائی، جسمانی، حیوانی تحفظ، خاتمہ بیرونی اثرات اور ردِ سحر کے لیے اس کو بہت دفعہ تجربے کے بعد زود اثر پایا گیا ہے۔ یہ تانبے پر خاص اوقات میں خاص عمل کے تحت تیار کی گئی ہے۔ تانبے پر یہ خاص انگوٹھی ایک طویل عرصہ سے تیار کی جارہی ہے اور اپنے اثرات کے حوالے سے اس کو موثر پایا گیا ہے۔ آپ بھی حسب ضرورت اس کو استعمال میں لاسکتے ہیں۔

باب سوم

سوالوں کے جواب

ایک خاص طریقہ

پچھلے صفحات میں تفصیل کے ساتھ حروف کی قیمت معلوم کرنے، اعداد کی خصوصیات اور دیگر امور کو بیان کیا جا چکا ہے۔ ذیل میں علم الاعداد کی روشنی میں سوالوں کے جواب معلوم کرنے کا ایک خاص طریقہ کار بیان کر رہا ہوں۔ امید ہے آپ اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔

قاعدہ:

کسی بھی سوال کو حل کرنے کے لیے مندرجہ ذیل امور معلوم کر کے ان کے اعداد حاصل کریں۔

1- نام سائل (اصل نام)

2- نام والدہ سائل

3- اعداد سوال

4- اعداد منزل قمری

5- اعداد تاریخ

6- اعداد ساعت

نام سائل، نام والدہ سائل، اعداد سوال، اعداد تاریخ تو آپ پچھلے صفحات میں دیئے گئے قواعد کی روشنی میں باآسانی معلوم کر سکتے ہیں۔ یہاں باقی دو امور منزل قمری اور اعداد ساعت کی وضاحت کر دیتا ہوں۔ تاکہ ہر فرد اس قاعدہ سے بمطابق ظرف فائدہ اٹھا سکے۔

ساعات:

بوقت سوال جاری ساعت کے اعداد معلوم کرنے کے لیے بنیادی طور پر ہمیں یہ معلوم ہونا ضروری ہے کہ وقت سوال کون سی ساعت جاری تھی۔ سو ذیل میں ساعت معلوم کرنے کا طریقہ بیان کر رہا ہوں۔

نوٹ:

ذیل میں درج ساعتیں اور سوالوں کے جواب استخراج کا طریقہ کار طویل عرصے سے میرے زیر استعمال ہے۔ یہ مضامین میں نے کافی عرصہ قبل ماہنامہ آثار نجوم میں تحریر کیے تھے۔ دیکھئے اس کے مئی جون 1985 اور بعد کے رسالے۔ ساعتوں کا یہ طریقہ کار اس قدر مجرب ہے کہ ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب نے اپنی کتاب رحیم العملیات (صفحہ 30) میں اس کو نقل کیا ہے۔

اس سے پہلے کہ ساعت نکالنے کا طریقہ بیان کروں ایک غلط فہمی دور کرنا چاہتا ہوں۔ میں نے کئی جگہ پر دیکھا ہے کہ ساعت کو ایک گھنٹے کا فرض کیا گیا ہے جبکہ روزانہ ساعتوں کی طوالت ایک گھنٹے سے کم و بیش ہوتی رہتی ہے۔ ساعت نکالنے کے لیے یہ بات ذہن میں رکھیں کہ ہر دن سے ایک سیارہ منسوب ہے اور ہر دن کی پہلی ساعت اسی سیارے کی ہوتی ہے۔ قارئین کی آسانی کے لیے دن اور رات

کی ساعتوں کا نقشہ پیش خدمت ہے۔ یاد رہے کہ دن اور رات میں کل 24 ساعتیں ہوتی ہیں یعنی دن میں 12 اور رات میں 12۔ ''ساعات حقیقی'' کے نام سے ایک کتاب الگ سے تحریر کی گئی ہے۔ اس میں ایک نیا طریقہ کار متعارف کروانے کے ساتھ ساتھ ساعتوں کی سو فی صد درست استخراج کے لیے 70 سے زائد صفحات پر مشتمل جدول بھی شامل کتاب ہے۔

نقشہ ساعات دن

دن	جمعہ	ہفتہ	اتوار	سوموار	منگل	بدھ	جمعرات
۱	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
۲	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ
۳	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس
۴	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
۵	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد
۶	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر
۷	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
۸	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
۹	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ
۱۰	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس
۱۱	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
۱۲	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد

نقشہ ساعات شب

دن	جمعہ	ہفتہ	اتوار	سوموار	منگل	بدھ	جمعرات
۱	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر
۲	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
۳	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
۴	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ
۵	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس
۶	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
۷	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد
۸	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر
۹	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
۱۰	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری
۱۱	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ
۱۲	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس

کسی دن کی ساعتیں نکالنے کے لیے ہمارے پاس سورج کے طلوع وغروب کا درست وقت ہونا چاہیے۔ یہ وقت آپ خالد روحانی جنتری سے معلوم کر سکتے ہیں۔ لاہور میں مورخہ 18 اپریل 1985 بروز پیر کو سورج 5 بج کر 44 منٹ پر طلوع ہوا اور 6 بج کر 27 منٹ پر غروب ہوا۔ اب ہم اس دن کی ساعتیں درج ذیل طریقے سے معلوم کر سکتے ہیں۔

پہلے سورج کے طلوع وغروب کا درمیانی وقت معلوم کریں۔ کل وقت کو 12 سے تقسیم کردیں۔ آپ کو ایک ساعت کا وقت معلوم ہو جائے گا۔ اس وقت کو طلوع آفتاب میں جمع کرتے جائیں تو دن کی تمام ساعتیں معلوم ہو جائیں گی۔

	م	-	گ
طلوع	44	-	5
غروب	27	-	6
	43	-	12

عملی مثال:

سورج کے طلوع وغروب کا درمیانی وقت 12 گھنٹے اور 43 منٹ ہوا۔ اب گھنٹوں کے منٹ بنالیں۔ گھنٹوں کے منٹ بنانے کے لیے آپ کو گھنٹوں کو 60 سے ضرب دینی ہوگی۔

12x60=720 --------- منٹ 720+43=763 کل منٹ

کل وقت کو 12 سے تقسیم کریں= 763÷12

حاصل قسمت =63 اور باقی قسمت =7

باقی قسمت کے 7 منٹ کو 12 برابر حصوں میں تقسیم کرنے کے لیے پہلے ان کے سیکنڈ بنائیں۔ سیکنڈ بنانے کے لیے 60 سے ضرب دیں گے۔ 7x60=420 سیکنڈ

420 سیکنڈ کو بارہ سے تقسیم کیا= 420÷12=35 سیکنڈ حاصل قسمت۔

پہلا باقی قسمت 63 منٹ حاصل ہوا تھا کیونکہ 1 گھنٹے میں 60 منٹ ہوتے ہیں اس لیے آپ اسے ایک گھنٹہ اور تین منٹ بھی پڑھ سکتے ہیں۔ دوسرا باقی قسمت 35 سیکنڈ ہمیں حاصل ہوا تھا۔ اس طرح ایک ساعت 1 گھنٹہ 3 منٹ اور 35 سیکنڈ کی ہوئی۔ اب دن کی تمام ساعتیں معلوم کرنا نہایت آسان ہو گیا ہے۔ دیکھئے کس طرح۔

	سیکنڈ	منٹ	گھنٹے
وقت طلوع	00	44	5
	35	3	1
1-قمر	35	47	6
	35	3	1
2-زحل	10	51	7
	35	3	1
3-مشتری	45	54	8
	35	3	1
4-مریخ	20	58	9
	35	3	1
5-شمس	55	1	11
	35	3	1
6-زہرہ	30	5	12
	35	3	1
7-عطارد	5	9	1
	35	3	1
8-قمر	40	12	2
	35	3	1

9- زحل	15	- 16	- 3
	35	- 3	- 1
10- مشتری 50	-	- 19	4
	35	- 3	- 1
11- مریخ	25	- 23	- 5
	35	- 3	- 1
12- شمس	00	- 27	- 6 وقت غروب

طلوع آفتاب کے وقت میں ایک ساعت کے وقت کو مسلسل جمع کرنے سے تمام دن کی ساعتیں حاصل ہوگئیں۔ قارئین ایک بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ آخری ساعت کے اختتام کا وقت اور غروب آفتاب کا وقت ایک ہی ہوتا ہے یعنی آخری ساعت کا وقت غروب آفتاب سے فرق ہے تو سمجھ لیں کہ حساب کرتے ہوئے کہیں نہ کہیں آپ سے غلطی ہوگئی ہے۔

طلوع وغروب کا وقت 18 اپریل 1985 کا ہے۔ اس دن سوموار تھی۔ نقشہ ساعات دن سے سوموار کی بارہ ساعتیں ترتیب سے لکھ لیں۔ اس حساب سے پہلی ساعت قمر کی ہوئی جو 5 بج کر 44 منٹ سے 6 بج کر 47 منٹ 35 سیکنڈ تک جاری رہی۔ اس کے بعد دوسری ساعت زحل کی شروع ہوگئی جو 7 بج کر 51 منٹ اور 10 سیکنڈ تک جاری رہی۔ اس طرح دن کی تمام ساعتیں بالترتیب حاصل ہو گئیں (اگر رات کی ساعتیں معلوم کرنی ہوں تو غروب آفتاب سے طلوع آفتاب کا درمیانی وقت لیں گے۔ باقی عمل حسب سابقہ رہے گا)۔

قارئین ساعتیں معلوم کرنے کا مکمل طریقہ میں نے عملی مثال کے ساتھ آپ کے سامنے پیش کردیا ہے۔ امید ہے کہ آپ سمجھ گئے ہوں گے۔ اگر اب بھی کہیں مشکل محسوس ہو تو جوابی خط لکھ کر مجھ سے رابطہ قائم کرسکتے ہیں۔

منازل قمری:

ان سوالات کو حل کرنے کے لیے آپ کو متعلقہ دن کی منزل قمر کی بھی ضرورت ہے۔ اس کو معلوم کرنا بہت آسان ہے۔ وطن عزیز میں جس قدر بھی جنتریاں شائع ہوتی ہیں ان میں روزانہ منازل قمر تحریر ہوتی ہے۔ اس سلسلے میں آپ ''خالد روحانی جنتری'' اور'' ماہنامہ راہنمائے عملیات'' سے مدد لے سکتے ہیں۔ ان میں منازل قمر کا استخراج قارئین کی سہولت کے لیے کر دیا گیا ہے۔

غالب و مغلوب / کامیاب و ناکام وغیرہ

سوال: مقدمے میں کون غالب رہے گا؟

قاعدہ: سوال، نام سائل، نام والدہ (سائل)، منزل قمری، تاریخ اور ساعت کے اعداد نکالیں۔ پھر ان کو جمع کر لیں۔ حاصل جمع کو چار سے تقسیم کریں دیکھیں باقی قسمت کیا ہے؟

- اگر ایک بچے تو سائل غالب و کامیاب رہے گا۔
- اگر دو بچے تو سائل مغلوب و ناکام رہے گا۔
- اگر تین بچے تو صلح کا بھرپور امکان ہے۔ فوراً صلح کر لیں۔
- اگر کچھ نہ بچے تو مقدمہ ذلت و رسوائی، پریشانی اور طویل عرصے کے لیے بدنامی کا باعث ہوگا۔

حل:

نام سائل	---	عارف
نام والدہ (سائل)	---	عارفہ
منزل قمری	---	شولہ
تاریخ	---	7-4-1985
ساعت	---	عطارد

یہ تو وہ امور ہو گئے جن کا جاننا اس سوال کو حل کرنے کے لیے ضروری ہے۔ ان تمام امور کے اعداد حاصل کر کے ان کو جمع کر لیں گے۔

اعداد سوال 55

اعداد نام سائل	18
اعداد نام والدہ سائل	23
اعداد منزل قمری	17
اعداد تاریخ	34
اعداد ساعت	23
ٹوٹل:	170

حاصل جمع 170 حاصل ہوا۔ اب اس کو چار سے تقسیم کردیں۔

رزلٹ:

باقی قسمت دو آیا۔ آپ سائل کو قاعدے کے مطابق جواب سے آگاہ کریں کہ تم مغلوب اور ناکام رہو گے۔ لیکن یہ آگاہی ایسی ہونی چاہیے کہ اس کے ذہن پر بوجھ نہ بن جائے۔ اس کو ہمدردی سے بتائیں کہ بھائی اس مقدمے بازی سے دور رہو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر نہ ہے اور تم کامیاب نظر نہیں آتے۔ اس معاملے کو صلح صفائی سے طے کرلو یہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔

دوسری مثال: سوال ---- ناصر کے مقابلے میں الیکشن لڑنا کیسا رہے گا؟

قاعدہ: اوپر والی مثال کے مطابق یہ سوال حل ہوگا اور قاعدہ بھی اوپر والا ہوگا۔

نام سائل	---	عارف
نام والدہ (سائل)	---	عارفہ
منزل قمری	---	شولہ
تاریخ	---	8-4-1985
ساعت	---	عطارد

حسب قاعدہ ان امور کے اعداد معلوم کر کے ان کو چار سے تقسیم کریں گے اور سائل کو جواب دیں گے کہ یہ الیکشن لڑنا اس کے لیے مناسب ہے کہ نہیں۔

اعداد سوال	---	89

اعداد نام سائل	---	18
اعداد نام والدہ (سائل)	---	23
اعداد منزل قمری	---	17
اعداد تاریخ	---	35
اعداد ساعت	---	23
ٹوٹل:	=	205

رزلٹ:

باقی قسمت ایک آیا۔ سائل کو قاعدے کے مطابق جواب سے نوازیں۔ سائل کو کامیابی کی خوشخبری دیں۔ اسے بتائیں کہ وہ الیکشن میں کامیاب و کامران رہے گا اور اسے اپنے حریف پر برتری حاصل ہوگی۔ ساتھ ہی اسے یہ بھی بتائیں کہ یہ محنت سے ہی ممکن ہے۔ تاکہ وہ کامیابی کی پیشن گوئی سن کر آرام سے نہ بیٹھ جائے بلکہ کامیابی کو حاصل کرنے کے لیے اپنی پوری کوشش کرے۔

قارئین میں نے دو مختلف مثالیں آپ کے سامنے مکمل تفصیل سے بیان کر دی ہیں اور میرے خیال میں اب کسی ابہام کی گنجائش نہ ہے۔ پھر بھی اگر کوئی مشکل محسوس ہو تو جوابی لفافہ ارسال کر کے پوچھ سکتے ہیں۔

علاوہ ازیں یہ قاعدہ جو میں نے آپ کے سامنے پیش کیا ہے صرف ان ہی دو مثالوں میں کام نہیں آتا بلکہ آپ اس قاعدے سے کئی طرح کے معاملات میں مدد لے سکتے ہیں۔ مثلاً لڑائی جھگڑا، غالب مغلوب، مقدمہ، مقابلہ، الیکشن، مختلف لوگوں کے درمیان تعلقات کا اندازہ اور کھیل وغیرہ کے نتائج باآسانی حاصل کیے جا سکتے ہیں۔

یہاں ایک بات کہنا چاہتا ہوں کہ سوال ممکن حد تک جامع اور مختصر ہونا چاہیے اور سائل کو جواب دیتے ہوئے اپنے اعتماد اور یقین کو قائم رکھیں۔ جب تک آپ کو اپنے قاعدے پر اعتماد اور یقین نہ

ہوگا آپ کا جواب بھی درست نہ ہوگا۔ سوال حل کرتے اور جواب دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے رہیں۔ کیونکہ اس کی مدد اور مہربانی کے بغیر اس دنیا کے تمام قاعدے بےکار ہیں اور اس ذات واحد کی مدد اور مہربانی' کامیابی کی واحد کنجی ہے۔

تعمیر عمارت

علم الاعداد ایک نہایت گہرے سمندر کی طرح ہے۔ اس میں غوطہ لگائیں اور اپنی ہمت و کوشش کے مطابق اس میں سے موتی چن لیں۔ جب آپ اس علم کو اپنی مکمل توجہ دیں گے' اس پر آپ کو اعتماد ہوگا اور اس کو مفت میں ہاتھ آئی ہوئی چیز کی طرح کھلونا نہ بنائیں گے تو یقیناً وقت کے ساتھ ساتھ آپ اس علم میں طاق ہو جائیں گے۔ ان مضامین میں بیان کردہ قاعدوں کو کئی طرح استعمال کرنا سیکھ لیں گے اور ان سے اپنی اور دوسروں کی زندگی کے مختلف امور میں راہنمائی حاصل کریں گے تو آپ کو اپنے علم پر فخر محسوس ہوگا۔ آپ کو روحانی خوشی محسوس ہوگی۔ اس فخر اور روحانی خوشی کو حاصل کرنے کے لیے یقیناً آپ کو محنت کرنا پڑے گی۔ بیان کردہ قاعدوں کو دہرانا پڑے گا۔ انہیں اپنے ذہن میں محفوظ کرنا ہوگا۔ جہاں تک عملی تجربے کی بات ہے تو میں یہ بات کہنے میں کوئی عار محسوس نہیں کرتا کہ تمام مخفی علوم ہمیں سو (100) فی صد درست جواب نہیں دیتے۔ کچھ نہ کچھ جواب غلط ہو ہی جاتے ہیں کیونکہ نہ ہی انسان اور نہ ہی اس کا علم کامل ہے۔ کامل صرف اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کا علم ہے۔ اصل حقیقت کیا ہے یہ صرف اسی ذات واحد کے علم میں ہے۔ سب مخفی علوم صرف اندازہ لگاتے ہیں۔ غیب کا حال نہیں بتاتے۔ تاہم اللہ کی ذات پر کامل بھروسہ ہمیں ایک درست فیصلے کے قریب تر لے جاتا ہے۔ میں بھی دعا کرتا ہوں آپ بھی کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے علم میں اضافہ کرے اور اس کے ذریعے ہمیں دوسروں کی مدد کی قوت عطا فرمائے (آمین)۔

اب آیئے قاعدے کی طرف۔ جب کوئی سائل آپ کے پاس آئے گا وہ آپ سے کئی طرح کے سوال کرے گا جن میں سے ایک سوال یہ بھی ہو سکتا ہے کہ میں نئی عمارت تعمیر کرنا چاہتا ہوں۔ مناسب

وقت سے آگاہ کر دیں۔ تا کہ تعمیر کردہ عمارت نحوست اور دوسرے عوارض سے پاک رہے۔ سائل کو جواب دینے کے لیے جو قاعدہ استعمال ہوگا وہ درج ذیل ہے۔

قاعدہ: سوال، نام سائل، نام والدہ (سائل) منزل قمری، تاریخ اور ساعت کے اعداد نکالیں۔ پھر ان کو جمع کریں۔ حاصل جمع کو سات سے تقسیم کر دیں۔ باقی قسمت دیکھیں کیا ہے؟

اگر ایک ہو تو اس سے مراد ہفتے کا دن ہے۔ لیکن یہ دن نحس گنا جاتا ہے۔

اگر دو ہو تو اس سے مراد جمعرات کا دن ہے۔ یہ اچھا دن گنا جاتا ہے۔

اگر تین ہو تو اس سے مراد اتوار کا دن ہے۔ یہ اچھا دن گنا جاتا ہے۔

اگر چار ہو تو اس سے مراد منگل کا دن ہے۔ یہ دن نحس گنا جاتا ہے۔

اگر پانچ ہو تو اس سے مراد بدھ کا دن ہے۔ یہ اچھا دن گنا جاتا ہے۔

اگر چھ ہو تو اس سے مراد پیر کا دن ہے۔ یہ اچھا دن گنا جاتا ہے۔

اگر کچھ نہ بچے تو اس سے مراد جمعہ کا دن ہے۔ یہ اچھا دن گنا جاتا ہے۔

یعنی 1 اور 4 حاصل قسمت ہو تو سائل کو جواب دیں۔ فی الحال مکان کی تعمیر شروع کرنا تمہارے لیے بہتر نہیں ہے۔ کچھ عرصہ انتظار کر لو تا کہ مناسب وقت میں مکان کی تعمیر شروع کرنے سے تمہیں کوئی نقصان نہ اٹھانا پڑ جائے۔

سائل یقیناً آپ سے دو سوال کرے گا۔ پہلا یہ کہ کتنا عرصہ انتظار کیا جائے۔ دوسرا یہ کہ مناسب وقت کون سا ہوگا۔ پہلے سوال کا جواب تو یہ ہے کہ انتظار کا عرصہ نوے دن کا ہے۔ دوسرے سوال کے جواب کے لیے حسب قاعدہ سوال کو قائم کریں۔ سوال، نام سائل، نام والدہ (سائل)، منزل قمر، تاریخ اور ساعت کے اعداد نکالیں۔ ان کو جمع کر کے سات سے تقسیم کریں جو باقی قسمت آئے اس کے مطابق سائل کو جواب دیں۔ اگر 2، 3، 5، 6 اور صفر باقی قسمت ہو تو سائل کو عدد سے منسوب دن کو مکان کی تعمیر شروع کرنے کے بارے میں کہیں۔

قارئین جو عمارتیں کافی عرصے تک قائم رہتی ہیں ان کے قائم رہنے میں زحل کا ہاتھ ہوتا ہے۔ زحل کے اس وقت سے فائدہ اٹھانے کے لیے آپ مقررہ دن زحل کی ساعت نکالیں اور سائل کو وقت بتائیں کہ اس دن اس وقت عمارت کی تعمیر شروع کرو۔ یہ ایک مناسب ترین وقت ہے۔

قارئین قاعدہ تو آپ جان چکے ہیں۔ اب اس سوال کو عملی مثال کے ذریعے حل کرتے ہیں۔

نام سائل	---	اقبال
نام والدہ (سائل)	---	اختری
منزل قمری	---	ذراعہ
تاریخ	---	6-9-1985
ساعت	---	قمر

مندرجہ بالا امور وہ ہیں جن کا جاننا اس سوال کو حل کرنے کے لیے نہایت ضروری ہے۔ اب ان تمام امور کے اعداد معلوم کریں گے۔ حاصل جمع کو حسب قاعدہ سات سے تقسیم کریں گے اور حاصل قسمت کے مطابق سائل کو جواب دیں گے۔

اعداد سوال	---	151
اعداد نام سائل	---	8
اعداد نام والدہ (سائل)	---	14
اعداد منزل قمری	---	22
اعداد تاریخ	---	38
اعداد ساعت		7
ٹوٹل:		240

حاصل جمع 240 حاصل ہوا۔ اب اس کو (سات) 7 سے تقسیم کریں گے۔

حاصل جمع 240 کو سات سے تقسیم کرنے سے 2 باقی قسمت حاصل ہوا۔ اگر قاعدے پر نظر ڈالیں تو معلوم ہوگا کہ باقی قسمت 2 ہو تو اس سے مراد جمعرات کا دن ہے۔ جمعرات کے دن ساعت زحل کا وقت نکالیں اور سائل کو جواب میں جمعرات کے دن ساعت زحل میں کام شروع کرنے کے بارے میں کہیں۔

حصول قرضہ

علم چاہے کوئی بھی ہو اس کے چند خاص قواعد ہوتے ہیں جن سے استاد و شاگرد عالم و مبتدی سب ہی فائدہ اٹھاتے ہیں۔ فرق صرف اتنا ہوتا ہے کہ ایک شخص اپنی محنت سے کسی علم کے ان خاص قواعد پر عبور حاصل کر لیتا ہے اور اپنے تجربات کی بدولت اس علم میں کچھ اضافہ کر دیتا ہے۔ کچھ محترم استاد اور عالم جو کسی علم کے خاص رموز حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں ان کو اپنے سینے میں رکھے قبر میں اتر جاتے ہیں۔ اور کچھ محترم استاد اور عالم ان قوانین کو اپنے خاص شاگردوں کو منتقل کر دیتے ہیں۔ یہ بات اب ہمارے مبتدی اور دوسرے حضرات کے ذہنوں میں کچھ اس طرح داخل ہو چکی ہے کہ اگر کوئی دو لفظ کسی علم کے کسی رسالے یا کتاب وغیرہ کے ذریعے تعلیم کرتا ہے تو ان لوگوں کو یا تو وہ قواعد غلط، بے فائدہ اور دیوانے کی بڑ یا پھر کسی دوسری کتاب یا رسالے کی نقل معلوم ہوتے ہیں۔ میں یہاں آپ سے درخواست کروں گا کہ ہمیشہ اپنے دل و دماغ کو کھلا رکھیں۔

میری اوپر لکھی ہوئی باتوں کا مطلب کسی تنقید وغیرہ سے اپنے آپ کو بچانا نہ ہے۔ اگر آپ کو کوئی ایسی بات نظر آتی ہے تو ضرور تنقید کریں اس سے میرے اور آپ کے علم میں اضافہ ہوگا۔ میں کوشش کروں گا کہ آپ کو مطمئن کر سکوں۔

ذیل میں ہم جو سوال حل کریں گے وہ کسی سے قرضہ حاصل کرنے کے بارے میں ہے۔ فرض کریں ایک شخص کو رقم کی ضرورت ہے۔ وہ آپ کے پاس آ کر سوال کرتا ہے کہ میں جس شخص سے قرضہ لینے جا رہا ہوں وہ دے گا یا نہیں۔ سائل کو اس سوال کا جواب دینے کے لیے جو قاعدہ استعمال ہوگا وہ یوں

ہے۔

سوال: کیا مجھے اکبر سے قرضہ مل جائے گا؟

قاعدہ: سوال، نام سائل، نام والدہ (سائل) منزل قمری، تاریخ اور ساعت معلوم کرنے کے بعد ان کے اعداد نکالیں پھر ان کو جمع کر لیں۔ حاصل جمع کو تین سے تقسیم کریں۔ باقی قسمت دیکھیں کیا ہے؟

اگر ایک بچے تو سائل کو جواب دیں قرضہ ضرور مل جائے گا

اگر دو بچے تو سائل کو بتائیں کہ اسے اس شخص سے کوئی مدد نہ مل سکے گی۔

اگر کچھ نہ بچے تو سائل کو جواب دیں کہ جس قدر رقم کی آپ کو ضرورت ہے اس قدر یعنی پوری نہ ملے گی تاہم کچھ نہ کچھ رقم ضرور مل جائے گی۔

قارئین قاعدہ تو آپ جان چکے ہیں۔ اب اس سوال کو عملی مثال کے ذریعے حل کرتے ہیں۔

نام سائل --- ناصر

نام والد (سائل) --- ہاجرہ

منزل قمری --- سماک

تاریخ --- 4-12-1985

ساعت --- عطارد

مندرجہ بالا امور وہ ہیں جن کا جاننا اس سوال کے حل کرنے کے لیے لازم ہے۔ حسب قاعدہ اب ان تمام امور کے اعداد معلوم کریں گے۔ پھر ان کو جمع کریں گے۔ حاصل جمع کو تین سے تقسیم کریں۔ پھر سائل کو حاصل قسمت کے مطابق جواب دیں گے۔

اعداد سوال --- 62

اعداد نام سائل --- 17

اعداد نام والدہ (سائل) --- 16

اعداد منزل قمری	---	13
اعداد تاریخ	---	39
اعداد ساعت	---	23
ٹوٹل:		170

حاصل جمع 170 حاصل ہوا اب اس کو تین سے تقسیم کریں گے۔

حاصل جمع کو تین سے تقسیم کرنے سے باقی قسمت دو (2) حاصل ہوا۔

قاعدہ کے مطابق حاصل جمع کو تین سے تقسیم کرنے کے بعد اگر دو (2) بچے تو ہم سائل کو جواب دیں گے کہ اس شخص سے کوئی مدد نہ ملے گی یعنی قرضہ کا حصول نہ ہوگا۔

غائب:

ذیل میں ہم جو سوال حل کریں گے وہ کسی گمشدہ شخص کی زندگی کے بارے میں ہے۔ عام طور پر جب کوئی شخص لاپتہ ہو جاتا ہے تو اس کے ورثا اس کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں کہ لاپتہ شخص کس حالت میں ہے۔ اس سلسلے میں جن سوالات کو اہمیت حاصل ہے ان میں ایک یہ سوال بھی ہے۔ سائل کو اس سوال کا جواب دینے کے لیے جو قاعدہ استعمال ہوگا وہ بمعہ عملی مثال کے درجہ بدرجہ یوں ہے:۔

سوال: سجاد عرصہ پانچ سال سے لاپتہ ہے کیا ابھی زندہ ہے یا مر چکا ہے؟

جواب: سوال، نام سائل، نام والدہ سائل، منزل قمری، تاریخ اور ساعت معلوم کرنے کے بعد ان کے اعداد نکالیں پھر ان کو جمع کر لیں۔ حاصل جمع کو دو (2) سے تقسیم کریں۔ باقی قسمت دیکھیں کیا ہے۔

اگر ایک بچے تو لاپتہ ابھی زندہ ہے۔

اگر کچھ نہ بچے تو لاپتہ فوت ہو چکا ہے۔

قاعدہ تو آپ جان چکے ہیں۔ اب اس سوال کو عملی مثال کے ذریعے حل کرتے ہیں۔

نام سائل	---	اکبر

نام والد (سائل) --- ناصرہ

منزل قمری --- مقدم

تاریخ --- 2-1-1986

ساعت --- زہرہ

مندرجہ بالا امور وہ ہیں جن کا جاننا اس سوال کے حل کرنے کے لیے لازمی ہے۔ حسب قاعدہ اب ان تمام امور کے اعداد معلوم کریں گے۔ پھر ان کو جمع کریں گے۔ حاصل جمع کو دو سے تقسیم کریں۔ اور سائل کو حاصل قسمت کے مطابق جواب دیں گے۔

اعداد سوال --- 142

اعداد نام سائل --- 7

اعداد نام والدہ (سائل) --- 4

اعداد منزل قمری --- 4

اعداد تاریخ --- 9

اعداد ساعت --- 1

ٹوٹل: 167

حاصل جمع 167 حاصل ہوا۔ اب اس کو حسب قاعدہ دو سے تقسیم کریں گے۔ حاصل جمع کو دو سے تقسیم کرنے پر باقی قسمت ایک (1) حاصل ہوا۔ قاعدہ کے مطابق حاصل جمع کو دو سے تقسیم کرنے سے ایک بچے تو ہم سائل کو جواب دیں گے کہ لاپتہ شخص زندہ ہے۔

حصول ترکہ

سوال: کیا مجھے اپنے باپ کے ترکے سے اپنا حصہ مل جائے گا؟

قاعدہ: سوال، نام سائل، نام والدہ سائل، منزل قمری، تاریخ اور ساعت معلوم کرنے کے بعد ان کے

اعداد نکالیں۔ پھر ان کو جمع کرلیں۔ حاصل جمع کو تین (3) سے تقسیم کردیں۔ باقی قسمت دیکھیں کیا ہے؟

اگر ایک (1) بچے تو سائل کو ترکے میں سے حصہ مل جائے گا۔

اگر دو (2) بچے تو سائل کو ترکے میں سے حصہ نہیں ملے گا۔

اگر کچھ نہ بچے تو ترکے میں سے کچھ حصہ مل جائے گا۔

قاعدہ میں نے آپ کے سامنے بیان کردیا ہے۔ اب اس کو عملی مثال کے ذریعے حل کرتے ہیں۔

نام سائل	---	اقبال
نام والد (سائل)	---	اختری
منزل قمری	---	ذراعہ
تاریخ	---	6-4-1986
ساعت	---	قمر

مندرجہ بالا امور وہ ہیں جن کا جاننا اس سوال کے حل کرنے کے لیے لازمی ہے۔ حسب قاعدہ اب ان تمام امور کے اعداد معلوم کریں گے۔ پھر ان کو جمع کریں گے۔ حاصل جمع کو چار سے تقسیم کریں۔ سائل کو حاصل قسمت کے مطابق جواب دیں گے۔

اعداد سوال	---	69	
اعداد نام سائل	---	(7)	مفرد عدد
اعداد نام والدہ (سائل)	---	14	
اعداد منزل قمری	---	22	
اعداد تاریخ	---	(34)	مرکب عدد
اعداد ساعت	---	(7)	مفرد عدد

ٹوٹل: 182

حاصل جمع 182 حاصل ہوا۔ اب اس کو تین سے تقسیم کریں گے۔

حاصل جمع کو تین (3) سے تقسیم کرنے سے باقی قسمت (1) حاصل ہوا۔ قاعدہ کے مطابق سائل کو جواب دیں گے کہ اسے ترکے میں سے اپنا حصہ ضرور ملے گا۔

سمت

اس مضمون میں ہمارا پہلا سوال چور کے بھاگنے کی سمت کے بارے میں ہے۔ دوسرا سوال جو ہم اس مضمون میں حل کریں گے وہ بھی اسی نوعیت کا ہے۔ پہلا سوال بمعہ قاعدہ عملی مثال کے پیش خدمت ہے۔

سوال: چور کس طرف گیا ہے؟

قاعدہ: سوال، نام سائل، نام والدہ سائل، منزل قمری، تاریخ اور ساعت کے اعداد نکالیں پھر ان کو جمع کریں۔ حاصل جمع کو نو سے تقسیم کریں۔ باقی قسمت دیکھیں کیا بچا ہے؟

اگر ایک بچے تو چور کی سمت 'مشرق'

اگر دو بچے تو چور کی سمت 'شمال مشرق'

اگر تین بچے تو چور کی سمت 'شمال'

اگر چار بچے تو چور کی سمت 'شمال مغرب'

اگر پانچ بچے تو چور کی سمت 'مغرب'

اگر چھ بچے تو چور کی سمت 'جنوب مغرب'

اگر سات بچے تو چور کی سمت 'جنوب'

اگر آٹھ بچے تو چور کی سمت 'جنوب مشرق'

اگر صفر بچے تو چور کے بھاگنے کی سمت کے بارے میں پریشان نہ ہوں۔ وہ اسی جگہ ہے جہاں

اس نے چوری کی ہے اسی شہر یا گاؤں میں موجود ہے۔

قارئین قاعدہ تو آپ جان چکے ہیں اب اس سوال کو ایک عملی مثال کے ذریعے حل کرتے ہیں۔

نام سائل	---	عارف
نام والدہ (سائل)	---	عارفہ
منزل قمری	---	شولہ
تاریخ	---	8-4-1985
ساعت	---	عطارد

مندرجہ بالا امور وہ ہیں جن کا جاننا اس سوال کے حل کرنے کے لیے ضروری ہے۔ اب ان تمام امور کے اعداد کو قاعدے کے مطابق جمع کریں گے اور حاصل جمع کو 9 سے تقسیم کریں گے۔ اور سائل کو حسب قاعدہ جواب دیا جائے گا۔

اعداد سوال	---	48
اعداد نام سائل	---	18
اعداد نام والدہ (سائل)	---	23
اعداد منزل قمری	---	17
اعداد تاریخ	---	35
اعداد ساعت	---	23
ٹوٹل:		164

حاصل جمع 164 حاصل ہوا۔ اب اس کو نو سے تقسیم کریں گے۔

قارئین حاصل جمع 9 سے تقسیم کرنے سے 2 باقی قسمت حاصل ہوا۔ قاعدے پر ایک نظر

دوڑائی تو پتا چلا کہ چوری کرنے کے بعد چور 'شمال مشرق' کی سمت گیا ہے۔ سائل کو جواب میں شمال مشرق میں واقع بستی میں چور کی موجودگی اطلاع دی۔

قارئین چور کے بھاگنے کی سمت تو آپ نے معلوم کر لی۔ لیکن اس سے یہ نہ سمجھ لیں کہ یہ قاعدہ صرف اسی ایک سوال کے استخراج کے لیے ہے۔ یہ قاعدہ نہایت وسیع ہے اور کئی جگہ پر استعمال ہوتا ہے۔ اس قاعدے کو ہم ایک اور سوال میں استعمال کرتے ہیں۔ عملی مثال حاضر خدمت ہے۔

سوال: میری بیوی ہاجرہ گھر سے بھاگ گئی ہے کس طرف گئی ہے؟

قاعدہ: قاعدہ مضمون کے شروع میں دیا جا چکا ہے۔ معمولی سی تبدیلی کے ساتھ وہی استعمال ہوگا یعنی 'چور' کی جگہ 'بیوی' پڑھیں۔

نام سائل	---	ناصر
نام والدہ (سائل)	---	پروین
منزل قمری	---	ہقعہ
تاریخ	---	9-8-1985
ساعت	---	مریخ

اب ان تمام امور کے اعداد کو حاصل کریں گے پھر انہیں آپس میں جمع کر لیں گے حاصل جمع کو 9 سے تقسیم کریں گے جو باقی قسمت آئے گا سائل کو اس کے مطابق جواب دیں گے۔

اعداد سوال	---	105
اعداد نام سائل	---	17
اعداد نام والدہ (سائل)	---	16
اعداد منزل قمری	---	18
اعداد تاریخ	---	40

اعداد ساعت --- 13

ٹوٹل: 209

حاصل جمع 209 حاصل ہوا۔ اب اس کو نو سے تقسیم کریں گے۔

قارئین 209 کو 9 سے قاعدہ کے مطابق تقسیم کیا باقی قسمت 2 آیا۔ سائل کو قاعدہ کے مطابق جواب دیں۔ اس کی بیوی 'شمال مشرق' میں واقع بستی میں اس وقت موجود ہے۔

قارئین اس کے قاعدہ سے آپ نے دو مختلف مثالیں حل کی ہیں۔ اگر آپ قاعدہ پر غور فرمائیں تو آپ دیکھیں گے کہ اس قسم کے کئی سوال آپ اس قاعدے کے ذریعے حل کر سکتے ہیں۔ علم الاعداد کو اپنائیں اور پھر اس علم کا کمال دیکھیں کہ کس قدر آسانی سے یہ آپ کی زندگی کے ہر شعبے میں راہنمائی کرے گا۔

صحت

قارئین اس مضمون میں ہم جس سوال کو حل کریں گے وہ سائل کو بیماری سے صحت یاب ہونے یا نہ ہونے کے بارے میں ہے۔ اس قسم کے سوال کے لیے جو قاعدہ استعمال ہوگا وہ بمعہ عمل مثال کے آپ کی خدمت میں حاضر ہے۔

سوال: کیا مجھے صحت ہو جائے گی؟

قاعدہ: سوال، نام سائل، نام والدہ سائل، منزل قمری، تاریخ اور ساعت معلوم کرنے کے بعد ان کے اعداد نکالیں پھر ان کو جمع کریں۔ حاصل جمع کو تین (3) سے تقسیم کر دیں۔ باقی قسمت دیکھیں کیا ہے۔

اگر ایک (1) بچے تو سائل ٹھیک ہو جائے گا۔

اگر دو (2) بچے تو سائل صحت یاب نہ ہوگا بلکہ اس بیماری سے اس کی موت واقع ہوگی۔

اگر تین (3) بچے تو سائل کافی عرصہ بیمار رہنے کے بعد صحت یاب ہوگا۔ مناسب علاج اور احتیاط کے بعد صحت یاب ہونے کا امکان ہے۔

قارئین قاعدہ میں نے آپ کے سامنے رکھ دیا ہے۔ اب اس کو عملی مثال کے ذریعے حل کرتے ہیں۔

نام سائل	---	اکبر
نام والدہ (سائل)	---	اختری
منزل قمری	---	ذراعہ
تاریخ	---	7-4-1986
ساعت	---	قمر

قارئین مندرجہ بالا امور وہ ہیں جن کا جاننا اس سوال کے حل کے لیے لازمی ہے۔ حسب قاعدہ ان تمام امور کے اعداد معلوم کریں گے۔ پھر ان کو جمع کریں گے۔ حاصل جمع کو تین سے تقسیم کریں گے۔ سائل کو حاصل قسمت کے مطابق جواب دیں گے۔

اعداد سوال	---	57
اعداد نام سائل	---	7
اعداد نام والدہ (سائل)	---	14
اعداد منزل قمری	---	22
اعداد تاریخ	---	35
اعداد ساعت	---	7
ٹوٹل:		142

حاصل جمع 142 حاصل ہوا۔ اب اس کو حسب قاعدہ تین سے تقسیم کریں گے۔

قارئین حاصل جمع کو تین (3) سے تقسیم کرنے سے باقی قسمت ایک (1) حاصل ہوا۔ قاعدہ کے مطابق سائل کو جواب دیں گے کہ اس کو بیماری سے نجات ملے گی اور وہ صحت یاب ہوگا۔ قارئین

قاعدہ بمعہ عمل مثال آپ کے سامنے ہے اسے پرکھیں۔

تکمیل امید

قدم بہ قدم آگے بڑھتے ہوئے ہم جو سوال حل کریں گے وہ سائل کی کسی امید یا سوال کے پورا ہونے یا نہ ہونے کے بارے میں ہے۔ سائل کو جواب دینے کے لیے جو قاعدہ استعمال ہوگا وہ یوں ہے۔

سوال: کیا میں امتحان میں پاس ہو جاؤں گا یا نہیں؟

قاعدہ: سوال، نام سائل، نام والدہ سائل، منزل قمری، تاریخ اور ساعت معلوم کرنے کے بعد ان کے اعداد نکالیں۔ پھر ان کو جمع کر لیں۔ حاصل جمع کو دو (2) سے تقسیم کریں۔ باقی قسمت دیکھیں کیا ہے۔

اگر ایک (1) ہے تو سائل کو کامیابی کی نوید دیں۔

اگر کچھ نہ بچے تو سائل کو اس کی ناکامی کے بارے میں بتا دیں۔

قارئین قاعدہ تو آپ جان چکے ہیں۔ اب اس سوال کو عملی مثال کے ذریعے حل کرتے ہیں۔

نام سائل	---	اقبال
نام والدہ (سائل)	---	اختری
منزل قمری	---	فراعہ
تاریخ	---	6-9-1985
ساعت	---	قمر

قارئین مندرجہ بالا امور وہ ہیں جن کا جاننا اس سوال کے حل کے لیے لازمی ہے۔ حسب قاعدہ ان تمام امور کے اعداد معلوم کریں گے۔ پھر ان کو جمع کریں گے۔ حاصل جمع کو تین سے تقسیم کریں گے۔ سائل کو حاصل قسمت کے مطابق جواب دیں گے۔

اعداد سوال	---	103

اعداد نام سائل	---	8
اعداد نام والدہ (سائل)	---	14
اعداد منزل قمری	---	22
اعداد تاریخ	---	38
اعداد ساعت	---	7
ٹوٹل:		192

حاصل جمع 192 حاصل ہوا۔ اب اس کو دو سے تقسیم کریں گے۔

تقسیم کرنے سے باقی قسمت صفر حاصل ہوا۔ قاعدہ کے مطابق اگر باقی قسمت کچھ نہ بچے تو سائل کو ہم اس کی ناکامی کے بارے میں بتائیں گے۔

قارئین میں نے قاعدہ جس سے آپ کسی بھی سوال کا جواب باآسانی حل کر سکتے ہیں آپ کے سامنے عملی مثال کے ذریعے بیان کر دیا ہے۔ یہ اب آپ پر ہے کہ آپ اس سے کس جگہ اور کس قدر فائدہ اٹھاتے ہیں۔

ذیل میں بلا مثال دو قواعد بیان کر رہا ہوں۔

امتحان میں کامیابی

حسب قاعدہ سوال، نام سائل، نام والدہ سائل، منزل قمری، تاریخ اور ساعت کے اعداد نکال کر ان کو باہم جمع کر لیں۔ حاصل جمع کو دو سے تقسیم کریں۔

اگر ایک بچے تو کامیابی ہوگی۔

اور اگر کچھ نہ بچے تو ناکامی ہوگی۔

سفر

اگر ایک بچے تو سفر کرنا اچھا ہے۔

اگر دو بچے تو نقصان اور تکلیف ہو۔

کچھ نہ بچے تو کچھ خاص فائدہ نہ ہو بلکہ اندیشہ زحمت ہو۔

زائچہ جات/ حالات زندگی وغیرہ

ادارے کے زیر اہتمام جاری زائچہ سازی کے کام سے آپ بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ آپ اپنا یا شریک حیات یا بچوں یا بہن بھائی یا ہونے والی بیوی یا شوہر یا کاروباری ساتھی یا کسی دوست یا کسی دشمن وغیرہ کا زائچہ بنوانے اور حالات زندگی معلوم کرنے کی خواہش مند ہوں تو بالمشافہ مل کر یا خط کے ذریعے کوائف ارسال کر کے زائچہ اور حالات زندگی استخراج کروا سکتے ہیں۔

بچے کا نام/صدقہ وغیرہ

علم نجوم کی روشنی میں بچے کا نام استخراج کروا کر آپ اپنے بچے کو کواکب کے نحس اثرات سے محفوظ اور سعد اثرات کے تحت کر سکتے ہیں۔ نام استخراج کرنے کے ساتھ یہ بھی راہنمائی کر دی جاتی ہے کہ نومولود کے زائچہ کے حوالے سے کون سا صدقہ زائچہ کی نحوست کے خاتمہ کے لیے بہتر ہوگا۔ نام والد، نام والدہ، بچے کی تاریخ، وقت اور مقام پیدائش ارسال کر کے بچے کا نام استخراج کروائیں۔

وقتی زائچہ

زائچہ شادی/زائچہ کاروبار/زائچہ اولاد/زائچہ صحت/زائچہ سحر وغیرہ ......

مستقبل کے حوالے سے کسی ایک خاص معاملے یا امر کا ہر پہلو سے جائزہ لینے کے لیے زائچہ سوال بنایا جاتا ہے۔ اس معاملے سے متعلق تمام سوالوں کے جواب اس زائچے سے دیئے جائیں گے۔ یہ زائچہ بنوانے کے لیے نام، نام والدہ، تاریخ، وقت اور مقام پیدائش بمعہ سوال تحریر کرنے کی تاریخ، وقت اور مقام سوال کے ارسال کریں۔

متفرق معلومات

1- نام کا مفرد عدد نام کا مرکب عدد
2- پیدائشی برج اور ستارہ قمری برج اور ستارہ شمسی برج اور ستارہ :بلحاظ نجوم
3- برج اور ستارہ :بلحاظ اعداد
4- برج اور ستارہ :بلحاظ نام
5- ذاتی اسم اعظم :عملیات اور اعداد کی روشنی میں
6- رجعت واستقامت کواکب پیدائشی زائچہ میں :بلحاظ نجوم
7- شرف وہبوط کواکب پیدائشی زائچہ میں :بلحاظ نجوم

8- سعادت ونحوست کواکب پیدائشی زائچہ میں :بلحاظ نجوم

9- خوش قسمتی کے نمبر :بلحاظ نجوم یا اعداد

خوش قسمتی کا پتھر

خوش قسمتی کا پتھر کون سا ہے؟ کس پتھر کا استعمال آپ کے لیے موزوں ہے؟ حصول صحت، رودھر اور دیگر مسائل کے حل کے لیے موزوں پتھر کا انتخاب کروانے کے لیے نام' نام والدہ تاریخ' وقت اور مقام پیدائش ارسال کر کے خوش قسمتی کا پتھر معلوم کریں۔

حالات زندگی 23 اہم امور

زندگی کے ان 23 اہم امور پر یہ نجومی رپورٹ تیار کی جاتی ہے۔ مزاج و کردار۔ زندگی میں خوشیاں اور تکمیل خواہشات۔ محبت اور رومانس۔ مشاغل۔ صحت۔ مالی حالت۔ طریق زندگی۔ کیریئر۔ روزگار۔ خوش قسمتی کا پتھر۔ خوش قسمتی کی دھات۔ خوش قسمتی کا دن۔ خوش قسمتی کا رنگ۔ آپ کا برج۔ آپ کا کوکب۔ اسم الٰہی برائے ذکر۔ زائچہ پیدائش۔ شرف و ہبوط کواکب۔ خوش قسمتی کا عدد۔ خصوصی صدقات۔ قمری برج / کوکب اور اس کے اثرات۔ شمسی برج / کوکب اور اس کے اثرات۔ طالع برج / کوکب اور اس کے اثرات۔ یہ رپورٹ حاصل کرنے کے لیے نام' نام والدہ تاریخ' وقت اور مقام پیدائش ارسال کریں۔

تقدیر پیدائشی زائچہ پر احکام

بوقت پیدائش آسمان پر موجود کواکب مختلف انداز اور طریقوں سے انسانی زندگی کے ہر پہلو پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ یہ رپورٹ آپ پر آپ کو آشکار کرے گی کہ فطرت نے آپ اور آپ سے متعلقہ معاملات کے حوالے سے کیا طے کر رکھا ہے؟ آپ کے اندر موجود مختلف صلاحیتوں کے بارے میں فطری رازوں سے آپ کی آشنائی کروائی جائے گی۔

اس رپورٹ میں تمام کواکب یعنی قمر، شمس، عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری، زحل، یورانس، نیپچون اور پلوٹو کی آپ کے زائچہ میں مختلف بروج اور گھروں میں موجودگی کے اثرات کو بیان کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ان کواکب کی آپس میں، طالع اور عاشر سے بننے والی نظرات کو بمعہ تمام گھروں کے حاکموں کے دوسرے گھروں میں قابض ہونے سے پیدا ہونے والے اثرات کو بھی بیان کیا جائے گا۔ آپ کے پیدائشی زائچہ کا مکمل جائزہ۔ یہ رپورٹ بنوانے کے لیے نام' نام والدہ' تاریخ' وقت اور مقام پیدائش کے ارسال کریں۔

آنے والا کل ٹرانزٹ رپورٹ

کیا آپ اس بات کو جاننا چاہتے ہیں کہ موجودہ اور آنے والے وقت میں کواکب کی فطری حرکت کس انداز میں

آپ کی زندگی پر اثر انداز ہوگی؟ آپ کے آنے والے ماہ و سال آپ کے لیے کیا لے کر آ رہے ہیں؟ آپ کو کن حالات اور واقعات سے واسطہ پڑ سکتا ہے؟ یہ سب کچھ جاننے کے لیے یہ رپورٹ آپ کے لیے حد درجہ مفید ثابت ہوگی۔

یہ رپورٹ ان کواکب کے اثرات کو ظاہر کرتی ہے جو کسی بھی خاص عرصہ میں شمس اور دیگر کواکب کے زائچہ کے مختلف گھروں میں داخلہ کی وجہ سے جنم لیتے ہیں۔ اس کے علاوہ جب ٹرانزٹ میں موجود کواکب مختلف گھروں میں داخل ہونے پر پیدائشی زائچہ میں موجود اساسی کواکب کے ساتھ سعد اور نحس نظر بناتے ہیں تو ان کے بھی خصوصی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ جن کو بیان کیا جائے گا۔ یوں کسی بھی ایک خاص عرصہ کے اندر ہونے والی ہر ممکنہ تبدیلی، بہتری اور خرابی سے آپ آگاہ ہو سکیں گے۔ اس رپورٹ کی مدد سے آپ اپنی زندگی کو بہتر طور پر پلان کر سکیں گے اور زیادہ بہتر نتائج حاصل کر سکیں گے۔ یہ رپورٹ تفصیل اور جامعیت کا ایک حسین امتزاج ہے۔ اس رپورٹ کو بنوانے کے لیے اپنے کوائف یعنی نام، نام والدہ، تاریخ، وقت اور مقام پیدائش ارسال کریں۔ ساتھ ہی یہ بھی تحریر کریں کہ کس عرصہ کی رپورٹ درکار ہے؟

ساڑھ ستی

کہیں آپ ساڑھ ستی کا شکار تو نہیں ہیں؟ زحل جب بھی حرکت کرتا ہوا پیدائشی زائچہ کے بارہویں، پہلے اور دوسرے گھر سے گزرتا ہے تو یہ عرصہ انسان کو مختلف الانواع مسائل جیسے کہ قرضہ، اخراجات کی زیادتی، غلط فیصلے، مالی پریشانیوں اور مسائل کے گرداب میں پھنس جاتا ہے اور یوں اُس کی زندگی ناکامی و نامرادی کا شکار ہو کر سوالیہ کا نشان بن کر رہ جاتی ہے۔ اس حوالے سے ادارہ ''راہنمائے عملیات'' نے یہ انتظام کیا ہے کہ آپ اس بات کو جان سکیں کہ کہیں آپ ساڑھ ستی کا شکار تو نہیں ہیں اور اگر ہیں تو اس حوالے سے بچاؤ کے اقدامات تجویز کیے جائیں گے جن پر عمل پیرا ہو کر آپ اپنے آپ کو پریشانیوں سے بچا پائیں گے۔ اس کے لیے آپ اپنے کوائف یعنی نام، والدہ کا نام، تاریخ پیدائش، وقت پیدائش اور جگہ پیدائش ارسال کریں۔

زحل مشتری اور آپ

زحل کے اثرات کو علم نجوم میں فوقیت حاصل ہے اور کوئی بھی فرد زحل کے اثرات کی کارستانیوں (مثلاً ساڑھ ستی اور ڈھایہ وغیرہ) سے انکار نہیں کر سکتا۔ ہر فرد زحل کی نحوست سے بچنے اور مشتری کی سعادت سے فائدہ اٹھانے کا خواہش مند ہوتا ہے۔ اگر آپ یہ جاننے کے خواہش مند ہوں کہ زحل اور مشتری آنے والے دنوں میں آپ کو مالی، مادی، شادی، اولاد، صحت، کاروبار، نوکری، سحر، سفر، دشمنی، مقدمہ، وراثت، گھریلو حالات، بہن بھائیوں، دوستوں اور عزیز و اقارب سے تعلقات، خفیہ دشمنوں وغیرہ وغیرہ جیسے معاملات میں سے کن سے اور کیسے متاثر کریں گے تو آج ہی رابطہ کریں۔

ہم آپ کے لیے ایک جامع ترین رپورٹ تیار کریں گے۔ جو زیر بحث موضوع یعنی زحل و مشتری کے تحت متفرق معاملات کے بیان کے علاوہ دفع نحوست کے لیے عمومی مشاورت، صدقات، جواہرات، عملیات اور وظائف کا بیان بھی لیے ہوئے ہوگی۔ ایک ایسی نجومی رپورٹ جسے پڑھ کر آپ محسوس کریں گے کہ واقعی ایک صاحب علم کے محبت بھرے دل نے پوری سچائی کھول کر آپ کے سامنے رکھ دی ہے۔

عملیاتی عطر و خوشبویات

عملیاتی اور روحانی مقاصد کے لیے الکوحل اور ایسی دیگر اشیاء سے پاک خوشبویات کی ضرورت ہوتی ہے۔ جبکہ بازار میں دستیاب خوشبویات عموماً الکوحل اور ایسے محلولوں کی بنیاد پر بنائی جاتی ہیں یا پھر ان میں ملاوٹ کی جاتی ہے۔ اس وجہ سے روحانی و عملیاتی مقاصد کے لیے قابل اعتبار نہیں ہوتیں۔ ادارہ راہنمائے عملیات نے عملیاتی اور روحانی مقاصد کے لیے اصلی، خالص اور ملاوٹ سے پاک عطریات کا خصوصی بندوبست کیا ہے۔ اب آپ مکمل اعتماد سے ضرورت کے عطر ادارہ سے طلب فرما سکتے ہیں۔ ہمارے یہاں سے درج ذیل عطر و خوشبویات مل سکتی ہیں۔

قسم عطر
عطر گلاب
عطر مشک
عطر عنبر
عطر مشک عنبر مکس
عطر چنبیلی
عطر صندل
عطر رات کی رانی

قسم عطر
عطر موتیا
عطر خس
عطر صندل گل
عطر زعفران
عطر عود
عطر سبعہ کواکب

باب چہارم

حالات زندگی اور ادوار

اب تک جو اسباق پیش کیے گئے ہیں ان میں بالترتیب نام اور تاریخ پیدائش وغیرہ کے اعداد معلوم کرنے' 1 سے 9 تک مفرد اعداد کی خصوصیات' اعداد کے باہمی تعلقات یعنی دوستی دشمنی وغیرہ' نام کی تبدیلی' کام' جگہ' نام اور تاریخ میں مناسبت معلوم کرنے' مختلف سوالوں کے جواب حاصل کرنے کا خصوصی طریقہ' سالانہ عددی زائچہ اور سالانہ حالات و اثرات اور مدت العمر معلوم کرنے' تمام مفرد اعداد کے حاملین کی مالی حالت صحت' موزوں پیشے' اہم سالوں' خوش قسمت تاریخ' موزوں دن اور رنگ کے علاوہ مستقبل میں پیش آمدہ حالات کے بارے میں معلوم کرنے کے سلسلے میں 10 سے 52 تک اعداد کی خصوصیات اور عمومی حالات زندگی معلوم کرنے 1000 تک اعداد کی خصوصیات بیان کرنے کے علاوہ مختلف قسم کے سوالوں کے جواب معلوم کرنے کے لیے خاص طریقہ بمعہ امثال بیان کیا گیا ہے۔ آگے بڑھنے سے پہلے ایک دفعہ ان تمام امور پر دوبارہ غور کریں اور ان کو اپنے ذہن میں تازہ کرلیں۔ تاکہ آگے آنے والے امور سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھاسکیں۔

اب جو اہم معاملات زیر بحث آنے سے رہ گئے ہیں ان میں تعین وقت اور مکمل حالات زندگی

، سالانہ ماہانہ اور روزانہ حالات کا بیان ہے اور یہی وہ امور ہیں جن کو اس باب میں بیان کیا جائے گا تاکہ آپ اس علم پر عبور حاصل کر سکیں اور ہر طرح کے معاملات میں سائلوں کی مناسب راہنمائی کر سکیں۔ تاہم اس کے ساتھ ہم آپ کو مشورہ دیں گے کہ کتاب کے اختتام کے ساتھ آگے بڑھنے کی جدوجہد ترک نہ کریں۔ بلکہ زیادہ سے زیادہ حصول علم کی کوشش کریں اور حقیقی مہارت حاصل کرنے کے لیے نجوم اور دست شناسی جیسے وسیع اور جامع علوم کو سیکھنے کی کوشش کریں۔ اس سلسلے میں آپ خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز کے تحت شروع کیے گئے مختلف کورسز میں داخلہ لے کر علم کی تشنگی کو دور کر سکتے ہیں۔ مصنف ہٰذا کی عملیات، نجوم، پامسٹری، رمل، اعداد، ساعات، تل شناسی، خواب وغیرہ پر شائع ہونے والی دوسری کتب بھی آپ کی راہنما ثابت ہو سکتی ہیں۔

حالات زندگی/عددی ادوار

حالات زندگی یا ادوار زندگی معلوم کرنے کا طریقہ ذیل میں بیان کیا جا رہا ہے۔ پچھلے صفحات میں فرد کی مدت العمر معلوم کرنے کا جو قاعدہ بیان کیا گیا ہے۔ ادوار زندگی معلوم کرنے کے لیے وہی بنیاد کا کام دے گا۔ یہ قاعدہ اول تو آپ کو ازبر ہونا چاہیے اگر نہیں ہے تو پھر ایک نظر دوبارہ اس کو دیکھیں اور ذہن نشین کریں۔

قائدہ ہٰذا میں سائل محمد اکبر جس کی تاریخ پیدائش 16 نومبر 1982 تھی کی مدت العمر معلوم کی گئی تھی۔ اس کے لیے نام کے حروف کے اعداد اور تاریخ پیدائش کو باہم درج ذیل اہرامی طریقے سے جمع کیا گیا تھا۔

1		2	3 (حاصل جمع)
42035600	=	20	2

6238260	=	27	9
852186	=	30	3
47395	=	28	1
2135	=	11	2
348	=	15	6
73	=	10	1
1	=	1	1

25 حاصل جمع

حاصل جمع 25 کو حسب قاعدہ باہم ضرب دیں۔ 10=2x5

حاصل ضرب دس کو حاصل جمع میں جمع کرلیں۔

35=10+25

فرد کی عمومی مدت العمر 35 سال حاصل ہوئی تھی۔ مندرجہ بالا عمل کا کالم نمبر 3 زیر بحث قاعدے میں بنیاد کا کام دے گا۔ اس میں بالترتیب ہمیں 2'9'3'1'2'6'1 اور 1 کے مفرد اعداد معلوم ہوئے ہیں۔ جو فرد کی زندگی کے ادوار کو ظاہر کرتے ہیں۔ دراصل عمر کے مختلف حصوں پر ان اعداد کی حکومت ان کی ترتیب سے ہوتی ہے۔

مثلاً پہلا عدد 2 ہے جس کا مطلب ہے کہ عمر کے پہلے 2 سال عدد 2 کی حکمرانی رہے گی۔ اس کے بعد حاصل ہونے والا عدد 9 ہے جو ظاہر کرتا ہے کہ اگلے 9 سال عدد 9 کی حکمرانی میں بسر ہوں گے۔ اس طرح بالترتیب عمر عزیز کے اگلے تین سال عدد 3 کے تحت' اگلا ایک سال عدد 1 کے تحت' اگلے دو سال عدد 2 کے تحت' اگلے چھ سال عدد 6 کے تحت' اگلا سال عدد 1 کے تحت' اس سے اگلا ایک سال بھی عدد ایک کے تحت ہوگا۔

کالم نمبر تین کے حاصل شدہ اعداد کو اگر ہم تاریخ پیدائش کے سال میں جمع کرتے جائیں تو واضح طور پر ادوار نکالے جاسکتے ہیں۔

دیکھیں تاریخ پیدائش	=	16-11-1982
	=	2
	=	16-11-1984
دوسرا عدد 9 ہے	=	9
	=	16-11-1993
تیسرا عدد 3 ہے	=	3
	=	16-11-1996
چوتھا عدد 1 ہے	=	1
	=	16-11-1997
پانچواں عدد 2 ہے	=	2
	=	16-11-1999
چھٹا عدد 6 ہے	=	6
	=	16-11-2005
ساتواں عدد 1 ہے	=	1
	=	16-11-2006
آٹھواں عدد 1 ہے	=	1
	=	16=11=2007

یعنی نومبر 1982 سے نومبر 1984 تک عدد 2 کی حکمرانی کے زیر اثر بسر ہوں گے۔

نومبر 1984 سے نومبر 1993 تک عدد 9 کے تحت زندگی بسر ہوگی اور اس طرح تمام ادوار معلوم ہو جاتے ہیں۔

35 سال کی انداز اً عمر 2007 میں ختم ہوتی ہے۔ جیسا کہ ظاہر ہے یہ حتمی عمر نہیں ہوتی اس لیے اس عمر کے بعد کی زندگی کے حالات معلوم کرنے کے لئے پھر پہلے عدد یعنی دو (2) سے بالترتیب تمام عددوں کی حکومت شروع ہوگی اور یہ سلسلہ اسی طرح چلتا رہے گا۔ آپ زیادہ سے زیادہ عمر تک حالات زندگی استخراج کر سکتے ہیں۔

اثرات

کسی بھی فرد کے حالات زندگی معلوم کرنے کے لیے عددی دور استخراج کرنا تو آپ کے علم میں آ گیا۔ تاہم یہ اس وقت تک بے فائدہ ہے جب تک آپ ان عددی ادوار کے اثرات کو نہ جانتے ہوں۔ ذیل میں یہی بیان کیا جا رہا ہے کہ مختلف اعداد اپنے اپنے دور میں کن اثرات کا اظہار کرتے ہیں اور کسی فرد پر کس طرح اثر انداز ہوتے ہیں۔

عدد ایک کا دور

عمومی طور پر عدد ایک کے تحت عرصے کو خوشگوار خیال کیا جاتا ہے۔ یہ وقت ظاہر کرتا ہے کہ آنے والے دنوں میں زندگی کے مختلف شعبوں میں کامیابی حاصل ہوگی۔ نئے کام شروع کیے جائیں گے اور وہ منصوبے جو عرصے سے ملتوی ہوتے چلے آ رہے تھے ان کے پورا ہونے کی کوئی نہ کوئی صورت ضرور نکل آئے گی اور وہ کام اور منصوبے جو زیر تکمیل ہیں وہ اختتام پذیر ہوں گے۔

اس عرصے کے دوران خود اعتمادی میں اضافہ ہوگا اور ذاتی پسند و ناپسند کو ترجیح دیں گے۔ دوسروں کے مشوروں پر کم عمل کریں گے۔ ساتھ ہی خود پسندی اور اپنی بہتری کا خیال غالب رہے گا۔ گو

مادی لحاظ سے یہ بظاہر اچھی علامت ہے۔ تاہم حد سے بڑھنا' لالچ اور بے لگام انا پسندی کا شکار بنا سکتا ہے۔

عدد ایک کے عرصے کے دوران ذمہ داریوں میں کافی اضافہ ہوگا۔ اور شاید آپ کام کے بوجھ کو محسوس بھی کریں۔ تاہم محنت کے صلے میں حاصل ہونے والی کامیابی مزید آگے بڑھنے اور مزید ذمہ داریوں کو خوش اسلوبی سے سرانجام دینے کا حوصلہ دے گی۔

وہ افراد جن کی ترقی نہ ہو رہی ہو' یہ وقت ان کے لیے بھی بہتری کا باعث ہوگا اور کچھ جدوجہد سے حصول مقصد ہوگا۔ مجموعی طور پر یہ وقت روزگار' نوکری اور معاشرے میں اچھی پوزیشن' کامیابی اور عزت و مرتبے کے حصول کو ظاہر کرتا ہے۔

عدد دو کا دور

عموی طور پر عدد دو کا وقت بھی اچھا خیال کیا جاتا ہے۔ تاہم وہ تمام معاملات جن میں اس عرصے کے دوران صاف گوئی یا غیر سیاسی انداز اختیار کیا جائے' ناکامی کو ظاہر کرتے ہیں۔ یہ وقت اس بات کا متقاضی ہوتا ہے کہ قدرے سیاسی انداز میں ہوشیاری اور چالاکی سے کام لیا جائے۔ اور اگر آپ ایسا کرنے میں کامیاب ہو گئے تو لازماً اپنے مقصد میں کامیاب بھی ہوں گے۔

اگر یہ وقت ان سالوں میں آتا ہے جو آپ کی شادی کی عمر ہے تو بہتر ہے شادی کر لیں۔ یہ وقت شادی اور رومانس کو ظاہر کرتا ہے۔ تاہم یہ ممکن ہے کہ شادی کے مسئلے پر ماں باپ یا دونوں میں سے کسی ایک سے اختلاف پیدا ہو۔ ایسا رویہ ساس سسر کی جانب سے بھی ہو سکتا ہے۔

اس عرصے کے دوران نئے تعلقات قائم ہوں گے۔ نئے دوست اور کاروباری شریک بنیں گے۔ یہ عرصہ ظاہر کرتا ہے کہ شراکت اور دوسروں کے مشوروں سے کیا گیا کام زیادہ کامیاب رہے گا۔

مجموعی طور پر ترقی، کامیابی اور آگے بڑھنے کی رفتار سست اور حسب توقع نہ ہوگی۔ تاہم ناکامی سے بھی واسطہ نہ ہوگا۔

یہ عرصہ انعامی سکیموں سے نفع، لوگوں سے فوائد اور مدد کے حصول کو بھی ظاہر کرتا ہے۔

عدد تین کا دور

عموی طور پر عدد تین کے تحت عرصے کو اچھا قرار نہیں دیا جا سکتا۔ بہت سے ماہرین اعداد نے اس کے اثرات کو خوشگوار بلکہ بہت زیادہ سعد کہا ہے۔ جو قدرے غلط فہمی پر مبنی ہے۔ گو ذاتی حیثیت میں عدد تین سعد ہے۔ تاہم اس کے تحت عرصے میں اس عدد کی بعض منفی خصوصیات ابھر کر سامنے آتی ہیں جو فرد کے لیے مشکلات کا باعث بنتی ہیں۔

عدد تین کے تحت عرصے میں اخراجات میں آمدن کی نسبت غیر معمولی اضافہ ہوگا۔ اور اس کے باعث تنگی کا سامنا ہوگا۔ تاہم والدین، سسرال، یا بعض دوسرے خوشحال یا صاحب مرتبہ افراد سے کسی طور مدد ملنے کا امکان ہے۔ اگر آپ شادی شدہ ہیں تو اولاد کی توقع کر سکتے ہیں۔

ایک خاص بات یہ ہے کہ آپ اس عرصے میں اپنے خیالات کا اظہار دھیان سے کریں اور دوران گفتگو اپنی زبان پر قابو رکھنے کی کوشش کریں ورنہ بعد میں اس وجہ سے جہاں شرمندگی کا سامنا ہوگا وہاں مشکلات میں بھی اضافہ ہوگا۔ خیالات کو تحریری شکل دینا اور ادبی میدان میں کام کرنا فائدہ مند ہوگا۔ عوام کے سامنے اور ان میں شامل ہو کر کام کرنا اور تخلیقی قوتوں سے کام لینا کامیابی کا ضامن ہے۔

عدد چار کا دور

عمومی طور پر عدد چار کے تحت عرصے کو خوشگوار قرار نہیں دیا جا سکتا۔ اس عرصے کے دوران آپ کو غیر متوقع اور اچانک تبدیلیوں کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ گو ضروری نہیں کہ یہ اچانک تبدیلیاں منفی ہوں۔ مثبت معاملات سے بھی واسطہ ہوگا اور غیر متوقع طور پر کامیابی حاصل ہوگی۔ مگر ضرورت اس امر کی ہے کہ آپ تبدیلیوں کے ساتھ مطابقت پیدا کرنے کے لیے تیار ہوں اور یہ جان لیں کہ آپ ان سے بچ نہیں سکتے تو پھر کیوں نہ اپنی مرضی اور ایک پروگرام کے تحت معاملات میں خاطر خواہ تبدیلی لائی جائے اور مثبت نتائج کے حصول کے لیے سرتوڑ محنت کی جائے۔ مگر کام کے ساتھ آپ کو تفریحی پہلو کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ کیونکہ اس عرصے کے دوران صحت کے مسئلہ سے بھی واسطہ پڑنے کا اندیشہ ہے سو اعصاب پر غیر ضروری بوجھ اور مکمل مشینی طرز عمل غیر فائدہ مند ہے۔ جائیداد کے معاملات میں محتاط رہیں۔ ممکن ہے کوئی دھوکہ دینے کی کوشش کرے۔

اس عرصے میں سفر نہ کریں تو زیادہ بہتر ہے۔ سفر غیر آرام دہ اور فائدہ مند نہ ہوگا۔ اسی طرح ایسے کام جو تخیل، ادب اور فنون لطیفہ سے متعلق ہوں، زیادہ مفید نہ ہوں گے۔ بہر حال اس عدد کے تحت عرصہ خاصا اہم ثابت ہوگا اور مروجہ اور روایتی سوچ میں اصلاح کا طالب ہوگا۔

عدد پانچ کا دور

عمومی طور پر عدد پانچ کے تحت عرصے کو اچھا خیال کیا جاتا ہے۔ اس عرصے کے دوران مالی معاملات میں بہتری اور معاشرتی پوزیشن میں نمایاں اور مثبت تبدیلی واقع ہوگی۔ عدد پانچ کا دور شروع ہونے سے قبل اگر آپ کے حالات میں کوئی مثبت تبدیلی نہ آ رہی تھی یا آپ ترقی کے خواہش مند تھے اور ایسا ممکن ہوتا نظر نہیں آتا تھا تو پھر یہ وہ وقت ہے جو آپ کی بہت ساری خواہشات کی تکمیل کا باعث ہو گا۔ کوئی کاروبار شروع کریں، تجارت کریں، ادب آرٹ، سیلز مین شپ، ڈراموں وغیرہ سے متعلق کام

اختیار کریں اور کچھ رسک لینا بھی پڑے تو ضرور رسک لیں کامیابی حاصل ہوگی۔ یہ وقت اس بات کا متقاضی ہے کہ آپ حرکت میں رہیں کچھ نہ کچھ کریں۔ آرام سے نہ بیٹھیں ورنہ ناکام و نامراد رہیں گے اور نہ ہی ایک تنخواہ اور آمدن پر گزارہ کریں۔

اس عدد کے تحت فرد میں بے چینی اور اعصابی تناؤ کی شکایت پائی جاتی ہے۔ اور فرد اپنے آپ کو بے آرام اور غیر محفوظ تصور کرتا ہے۔ سفر کی طرف طبیعت راغب رہتی ہے۔ اور ایسے حالات میں اگر ذریعہ روزگار کا انتخاب اس طرح کیا جائے کہ اس کا تعلق سفر سے بھی بن جائے تو کیا کہنے۔

یہ عدد نفسانی اور جنسی خواہشات کی شدت کو ظاہر کرتا ہے۔ اپنے اوپر کنٹرول کی کوشش کریں گو عیش و عشرت کے مواقع بکثرت ملیں گے۔

عدد چھ کا دور

عمومی طور پر عدد چھ کے تحت عرصے کو کامیابی کی علامت خیال کیا جاتا ہے۔ تاہم ایسا کافی محنت اور کوشش سے ہی ممکن ہے۔ دراصل اس عدد کے زیر اثر سالوں میں بیرونی امداد جو دوستوں کی طرف سے ہو سکتی ہے متوقع ہے۔ روپے کی شکل میں کاروباری شراکت کی شکل میں یا اس طرح کے دیگر ذرائع سے یا رشتے داروں کا اشتراک یا تعاون یا شادی کے ذریعے حالات زندگی میں آسودگی آتی ہے۔ یوں ذرائع آمدن محدود یا اخراجات کے مقابلے میں کم تر واقع ہوتے ہیں اور مالی معاملات پر دباؤ رہتا ہے۔ اس عرصے کے دوران دراصل آپ مکمل طور پر اپنی ذات کے لیے کام نہیں کرتے بلکہ قدرے سوشل زندگی اختیار کرتے ہیں۔ اور دوسروں کے لیے کام کرنے اور رفاہ عامہ کے کاموں میں مصروفیات تلاش کرنے میں خوش رہتے ہیں۔

عدد چھ کے دور میں فرد قدرے سست روی کا شکار ہوتا ہے اور لاپرواہی کا مظاہرہ کرتا ہے اس

وجہ سے بہت ممکن ہے کہ دوست احباب بھی مدد کرتے ہوئے قدرے غفلت یا سستی کا مظاہرہ کریں۔

بہرحال یہ وقت ذمہ داریوں میں اضافے کی علامت ہے۔ جو گھریلو بھی ہوسکتی ہیں اور بیرونی بھی۔

عدد سات کا دور

عمومی طور پر اس عدد کو خوش گوار اثرات کا حامل قرار نہیں دیا جاسکتا۔ بلکہ یہ وقفے اور استحکام حاصل کرنے کو ظاہر کرتا ہے۔ اس عرصے کے دوران ارتقاء کا عمل سست پڑ جاتا ہے اور حالات میں تیزی سے تبدیلی لانے کی کوئی بھی کوشش کامیابی سے ہمکنار نہیں ہوتی۔ اس قسم کے حالات کے تحت اگر آپ غفلت اور ناامیدی کا شکار ہو گئے تو یہ تباہی کی طرف جانے والا راستہ ہوگا۔ گو اس عرصے کے دوران آپ اپنے نکتہ نظر کو گھر اور گھر سے باہر مناسب یا پورے طور پر واضح نہ کرسکیں گے اور آپ کی بات سے لوگ منفی نتائج اخذ کریں گے۔ تاہم ضرورت اس امر کی ہے کہ آپ برداشت کا ثبوت دیتے ہوئے توازن قائم کرنے کی کوشش کریں اور پرامید رہیں۔ پوری توجہ اپنے کام کی طرف رکھیں اور معتزانہ طرز عمل اختیار کریں آخر کامیابی آپ کے قدموں میں ہوگی۔ قریبی افراد کی بجائے دور رہنے والے دوست احباب زیادہ فائدہ مند ثابت ہوسکتے ہیں ان سے تعلقات کو ٹوٹنے مت دیں اور کسی نہ کسی طور ان سے تعلق اور دوستی قائم رکھنے کی کوشش کریں۔ بہت ممکن ہے ان سے آپ کو کسی نہ کسی طور پر فائدہ حاصل ہو۔

اس عدد کے تحت دور میں فرد قدرے تخیلاتی اور موڈی ہو جاتا ہے جو کہ غلط ہے۔ عمل کی طرف توجہ رکھیں زیادہ خصوصاً دماغی کام جو بوجھل ہوں سے بچنے کی کوشش کریں ورنہ یہ طرز عمل صحت کے لیے حد درجہ نقصان دہ اور برے نتائج کا حامل ہوگا۔ دوستوں سے تبادلہ خیال ضرور کریں مگر شراکت کے بارے میں محتاط رہیں۔

عدد آٹھ کا دور

عمومی طور پر عدد آٹھ کے تحت دور کو مشکل خیال کیا جاتا ہے یہ تو نہیں کہا جا سکتا کہ تمام عرصہ مشکلات کا سامنا ہوگا۔ تاہم کامیابی اور ترقی کی رفتار معمولی اور توقع سے کم ہوگی۔ جس کے نتیجے میں محرومی اور مایوسی کا شکار ہو سکتے ہیں۔ اس عرصے کے دوران ذمہ داریوں میں اضافہ ہوگا۔ لیکن اگر آپ چند لمحوں کے لیے اپنے خیالات کا جائزہ لے کر وقت کی مناسبت سے نیا لائحہ عمل اختیار کرنا چاہیں تو آپ دیکھیں گے کہ آپ کے اندر اس قدر صلاحیت ہے کہ آپ سخت محنت اور پوری توانائی سے حصول منزل کے لیے جدوجہد کر سکتے ہیں۔

دراصل عدد آٹھ کا دور مادیت پرستی کو ظاہر کرتا ہے۔ روپیہ کمانے کی شدید خواہش ہوتی ہے۔ تاہم یہ سب کچھ آسانی سے حاصل نہیں ہوتا بلکہ سخت جدوجہد اور عملی زندگی بسر کرنے کے باعث ہی ایسا ممکن ہے۔ تصورات میں رہنے، کم ہمتی، صرف منصوبہ بندی تک محدود رہنے سے ناکامی اور حسرت و یاس کی تصویر بن سکتے ہیں، منزل پر نہیں پہنچ سکتے۔ عدد آٹھ کے تحت جس قدر عرصہ ہوتا ہے یہ ابتداء میں سخت اور بعد میں قدرے آرام دہ یا مشکلات میں کمی اور ایک بہتر مستقبل کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

اس عدد کے دور میں دیکھا گیا ہے کہ بڑی عمر کے افراد فرد کے مزاج اور معاملات میں کافی دخیل ہوتے ہیں اور اس کے فیصلوں پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

عدد نو کا دور

عمومی طور پر عدد نو کے دور کو سخت مشکل خیال کیا جاتا ہے۔ اس دوران فرد کو زندگی میں نئے

نئے تجربات سے واسطہ پڑتا ہے اور وہ یہ سیکھتا ہے کہ ناکامی اور اختتام کے بعد ابتداء کس طرح کی جائے۔ اس عدد کے تحت عرصے میں فرد کے مزاج میں جلد بازی اور سخت مزاجی آ جاتی ہے۔ اس کی خواہشات بڑھ جاتی ہیں اور وہ بہت سی امیدیں قائم کرتا ہے۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ وہ اپنے اوپر قابو رکھے اور دوسروں سے معاملات طے کرتے ہوئے لڑائی جھگڑے سے باز رہے ورنہ معاملات خراب ہو سکتے ہیں جس کا نتیجہ جہاں متعلقہ کام میں رکاوٹ ہو سکتا ہے وہاں مقدمہ بازی اور ایسے دوسرے مسائل سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔

یہ دور ایک مشکل وقت کی نشاندہی کرتا ہے اور فرد کو سخت محنت اور مشکل حالات سے واسطہ پڑے گا۔ تاہم اس دور میں مثبت پہلو یہ ہے کہ اتفاقیہ طور پر لاٹری، انعامی بانڈ وغیرہ سے فائدہ ہو سکتا ہے تاہم اس مقصد کے لیے سالانہ اور ماہانہ حالات جن کا ذکر آگے آئے گا کو بھی مدنظر رکھیں۔ یہ دور اگر شادی کی عمر میں آئے تو امکان ہے شادی ہو جائے تاہم بعض مسائل سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔

سالانہ ' ماھانہ اور روزانہ نمبر

پچھلے صفحات میں بیان کردہ اثرات ادوار کی مناسبت سے بیان کئے گئے ہیں۔ تاہم ان کے اثرات میں تبدیلی متعلقہ سال کے حاکم نمبر کے باعث ہو سکتی ہے۔ بلکہ ماہانہ اور روزانہ نمبر یا دور بھی اہم ہوتا ہے۔ ذیل میں بالترتیب سالانہ ماہانہ اور روزانہ نمبر معلوم کرنے کا طریقہ اور ان کے اثرات کو بیان کیا جائے گا۔

سالانہ دور کا نمبر

کسی بھی سال کا حکمران عدد معلوم کرنا ایک الگ چیز ہے اور کسی فرد کے سالانہ دور کا نمبر معلوم کرنا ایک الگ چیز ہے۔ ذیل میں پہلے ہم آپ کو سال کا حکمران عدد معلوم کرنے کا طریقہ بتاتے ہیں اور پھر کسی خاص فرد کا سالانہ نمبر معلوم کرنے کا طریقہ بھی۔

سال کا عدد یا نمبر

کسی بھی سن کے تمام اعداد کو باہم جمع کرلیں۔ جو مفرد عدد حاصل ہوگا متعلقہ سال اسی عدد کے تحت ہوگا۔ مثلاً ہمیں 1992 کا عدد معلوم کرنا ہے تو اس کے تمام اعداد کو باہم جمع کریں اور مفرد عدد معلوم کریں۔

1+9+9+2 =

21 =

= 3

مفرد عدد تین ہے۔ سو متعلقہ سال عدد تین کے اثرات کے تحت ہوگا۔ تاہم یہ اثرات عمومی قسم کے ہوں گے۔ کسی خاص فرد کے لیے کسی خاص سال کے عدد معلوم کرنے کا طریقہ الگ ہے۔ اس مقصد کے لیے مندرجہ ذیل امور کو دیئے گئے طریقے سے باہم جمع کر لیں اور مفرد عدد حاصل کریں۔ جو مفرد عدد حاصل ہوگا وہی متعلقہ فرد کے لیے سالانہ عدد یا سالانہ دور کا عدد کہلائے گا اور زندگی کے ادوار کے علاوہ خصوصی اثرات کا حامل ہوگا۔

ہمیں ایک فرد جو 21 اگست 1960 کو پیدا ہوا کا 1992 کا عدد معلوم کرنا ہے۔

پیدائش کے ماہ کا عدد	–	8
پیدائش کی تاریخ کا عدد	–	3
سال 1992 کا مفرد عدد	–	3
حاصل جمع	–	14

مفرد عدد = 4+1 = 5 جو کہ سالانہ دور کا عدد ہے اور اس کے تحت فرد کا یہ سال بسر ہوگا۔

اثرات

سالانہ دور کے حساب سے فرد پر کیا اثرات ہوں گے ان کو پہلے ہی بیان کیا جا چکا ہے۔ سو ان کو دوبارہ یہاں بیان نہیں کیا جا رہا۔ ان ہی اثرات کو آپ یہاں بھی لاگو کر سکتے ہیں۔ دیکھیں باب اول۔

ماھانہ عدد

کسی ماہ کا عدد یا کسی فرد کا خاص ماہانہ عدد دو الگ الگ امور ہیں سادہ لحاظ سے کسی بھی ماہ کا

نمبر اس کی ترتیب سے لیا جاتا ہے۔

مثلاً جنوری پہلا مہینہ ہے سو اس کا عدد ایک اور فروری دوسرا مہینہ ہے۔ اس کا عدد دو اور اس طرح تمام مہینوں کے عدد معلوم کیے جا سکتے ہیں۔ تاہم کسی فرد کا خاص ماہانہ عدد معلوم کرنے کا طریقہ مختلف ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے درج ذیل طریقہ اختیار کیا جائے گا۔

ذیل میں دیئے گئے تمام امور کو باہم جمع کر لیں۔ حاصل جمع کا مفرد عدد متعلقہ ماہ کا خاص عدد ہوگا جو کہ خاص فرد پر خصوصی اثرات کو ظاہر کرے گا۔ بطور مثال پہلے دی گئی تاریخ کو لیتے ہیں۔

تاریخ پیدائش	21 -
پیدائش کے ماہ کا عدد	8 -
پیدائش کے سال کا عدد -	1960
جس ماہ کا خصوصی عدد معلوم کرنا ہے اس کا عدد	7 (جولائی)
حاصل جمع	1996 -

حاصل جمع کا مفرد عدد معلوم کریں یہی متعلقہ ماہ خصوصی عدد ہوگا۔

=1+9+9+6

=7=2+5

سو عدد 7 زیر غور ماہ میں متعلقہ فرد کا نمبر ہوگا اور اس کو وہ حالات پیش آئیں گے جو ذیل میں ماہانہ عدد کے تحت بیان کیے گئے ہیں۔ ان اثرات میں وسعت پیدا کرنے اور تفصیل کے لیے آپ ادوار کے تحت جو اثرات بیان کیے گئے ہیں ان کو بھی شامل کر سکتے ہیں۔

یہاں پر ایک بات کی وضاحت کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے تا کہ طلباء کسی غلط فہمی کا شکار نہ ہوں اور غلط احکام بیان نہ کریں۔ فرد کے حالات بیان کرتے ہوئے۔

اول اہمیت اس کی زندگی کے ادوار کو دیں۔

دوم اہمیت اس کے سالانہ ادوار کو دیں۔

سوم اہمیت اس کے ماہانہ ادوار کو دیں۔

چہارم اہمیت اس کے روزانہ ادوار (جن کا ذکر آگے آئے گا) کو دیں۔

یعنی پہلے دیکھیں دور زندگی کس عدد کا ہے۔ اس کے اور سالانہ دور کے عدد میں مناسبت ہونی چاہیے۔ مثلاً زندگی کا دور کسی سعد عدد کے تحت ہے اور سالانہ دور کسی نحس عدد کے تحت ہے تو پھر زندگی کا دور مکمل طور پر سعد اثرات کا اظہار نہ کر پائے گا بلکہ سالانہ دور کا نحس عدد سعد اثرات میں کمی کا باعث ہوگا۔ اسی طرح اگر زندگی کا دور کسی نحس عدد کا ہو اور سالانہ کسی سعد کا تو پھر زندگی کا دور مکمل طور پر نحس اثرات کا اظہار نہ کر پائے گا اور اس کے نحس اثرات میں کسی حد تک کمی واقع ہوگی۔ اس طرح اگر دونوں سعد اعداد ہوں تو پھر بہترین حالات سے واسطہ پڑے گا اور اگر دونوں نحس اعداد ہوں گے تو پھر زندگی کا مشکل اور مصائب سے بھرا ہوا وقت ہوگا۔

بہرحال اسی طرح ماہانہ اور روزانہ ادوار کے اثرات بیان کرتے ہوئے ان کے اعداد کو بھی باہمی طور پر دیکھنا چاہیے اور ان اعداد کا مقابلہ زندگی کے دور کے عدد اور سالانہ عدد سے بھی کرنا چاہیے۔ تاہم اثرات کے لحاظ سے زندگی کے ادوار کو ظاہر کرنے والے عدد کے اثرات سب سے قوی ہوں گے۔ اس کے بعد سال کے دور کو ظاہر کرنے والے عدد کے اور بالترتیب ماہ اور دن کے عدد کے۔ ساتھ ہی یہ بھی یاد رکھیں ماہ اور دن کے اعداد وقتی طور پر اچھے یا برے حالات کو ظاہر کرتے ہیں۔ تاہم آپ عقلمندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اچھے وقت سے ممکن فائدہ اور برے وقت سے انسانی حد تک محفوظ رہنے کی کوشش اپنے اور دوسروں کے لیے کر سکتے ہیں۔

کسی بھی عدد کے ماہ کے تحت کس قسم کے اثرات سے واسطہ پڑ سکتا ہے یا کس قسم کے معاملات کو طے کرنا یا کس قسم کے امور سے محتاط رہنا چاہیے اس بارے میں ذیل میں بیان کیا جا رہا ہے۔

آپ ان احکام کو سمجھنے اور ایک حد تک از بر کرنے کی کوشش کریں تا کہ جلد اور درست نتائج اخذ کر سکیں۔

عدد ایک کے تحت ماہ کے اثرات

ایک اچھا وقت ہے۔ اس وقت اشیاء کی خرید و فروخت فائدہ مند ہو گی۔ اس ماہ کوئی نیا کام شروع کرنا چاہیں تو ایسا بھی کر سکتے ہیں۔ خصوصاً سرکاری محکموں یا کاموں سے فائدہ ہونے یا حصول مقصد کی زیادہ امید ہے۔ اس طرح سرکاری ملازم کو کوئی مالی فائدہ یا عہدے میں ترقی وغیرہ ہو سکتی ہے۔ یہ ایسا وقت ہے جب دب کر کام کرنا فائدہ نہ دے گا۔ بلکہ رعب اور دبدبے سے کام لیں۔ خصوصاً ماتحت افراد کو سر پر نہ چڑھائیں۔

اس عرصے میں اخراجات میں اضافہ ہو گا۔ اشیاء کی قیمتیں چڑھ جائیں گی یا آپ مہنگی اشیاء یا زیادہ قیمتی اشیاء خریدیں گے۔ بہر طور کسی نہ کسی طور چاہے گھریلو معاملات ہوں یا کوئی شوق پورا کرنے کا مسئلہ اخراجات میں اضافہ ہو گا۔ یہ وقت نئے دوست بنانے، ہلکی پھلکی سیر و تفریح، سوشل تعلقات وغیرہ کو ظاہر کرتا ہے۔ اس عرصے میں تعلیم و تدریس، فنون لطیفہ فلم و آرٹ وغیرہ اور نشر و اشاعت کے معاملات سے ابتداء یا کسی قسم کے تعلق کو ظاہر کرتا ہے۔ گھر کی تعمیر، رنگ و روغن اور ضروری مرمت کے لیے مناسب وقت ہے۔

عدد دو کے تحت ماہ کے اثرات

عدد ایک کے برعکس یہ نہ تو کسی نئے کام کے شروع کرنے کا وقت ہے اور نہ رعب و دبدبہ قائم کرنے کا۔ یہ وقت ان معاملات اور مسائل کو طے کرنے کا ہے جو پہلے سے ہی چلے آ رہے ہیں اور آپ کی توجہ کے طالب ہیں۔ خاندان میں کوئی مسئلہ ہے، کوئی خاندانی جھگڑا، یا ازدواجی مسئلہ یا کوئی اور لڑائی جھگڑا تو ضروری ہے پہلے اس کو طے کر لیں۔ بات کو بڑھانے کی بجائے صلح صفائی کی طرف توجہ دیں۔

جھگڑے سے کچھ حاصل نہ ہوگا بلکہ مقدمہ بازی وغیرہ جیسے معاملات نقصان کا باعث ہوں گے۔

یہ ممکن ہے کہ دوسرے افراد کے زیراثر آپ کی زندگی کے معمولات میں کچھ تبدیلی آئے۔ اگر ایسا ہو تو مزاحمت نہ کریں بلکہ اس کو قبول کرلیں یہ وقت کا تقاضا ہے جس کے خلاف آپ لڑ نہیں سکتے۔

اس عرصے میں آمدن کا حصول ممکن ہے تاہم زیادہ روپیہ حاصل نہ ہوگا۔ البتہ انعامی سکیموں سے فائدہ ہوسکتا ہے۔ بیرون ملک سفر کا بھی امکان ہے۔ بحری سفر فائدہ مند ہوگا۔ بلکہ سیر وتفریح کے لیے بھی ساحلی، دریا یا پانی والی جگہوں کا انتخاب زیادہ خوشی اور سکون کا باعث ہوگا۔

دفتری امور یعنی کام، خط وکتابت اور فائل ورک میں اضافہ ہوگا۔ طالب علم ہیں تو تعلیمی سرگرمیاں متاثر ہوں گی۔ کوئی کام ہو تو کسی دوسرے فرد سے ذاتی طور پر ملنے کی بجائے خط زیادہ مناسب طریقہ ثابت ہوگا۔ اس عرصے میں کوئی تعلق یا رومانس بھی ممکن ہے جو ہوسکتا ہے شادی پر ختم ہو۔ تاہم ایک بات یاد رکھیں اس ماہ آپ کا ذہن کسی معاملے یا مسئلے پر شک کا یا بے یقینی کا شکار ہو تو اس بارے میں فیصلہ اگلے ماہ یا مزید کچھ عرصے کے لیے ملتوی کردیں۔

عدد تین کے تحت ماہ کے اثرات

عدد تین کے تحت ماہ میں ہم آپ کو نہ تو لاٹری خریدنے اور نہ ایسے کسی اور معاملے میں ملوث ہونے کو کہیں گے جہاں رسک زیادہ ہو۔ گو اس طرح حصول دولت ممکن ہے تاہم یہ تب ہی ممکن ہے جب زندگی کا دور اور سالانہ دور یا جس دن لاٹری وغیرہ خریدیں گے وہ دن بھی اس کو ظاہر کررہے ہوں ورنہ کامیابی ممکن نہیں۔ اس ماہ امید ہے بہت سی کامیابیاں اور خوشیاں حاصل ہوں گی۔ اگر آپ کا ادب یا آرٹ وغیرہ جیسے شعبوں سے تعلق ہے تو پھر کامیابی کی زیادہ امید ہوسکتی ہے۔ اس طرح زیب وزینت کی اشیاء سے متعلق کاموں سے دلچسپی پیدا ہوگی۔

گھریلو اور ازدواجی خوشیاں حاصل ہوں گی اور گھریلو ماحول خوشگوار رہے گا۔ صاحب اولاد

ہونے کا زمانہ ہے تو پھر اللہ تعالیٰ اس نعمت سے بھی سرفراز کرے گا۔

آپ کوئی نیا کام شروع کرنا چاہتے ہیں تو پہلے ان کاموں کو مکمل کر لیں جن کی ابتداء پہلے کر چکے ہیں۔ اس عرصے میں یاروں دوستوں کے ساتھ تجدید تعلق ہوگا اور بہت ممکن ہے روزمرہ معاشرتی زندگی میں بھی نئے لوگوں سے تعارف حاصل ہو اور نئے نئے دوست بنیں۔ نئے کپڑوں کی خریداری اور استعمال بہتر رہے گا۔ اس طرح زیورات کی خرید یا استعمال کا رجحان غالب ہوگا۔ تاہم اپنے آپ کو دوسروں سے کم تر نہ خیال کریں اور اس احساس کمتری کے زیر اثر کوئی غلط قدم نہ اٹھائیں۔ اس بارے میں محتاط رہیں۔

عدد چار کے تحت ماہ کے اثرات

اس عدد کے تحت ماہ میں اگر محنت پر کمربستہ ہو جائیں تو زیادہ بہتر ہے ورنہ حالات اس قسم کے ہو جائیں گے کہ کام کا دباؤ بہت بڑھ جائے گا۔ تاہم اس عرصے میں کامیابی کا تناسب جدو جہد کے مقابلے میں کم ہوگا اور حسب توقع مقاصد کا حصول نہ ہوگا۔ ساتھ ہی ساتھ یہ وقت اس بات کا متقاضی ہے کہ مستقبل کی پلاننگ کریں اور کوشش کریں کہ تمام رقم کو خرچ کرنے کی بجائے کچھ پس انداز بھی کر لیا جائے۔

اس ماہ بہت محتاط اور ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے بہت ممکن ہے بعض قانونی پیچیدگیاں سامنے آئیں اور آپ ان میں پھنس جائیں۔ قانونی معاملات طے کرتے ہوئے جہاں فراڈ ہونے کا خطرہ ہے وہاں یہ بھی یاد رکھیں آپ بھی مقابل سے دھوکہ یا فراڈ کرنے کی کوشش نہ کریں۔ ورنہ جلد ہی آپ کا راز فاش ہو جائے گا۔ کاروباری معاملات طے کرتے زمین و عمارتوں کی خرید و فروخت کرنے یا دوران سفر لٹنے یا دھوکے کا سخت خدشہ ہے۔

اگر آپ مستقبل میں کوئی نیا کام یا نیا منصوبہ شروع کرنا چاہتے ہیں تو اس ماہ اس کی تیاری اور

مستقبل کی منصوبہ بندی کے بارے میں غور کرنا فائدہ مند اور بہتر راستے کی تلاش میں معاون ہوگا اور کاروباری شراکت اور معاہدے کرنا مناسب رہے گا۔

اس ماہ بچوں کی تعلیم کے مسائل کو بھی طے کرنے کا موقعہ ملے گا اور اگر بچوں کے داخلے یا اچھی تربیت یا پڑھائی کے مسائل کا سامنا ہے تو بہتری کی کوئی نہ کوئی سبیل ضرور نکل آئے گی۔

عدد پانچ کے تحت ماہ کے اثرات

کیا آپ ترقی یا کامیابی کے خواہش مند ہیں؟ اگر ایسا ہے تو وقت ہے کہ عملی طور پر اس کے لیے کام کیا جائے۔ بلکہ عمل کے ساتھ چرب زبانی کو بھی استعمال کر کے دیکھیں۔ غیر متوقع طور پر نتائج کا حصول حسب منشاء ہوگا۔ یہ وقت دراصل آگے بڑھنے اور ترقی کرنے کو ظاہر کرتا ہے اور آپ جس مرضی کام یا کاروبار سے منسلک ہوں عمومی طور پر مثبت رجحانات غالب رہیں گے۔

یہ وقت تبدیلی کو ظاہر کرتا ہے اور ایسے موقعے ملیں تو ضرور معاملات میں تبدیلی لائیں۔ لیکن یہ اگر چھوٹے پیمانے پر ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ نئے کاموں میں ہاتھ ڈالیں اور کامیابی کی توقع رکھیں۔ ساتھ ہی ساتھ اپنے کاروبار وغیرہ کے سلسلے میں اشتہار بازی سے کام لیں تو زیادہ بہتر ہے۔

اس عرصے میں لباس یا فیشن کے نئے انداز متعارف کروانا فائدہ مند ہوگا۔ ممکن ہو تو اشیاء کی خرید و فروخت یا نوکری کے سلسلے میں سفر کریں۔ کامیابی کا تناسب بڑھ جائے گا۔ یہ وقت سفر کے امکانات کو بھی ظاہر کرتا ہے۔

بہت ممکن ہے اس عرصے میں جنس مخالف کے کسی فرد/عورت/مرد کے ساتھ تعلق قائم ہو۔ ان معاملات کے ذریعے یہ وقت خوشی دے گا۔ دلی خواہشات کا اظہار کریں اور ان کے حصول کی جائز کوشش بھی۔

عدد چھ کے تحت ماہ کے اثرات

یہ وقت اس بات کا مطالبہ کرتا ہے کہ آپ حقیقت پسندی کا مظاہرہ کریں اور اپنی ذمہ داریوں کو احسن طریقے سے سرانجام دیں۔ ساتھ ہی اپنی خوداعتمادی کو قائم رکھیں۔ کمزوری دکھانے اور پیچھے ہٹنے کی ضرورت نہیں۔ دراصل اس عرصے میں گھریلو ذمہ داریوں میں اضافہ ہوگا اور بہت ممکن ہے کہ ذاتی مکان کی خرید یا تعمیر کے سلسلے میں کوئی مثبت قدم اٹھانے کا موقع ملے۔ گھر کی مرمت کروانے کے لیے بھی یہ وقت موزوں ہے۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ مقامی طور پر کسی ایسی عمارت کی تعمیر میں مددگار ہوں جو عوامی اور اجتماعی مقصد کے لیے استعمال ہو۔

اس عرصے میں گو ذرائع آمدن کے بارے میں پریشانی نہ ہوگی۔ مگر گھریلو زندگی میں اخراجات کی رفتار تیز رہے گی۔ اس کے علاوہ گھر کے لیے مختلف اشیاء کی خرید اور تعلیم کے شعبے پر کچھ اخراجات اٹھ سکتے ہیں۔

عدد چھ کے زیر اثر ماہ کے دوران لوگوں سے بحث ومباحثہ کرنے سے باز رہیں اور نہ کسی کو از خود مشورہ دیں۔ دراصل اس وقت آپ کسی کو قائل نہ کرسکیں گے اور بحث کا نتیجہ یہ ہوگا کہ حسب توقع کامیابی نہ ہوگی اور اسی طرح آپ کا مشورہ یا نصیحت بھی قبولیت نہ پائے گی جب تک کوئی خود آپ سے مشورہ یا مدد کا طالب نہ ہو۔ اس عرصے کے دوران جارحانہ طرز عمل بھی فائدہ نہ دے گا۔ لیکن جیسے شروع میں لکھا کہ اپنی خوداعتمادی کو قائم رکھیں اور وقت کو سمجھنے کی کوشش کریں اور کسی بھی خوش فہمی کا شکار نہ ہوں۔

یہ وقت شادی کرنے، رشتہ مانگنے یا اظہار محبت کے لیے موزوں ہے اور بہت ممکن ہے حسب خواہش خوشی کا حصول ہو۔ اسی طرح اس عرصے کے دوران صحت اور حسن سے متعلق مسائل کا حل تلاش کریں۔ بیوٹی پارلر کی مدد بھی حاصل کرسکتے/سکتی ہیں۔ چہرے یا بدن کی جسامت سے متعلق مسائل کا سامنا ہے تو یہ وقت مناسب حل سامنے لائے گا اور حسن وخوبصورتی میں اضافہ ہوگا۔

اس وقت ذمہ داریوں میں اضافہ ہوگا۔ دفتری امور کا بوجھ بڑھ جائے گا۔ کاروباری مسائل

کا حل اور نئے معاہدے کرنا مناسب ہوگا۔ وہ مسائل اور جھگڑے جو پہلے کسی وجہ سے حل نہ ہو پائے تھے ان کو حل کرنے کی ایک دفعہ پھر نئی کوشش کریں۔ امید ہے یہ اپنے انجام کو پہنچ جائیں گے اور ان مسائل کا خاتمہ ہو جائے گا۔

تاہم ان امور کے ساتھ یاد رکھیں کہ اعصابی مسائل سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔ کام میں مناسب وقفہ اور حسب ضرورت سیر و تفریح بھی ضروری ہے۔

عدد سات کے تحت ماہ کے اثرات

عدد سات کے تحت ماہ آپ کی خصوصی توجہ کا متقاضی ہے۔ اس عرصہ کے دوران جن حالات سے آپ کو واسطہ پڑ سکتا ہے یہ آپ کے لیے غیر متوقع ہوں گے۔ اس لیے بہت زیادہ پر جوش اور خوش فہمی کا شکار نہ ہوں۔ کوشش کریں اس ماہ کاروبار کو پھیلایا نہ جائے۔ گو کاروبار یا روزگار کے بڑھنے کے مواقع ہوں گے مگر ہم اس ماہ کے اثرات کے تحت محتاط طرز عمل کی ہدایت کریں گے۔ اور اگر آپ نے درمیانہ راستہ اختیار کیا تو پھر امید ہے کہ ماہ کے اختتام پر ایک اچھی پوزیشن کے مالک ہوں گے۔

یہ وقت ایسے مواقع لائے گا جن کے تحت آپ اپنے اردگرد افراد کی حقیقی سوچ اور ان کے بارے میں اصل تاثرات اور خیالات کو جان سکیں گے کہ وہ آپ کے ساتھ کس حد تک مخلص ہیں۔

روپیہ کے پیچھے بھاگنا مفید ثابت نہ ہوگا۔ سو نئے کام کی ابتداء کی بجائے پرانے کاموں کو مکمل کرنے کی کوشش کریں اور شراکت کے بارے میں بھی ذہن میں کوئی خیال نہ لائیں۔ خصوصاً اگر خاندانی مسائل کا سامنا ہے تو ان کو حل کرنے کی کوشش کریں۔ روحانی امداد بھی اس سلسلے میں مفید ہو سکتی ہے۔

اس ماہ اپنی خوراک کا خاص خیال رکھیں۔ خوراک کے ساتھ زبان سے متعلق ایک اور شے یعنی گفتگو پر بھی کنٹرول رکھنے کی کوشش کریں ورنہ ان دونوں امور کی کثرت نقصان کا باعث ہوگی۔

عدد سات مخفی قوتوں کو ظاہر کرتا ہے۔ سو اس عدد کے تحت علوم مخفی سے رغبت ہوتی ہے۔

بزرگوں اور روحانی لوگوں سے تعلق اور فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ اپنے مسائل کے حل یا از خود ان علوم کی تعلیم وتربیت شروع کرنے کا یہ موزوں وقت ہے۔ اس سے فائدہ اٹھائیں۔

عدد آٹھ کے تحت ماہ کے اثرات

عدد آٹھ کے تحت ماہ میں کامیابی تب ہی ممکن ہے جب آپ مکمل ارادے اور پوری توانائی کے ساتھ کام کریں۔ بہت زیادہ منصوبے بنانے اور ہر بات کی تفصیل میں جانے کی نسبت یہ زیادہ بہتر ہوگا کہ اس بات پر عمل کریں جس کا اشارہ آپ کا وجدان کرتا ہے کیونکہ کامیابی کا اس سے بہتر راستہ اس عدد کے تحت کوئی نہیں۔

حالات اور وقت کا تقاضا ہے کہ آپ آرام سے نہ بیٹھیں اور اپنے بارے میں لوگوں پر ایک اچھا تاثر چھوڑیں۔ اپنی امارت اور خوشحالی کا ذکر کریں باوجود اس کے کہ مالی طور پر کچھ تنگی کا شکار ہوں۔ لوگوں کو اس کی آگاہی مت ہونے دیں۔ اس حالت میں کوئی بھی فرد آپ کی مدد کو نہیں آئے گا۔ رہی سہی پوزیشن بھی خاک میں مل جائے گی۔

دراصل یہ وقت کھیتی کاٹنے کا ہے۔ جس کے لیے بہر حال محنت کرنی پڑے گی اور کچھ تنگی بھی برداشت کرنا ہوگی مگر گھبرائیں نہیں۔ چھوٹے کاموں میں ہاتھ مت ڈالیں۔ جب کام کریں ایسا کریں جو بڑا ہو اور جس میں لمبے منافع کا حصول ممکن ہو کیونکہ محنت کا ثمر بھی تو آپ کو ملنا ہے۔ اس لیے جس قدر مرضی مشکلات راستے میں آئیں آخری کامیابی آپ کی ہوگی۔ اس وجہ سے رسک لینے میں بھی کوئی خطرہ نہیں۔ انعامی سکیموں میں بھی حصہ لیں تو توقع ہے کامیابی حاصل ہوگی بشرطیکہ حدود سے تجاوز نہ کریں۔

اگر آپ نوکری پیشہ ہیں اور ترقی کا معاملہ رکا ہوا ہے یا کوئی اور دفتری مسئلہ درپیش ہے تو عاجزانہ طرز عمل اختیار کر کے حصول مقصد نہ ہوگا۔ بلکہ سر اونچا کر کے اپنے حق کو مانگیں کامیابی ہوگی۔ اس عرصے میں نوکری کی پیش کش ہو تو معمولی قسم کی نوکری قبول کرنے سے پرہیز کریں بلکہ اپنی قابلیت

کے مطابق اچھی نوکری تلاش کریں۔ لازماً کامیابی ہوگی۔

اس عرصے میں ممکن ہے نجوم اور عملیات جیسے علوم سے تعلق پیدا ہوا اور بزرگوں سے فائدہ ہو۔ یہ وقت رومانس اور شادی کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے۔ خیراتی اداروں اور دوسروں کی مدد کرنے کی طرف بھی طبیعت راغب ہوگی اور ایسا کرنا مفید بھی ہے۔

عدد نو کے تحت ماہ کے اثرات

عدد نو کے تحت وقت کو عموماً اچھا خیال نہیں کیا جاتا۔ تاہم آپ کو ایسا طریقہ بتاتے ہیں جس پر عمل کرتے ہوئے آپ اس عدد کے منفی اثرات سے نجات حاصل کرسکیں گے اور مثبت نتائج کا حصول ممکن ہوگا۔ وہ طریقہ یہ ہے کہ آپ روایت سے بغاوت کرتے ہوئے اور اپنی پرانی عادتوں اور رویے کو ترک کرتے ہوئے وقت کے مطابق نئے طریقہ کار کو اپنائیں۔ یقیناً اس سے بہتری کے اسباب پیدا ہوں گے۔ دراصل آپ کا طرز عمل ہی آپ کی کامیابی یا ناکامی کا مظہر ہے۔ اس پر ضرور نظر ثانی کریں۔

یہ وقت اس بات کا متقاضی ہے کہ اپنے راز درانہ معاملات میں غیر ضروری اور بیرونی افراد کو ملوث مت کریں۔ بلکہ اپنے رازوں کی حفاظت کریں۔ اگر کوئی ایسا مسئلہ درپیش ہو جو قدرے خفیہ نوعیت کا ہو یا جس کو عام حالات میں پوشیدہ رہنا چاہیے تو بہتر ہے اس کے بارے میں دوسرں سے مشورہ کرنے کی بجائے ازخود کوئی مناسب قدم اٹھائیں۔ اپنے کاغذات جو اس نوعیت کے ہوں، ان کی بھی حفاظت کریں اور محفوظ جگہ پر رکھیں۔

ماضی میں جو غلطیاں آپ کرتے رہے کیا بہتر نہیں اس اختتامی عدد کے تحت ان پر غور کریں اور مستقبل میں ان کو دہرانے سے باز رہنے کا عزم کریں؟

اس ماہ خیراتی اداروں کی مدد یا ان کاموں میں خود شامل ہونا، سفر کرنا، تفریح میں حصہ لینا، میوزک اور ڈرامے وغیرہ کے پروگراموں میں شرکت کرنا اچھا ہے۔ دوسروں کے ساتھ پیار محبت اور

بھائی چارے سے پیش آنا آپ کے مسائل کے حل اور اچھی شہرت کا باعث ہوگا۔ غلط فہمیوں اور جھگڑوں کا شکار مت ہوں۔ بلکہ ایسی صورت حال کا سامنا ہو تو بات بڑھانے کی بجائے صلح کی طرف توجہ دیں۔ یہی آپ کے لیے رواں ماہ کے حاکم عدد کے تحت بہتر طرز عمل ہے۔

بیرون شہر یا بیرون ملک سے کوئی خوشخبری یا فوائد کا حصول ممکن ہے۔ ٹیلی فون اور ٹیلی گرام وغیرہ جیسے ذرائع بھی اس قسم کے اثرات کا اظہار کرتے ہیں۔ دور دراز کے ملکوں میں رہائش پزیر لوگ آپ کے مددگار اور معاون ثابت ہوں گے۔

عدد نو کے تحت ماہ کے اثرات بیان کرنے سے یہ موضوع اختتام پزیر ہوتا ہے اور باقی معاملہ دن کا عدد استخراج کرنے کا رہ جاتا ہے۔ سو اس کو بیان کیا جا رہا ہے۔

دن کا عدد یا نمبر

سالانہ اور ماہانہ عدد کی طرح کسی دن کا عمومی نمبر یا کسی خاص فرد کے لیے کسی دن کا نمبر معلوم کرنا الگ الگ امور ہیں۔

مثلاً آپ کسی ماہ کی 21 تاریخ کا عدد معلوم کرنا چاہتے ہیں تو اس تاریخ کا مفرد عدد معلوم کر لیں۔ یہی اس کا عدد ہوگا۔ جیسے 2+1=3

تاہم جب آپ کسی خاص فرد کے لیے کسی خاص دن کا عدد معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ اور یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ یہ دن اس فرد کے لیے اچھا ہوگا یا برا تو اس کے طریقہ میں فرق ہوگا۔ جس کو کہ ذیل میں بیان کیا گیا ہے۔

اس مقصد کے لیے مندرجہ ذیل امور کو باہم جمع کر لیں اور حاصل جمع کا مفرد عدد معلوم کریں۔ یہی مفرد عدد متعلقہ دن کا خاص عدد اس خاص فرد کے لیے ہوگا۔ جو اس خاص فرد پر اپنے خصوصی اثرات کا

اظہار کرے گا۔ بطور مثال پہلے دی گئی تاریخ کو لیتے ہیں جبکہ ہمیں مورخہ 22 اگست 1992 کا خصوصی عدد معلوم کرنا ہے۔

تاریخ پیدائش کا عدد	=	21
پیدائش کے ماہ کا عدد	=	8
پیدائش کے سال کا عدد	=	1960
مطلوبہ تاریخ کا عدد	=	22
مطلوبہ تاریخ کے ماہ کا عدد	=	8
مطلوبہ سال کا عدد	=	1992
حاصل جمع	=	4011

حاصل جمع کا مفرد عدد معلوم کریں

= 4+0+1+1

= 6 = یہی متعلقہ دن کا خصوصی عدد ہے۔

اثرات

روزانہ نمبر کے اثرات فرد پر کیا ہوں گے؟ فرد پر روزانہ نمبر کے اثرات معلوم کرنے کے لیے آپ ماہانہ اثرات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ دراصل روزانہ نمبر بھی ماہانہ نمبر کے سے اثرات کا اظہار کرتا ہے۔ سو روزانہ نمبر معلوم کرنے کے بعد اس نمبر کے تحت جو ماہانہ حالات بیان کیے گئے ہیں ان کو متعلقہ دن کے معمولات کے لیے بیان کریں۔

روزانہ نمبر کے استخراج اور اثرات کے بیان کے بعد فرد کے حالات زندگی اور روزانہ ماہانہ

سالانہ اور ادوار کے تحت حالات معلوم کرنے کا سلسلہ مکمل ہو جاتا ہے۔ آپ نے دیکھا ان امور کو کس قدر تفصیل سے بیان کیا گیا ہے اور ایسے قواعد آپ کے سامنے بیان کیے گئے ہیں جو آپ کو کہیں سے بھی نہ مل سکیں گے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ آپ ان اسباق پر حاوی ہوں اور ان کو عمل میں لائیں۔ تجربے میں اضافہ کے باعث وقت کے ساتھ ساتھ احکام میں پختگی اور درستگی آئے گی۔

اب جس اہم چیز کا ذکر باقی رہ گیا ہے وہ ہے تعین وقت۔ اس کو ذیل میں تفصیل سے بیان کیا جا رہا ہے۔



تعین وقت

طریقہ اول:

باب اول میں ایک قاعدے کو وقتی سوالات میں تعین وقت کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ اس قاعدے کے تحت حاصل کردہ جواب کے اثرات تین سے چھ ماہ تک موثر سمجھے جاتے ہیں۔ سائل کو سوال کی نوعیت سے تعین وقت کے بارے میں جواب دے سکتے ہیں۔

طریق دوم:

جہاں تک حالات زندگی کے درست اور بہتر ہونے یا برے حالات ختم ہونے یا کسی سعد وقت کی تلاش یا کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے وغیرہ کے لیے درست وقت کا استخراج اور تعین کا تعلق ہے تو اس سبق میں بیان کردہ ادوار' سالانہ' ماہانہ اور روزانہ حالات راہنمائی کا فریضہ انجام دیں گے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ آپ بات کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ یعنی کسی کے حالات زندگی عمومی طور پر اس عرصے کے دوران اچھے یا برے ہوں گے۔ اور زندگی کے وہ سال خوشگوار یا ناخوشگوار ہوں گے جو ادوار کی مناسبت سے اچھے یا برے اثرات کا اظہار کرتے ہیں۔

یہی کلیہ کسی ماہ یا دن کے سعد یا نحس ہونے کو بھی ظاہر کرے گا۔ یعنی جس ماہ یا دن کا عدد پہلے بیان کئے گئے قواعد کی روشنی میں سعد ہو یا نحس ہو گا ویسا ہی متعلقہ ماہ یا دن بسر ہو گا۔

مزید خوبی یہ کہ اس قاعدے سے آپ کسی کام کے کرنے کے لیے سعد سال یا ماہ یا دن کا استخراج کر سکتے ہیں یعنی کسی دن آپ سفر کرنا چاہتے ہیں اس دن کا خاص عدد معلوم کر کے پچھلے صفحات میں بیان کردہ قواعد کی روشنی میں دیکھیں۔ یہ دن سفر کے لیے موزوں ہے کہ نہیں اگر موزوں ہے تو سفر کر لیں ورنہ نہیں۔

بالکل اسی طرح آپ دوسرے امور کے لیے بھی سعد وقت کا تعین کر سکتے ہیں۔

طریق سوم:

ان قواعد کے علاوہ تعین وقت کے بارے میں ذیل میں ایک اور قاعدہ بیان کیا جا رہا ہے۔

پچھلے صفحات میں دیے گئے طریقے کے مطابق سوال قائم کر کے حاصل جمع کا مفرد عدد معلوم کریں۔

اگر مفرد عدد ایک، دو، تین یا چار ہو تو اتنے سالوں میں کام ہوگا یا مقصد حاصل ہوگا۔

اگر مفرد عدد پانچ ہو تو ایک دو ماہ کے اندر کام ہوگا یا مقصد حاصل ہوگا۔

اگر مفرد عدد چھ، سات، آٹھ ہو تو قریباً اتنے ماہ میں کام ہوگا یا مقصد حاصل ہوگا۔

عزیز طالب علم! تعین وقت کے اس قاعدے کے ساتھ اس باب کا اختتام ہوتا ہے۔ آپ نے دیکھا اس کتاب میں ہم نے کس قدر تفصیل سے اس علم کے مختلف پہلوؤں کو بیان کیا ہے۔ اور پہلی دفعہ آپ کے لیے وہ قواعد بلا کسی بخل کے بیان کیے گئے ہیں جو شاید آپ کہیں اور سے برسوں میں بھی نہ سیکھ سکتے۔ اب ضرورت ہے تو اس امر کی کہ آپ اس علم میں مہارت حاصل کرنے کے لیے عملی محنت کس قدر کرتے ہیں۔

باب پنجم

متفرق امور

اس باب میں ان امور کو مختصر طور پر بیان کیا جا رہا ہے جن کا ذکر مختلف وجوہ کی بناء پر پچھلے صفحات میں نہ آ سکا۔

عددی طلسمات

کسی فرد کا مفرد عدد استخراج کرنے کے بعد درج ذیل عددی طلسم ہر فرد حصول خوش قسمتی اور کامیابی کے لئے استعمال کر سکتا ہے۔ کسی بھی عددی طلسم کو استعمال کرنے کے لئے ضروری ہے کہ آپ پہلے اپنے نام یا تاریخ پیدائش کا مفرد عدد معلوم کریں۔ جو بھی آپ کے نام یا تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ہو گا۔ اس سے متعلق عددی طلسم کو کسی مشاق اور خوش اعتقاد عامل سے کندہ کروا کر اپنے پاس رکھیں۔ اس سلسلے میں مزید وضاحت کر دوں کہ تاریخ پیدائش معلوم ہو تو اس کے مطابق یہ عددی طلسم استعمال کریں۔

ورنہ نام کے مفرد عدد کے مطابق استعمال میں لائیں۔

ان عددی طلسمات کا استعمال آپ کو انعام کے حصول، کامیابی اور آسودگی کے حصول میں حد درجہ فائدہ مند ثابت ہوگا۔ یہ عددی طلسم انگوٹھی کی شکل میں ادارے سے دستیاب ہیں۔

عدد ایک(1) کا طلسم

6	1	8
7	5	3
2	9	4

عدد دو(2) کا طلسم

7	2	9
8	6	4
3	10	5

عدد تین(3) کا طلسم

10	5	12
11	9	7
6	13	8

عدد چار(4) کا طلسم

14	9	16
15	13	11
10	17	12

عدد پانچ (5) کا طلسم

9	4	11
10	8	6
5	12	7

عدد چھ (6) کا طلسم

11	6	13
12	10	8
7	14	9

عدد سات (7) کا طلسم

13	8	15
14	12	10
9	16	11

عدد آٹھ (8) کا طلسم

12	7	14
13	11	9
8	15	10

عدد نو(9) کا طلسم

8	3	10
9	7	5

4	11	6

یہ طلسم صرف آپ اپنی ذات کے لئے ہی نہیں بلکہ اپنی دوکان' گاڑی' کاروبار اور فیکٹری وغیرہ میں بھی خوش قسمتی کے حصول کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ طریقہ اس کا بھی اوپر والا ہی ہوگا۔ یعنی اپنی دوکان' گھر یا کاروبار وغیرہ والی جگہ کا نمبر دیکھیں گیا ہے۔ جو بھی اس کا مفرد عدد بنے اس کے مطابق لوح تیار کروا کے اپنے گھر' دوکان یا فیکٹری وغیرہ میں اونچی جگہ پر لٹکا دیں۔ خوش قسمتی کا حصول ہوگا۔ ان طلسمات کو استعمال کرنے کے لیے مندرجہ ذیل دن اور اسی ساعت میں متعلقہ کوکب کا صدقہ دے کر استعمال کرنا شروع کریں۔ کواکب کے صدقات کے بارے میں جاننے کے لیے ہماری کتاب ''ساعات حقیقی'' سے مدد لیں۔

عدد	دن	ساعت
-1	اتوار	شمس
-2	پیر	قمر
-3	جمعرات	مشتری
-4	ہفتہ	زحل
-5	بدھ	عطارد
-6	جمعہ	زہرہ
-7	جمعرات	مشتری
-8	ہفتہ	زحل
-9	منگل	مریخ

انعامی نمبر

بانڈ ریس اور لاٹری کے نمبر کے عنوان سے ایک مستقل کتاب الگ تحریر کر دی ہے۔ اس کتاب میں اعداد، نجوم، رمل، ساعات، استخارے اور کئی مختلف طریقوں سے اس قسم کے مختلف نمبر استخراج کرنے کے قواعد تحریر کر دیئے ہیں۔ آپ کو ایسے کاموں کا شوق ہے تو یہ کتاب آپ کی ہر درجہ معاون ثابت ہوگی۔ اس کتاب میں علم الاعداد کے حوالے سے بھی آسان اور پیچیدہ قواعد دیئے گئے ہیں۔ تاکہ ہر ذہنی سطح کا حامل اس کتاب سے فائدہ اٹھا سکے۔ خزینہ اعداد میں اس وجہ سے ہی یہ موضوع زیر بحث نہیں لایا گیا۔

سالانہ/ماہانہ/روزانہ حالات

مندرجہ بالا موضوع پر پچھلے صفحات میں کافی تفصیل کے ساتھ لکھ چکا ہوں اور جو کچھ تحریر کیا ہے آپ کو اس کی صحت (درستگی) کا یقین کرنا چاہیے۔ یہ یقین میرے کہنے پر نہیں بلکہ ان قواعد کو عملی طور پر استعمال میں لانے اور اچھی طرح پرکھ لینے کے بعد کریں۔ ذیل میں جو طریقہ بیان کر رہا ہوں وہ پہلے سے مختلف اور مختصر ہے۔ تجربہ کریں اور مجھے بھی اپنے نتائج ارسال کریں۔ مجھے خوشی ہوگی۔ اب آئیں قواعد کی طرف۔

سال کی عمومی حالت

جس سال کے حالات معلوم کرنے ہوں دیکھیں فرد کی عمر کیا ہے۔ بس یہی عدد سن پیدائش میں

جمع کریں۔ جو مرکب اور مفرد عدد حاصل ہو اس کے مطابق بتادیں یہ سال اس طرح کا بسر ہوگا۔ مثلاً ایک فرد کی تاریخ پیدائش 12-01-2000 ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہوگا۔

تاریخ پیدائش=12-1-2000

=1+2+1+2000

=6

عمر کے اکتالیسویں (41) سال کے حالات معلوم کریں۔

=47=6+41

=11=4+7

=2=1+1

یعنی فرد کا یہ سال 47 اور 2 کے تحت بسر ہوگا اور ان ہی اعداد کے اثرات کے مطابق اس کا یہ وقت گزرے گا۔

ایک اور طریقہ

مندرجہ بالا عمل ایک اور طریقے سے بھی بعض اوقات آزما کر دیکھا ہے۔ آپ بھی آزمائش کریں۔

تاریخ پیدائش=12-1-2000

اس کی اجزائی جمع کریں

1212000

333200

66520

3272

599

59

5

تاریخ پیدائش کی اہرای جمع کے بعد جو عدد حاصل ہو اس کو متعلقہ سال کے عدد میں جمع کر دیں اور حاصل نمبر کے مطابق حکم بیان کریں۔



ایک اور طریقہ

ایک طریقہ یہ ہے کہ صرف سن پیدائش میں سال کا عدد جمع کر لیا جائے اور جو مفرد اور مرکب عدد بنے اس سے حکم بیان کر دیں۔ میرے ذاتی خیال میں یہ نہایت ہی عمومی قسم کے اثرات کا حامل عدد ہو گا۔

ماہ کی عمومی حالت

اگر آپ مندرجہ بالا سطور کو سمجھ گئے ہیں تو بہتر ورنہ پہلے ایک دفعہ دوبارہ ان پر غور کر لیں ورنہ درج ذیل سطور کو بالکل نہ سمجھ پائیں گے۔

ماہ کے حالات معلوم کرنے کے لیے پہلے مندرجہ بالا کسی طریقے سے سال کا عدد معلوم کریں

اوراس میں جس ماہ کا عدد معلوم کرنا ہواس کو اور اس سال کے سن کو جمع کرلیں جو عدد حاصل ہو اس کے مطابق حکم بیان کریں۔ مثلاً فروری 2000ء کے حالات بیان کرنے کے لیے پیدائشی عدد میں (4=2+2000) ماہ+ سال کا عدد جمع کردیں۔

دن کی عمومی حالت

سال کے معلومہ عدد میں متعلقہ دن کی مکمل تاریخ کا عدد جمع کردیں۔ مثلاً آپ نے 2001-2-1 کے دن کے حالات معلوم کرنے ہیں جو بھی تاریخ پیدائش کا عدد حاصل ہوا ہے اس میں متعلقہ دن (6=1+2+2001) کا عدد یعنی 6 جمع کردیں جو عدد حاصل ہو بس یہی حکم بیان کرنے کے کام آئے گا۔

شخصیت پر اثرات اعداد

انسانی زندگی میں کئی اقسام کے نمبر متحرک ہوتے ہیں۔ ان کی متفرق اور اہم اقسام کی ذیل میں درجہ بندی کی گئی ہے۔

نام کا عدد

یہ موضوع پہلے بھی زیر بحث آچکا ہے۔ فرد کا جو اصل نام ہو۔ اس کی عددی قیمت نام کا عدد

کہلاتی ہے۔ جیسے میرا نام خالد اسحاق راٹھور ہے تو اس کی عددی قیمت نام کا عدد کہلائے گی۔

تاریخ پیدائش کا عدد

جس دن کسی فرد کی پیدائش ہوئی۔ اس تاریخ کا مفرد عدد پیدائشی عدد کہلاتا ہے۔ اس کو عدد قسمت کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔

عرفیت کا نمبر

صرف ہمارے ہاں ہی نہیں بلکہ تمام دنیا میں ایک حد تک یہ امر مروج ہے کہ کئی افراد کے دو نام ہوتے ہیں۔ ایک اصل نام اور ایک ایسا نام جو پیار سے پکارا جانے والا ہوتا ہے۔ یا نام کے بگڑنے کے باعث وجود میں آ جاتا ہے یا فرد کے کام کی مناسبت سے وجود میں آتا ہے۔ جیسے شاعر تخلص استعمال کرتے ہیں یا کام کرنے والے لڑکوں کو مختلف ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ اسی طرح ذات کے حوالے سے پکارے جانے والے نام بھی اس میں شامل ہیں۔ جیسے راٹھور میرے نام میں ذات کا حرف ہے۔ اس نام کا مفرد عدد بھی فرد کی شخصیت کو جاننے میں مددگار ہوتا ہے۔ اس لیے اس نمبر کو شخصیت نمبر کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔

مشترک نمبر

تاریخ پیدائش اور نام کے عدد کو باہم جمع کرنے سے جو عدد حاصل ہوتا ہے۔ وہ مشترکہ نمبر کہلاتا ہے۔

معاشی نمبر

نام کے عدد اور عرفیت کے عدد کو باہم جمع کریں تو معاشی یا کاروباری نمبر وجود میں آتا ہے۔

اس نمبر اور کاروبار کے نمبر میں مطابقت ہو تو فرد کامیاب رہتا ہے ورنہ مسائل آڑے آتے رہتے ہیں۔

خوش قسمتی کا عدد

نام اور تاریخ پیدائش کا عدد ایک ہو تو یہ خوش قسمتی کا عدد ہوگا۔ اگر ایسا نہیں تو پہلی بات تو یہ ہے کہ ان کو ایک کرنے کے لیے کسی ماہر سے رابطہ کریں۔ یا ایسے نمبر کو حصول خوش قسمتی کے لیے استعمال کریں جو نام اور تاریخ پیدائش کے اعداد سے مثبت تعلق رکھتا ہو۔

روحانی نمبر

یہ وہ نمبر ہے جو نام کے پہلے حرف کی عددی طاقت ہوتی ہے جیسے خالد میں پہلا حرف خ ہوا اور عدد 6۔ یعنی خالد کا روحانی عدد 6 ہے۔ یہ نمبر دو افراد کے باہمی تعلقات دیکھنے کے حوالے سے بھی اہم ہے۔ اس کو میں مطابقت پزیر نمبر کا نام بھی دیتا ہوں۔

اسم مولود

درست نام کا استخراج از حد ضروری ہے صرف اعداد کے حوالے سے ہی یہ بات اہم نہیں بلکہ اسلامی حوالے سے بھی بچوں کے مثبت معنی والے نام رکھنے پر زور دیا گیا ہے۔ اس لیے بچے کا جو بھی نام رکھیں اس کے معنی کیا ہیں اس امر پر بھی غور کرلیا کریں۔

جہاں تک اعداد کا تعلق ہے تو مولود کی پیدائش پر اس کا پیدائشی عدد ایک ایسا عدد ہے جو کبھی بھی تبدیل نہیں ہوتا۔ اس لیے نام کا عدد بہت اہم ہوجاتا ہے۔

پیشے کا انتخاب

کس عدد کے فرد کے لیے کون سا پیشہ موزوں ہے۔ اس کے لیے آپ کتاب کے شروع کے صفحات سے راہنمائی حاصل کرسکتے ہیں۔ یہاں ایک اور امر کی وضاحت کرنا چاہ رہا ہوں کہ اعداد کی خصوصیات اور منسوبی امور اور پیشے تو ہمیشہ وہی رہیں گے جو 1 تا 9 نمبر کے تحت بیان کرچکا ہوں۔ اس لیے بار باران کو نہیں دہرا رہا بلکہ آپ کو قواعد سے روشناس کروا رہا ہوں تاکہ آپ ان سے کام لے سکیں۔

پیشے کام یا روزگار کے انتخاب کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے دیکھیں فرد کے لیے کون سے پیشے موزوں ہیں۔ پھر اس پیشے کے عدد اور نام کے عدد کو باہم جمع کریں۔ حاصل مثبت عدد ہو تو اللہ کا نام لے کر وہ کام شروع کردیں۔ منفی نمبر حاصل ہو تو کسی اور پیشے کے اعداد پر یہی عمل مثبت نمبر حاصل ہونے تک کریں۔

اعداد اور علم نجوم

اگر آپ مختلف علوم کے بارے میں میری ذاتی رائے پوچھیں تو میرا جواب یہ ہوگا کہ یہ سب ایک ہیں اور پھر الگ الگ بھی۔ کسی بھی علم کو مکمل طور پر کسی دوسرے علم سے بالکل الگ تھلگ نہیں کیا جاسکتا۔ کسی نہ کسی حوالے سے ایک علم کا دوسرے کے ساتھ ایک ربط قائم ہے۔ دوسری طرف دیکھیں تو یہ بھی مشاہدے میں آتا ہے کہ ہر علم اپنی جگہ پر آزادانہ طور پر عمل پذیر ہے۔ یہی چیز ہمیں علم نجوم اور علم الاعداد کے حوالے سے نظر آتی ہے۔ میں یہاں مختصر تشریح کرتا ہوں باقی کام آپ کا ہے کہ دیکھیں کہ میری بتائی ہوئی بات پر مزید ریسرچ ممکن ہے یا اس کے نتائج کس حد تک درست ثابت ہوتے ہیں۔

ہر عدد بلحاظ عنصر ایک خاصیت رکھتا ہے۔ اس کی یہ خاصیت بنیادی طور پر نجوم کی عنصری کیفیت ہی کا مظہر ہے۔ یعنی آتشی' بادی' خاکی اور آبی۔

آتشی اعداد

1-5-9

بادی اعداد

2-6

آبی اعداد

7-3

خاکی اعداد

8-4

باہمی تعلقات/سوالوں کے جواب

جب آپ کسی ایسے سوال کا جواب دینا چاہتے ہیں جس میں دو افراد کے باہمی تعلقات' ان

کی دوستی‘ ان کے رشتے‘ ان کے مشترکہ کاروبار وغیرہ کے کامیاب ہونے‘ کرنے یا نہ کرنے جیسے امور زیر بحث آتے ہوں تو ان اعداد اور نجوم کے اس ربط کو باہم ملا کر درست ترین نتائج حاصل کر سکتے ہیں۔

آتشی نمبر والوں کے دوسروں کے ساتھ تعلقات

آتشی و آبی اعداد:

جب آپس میں ملیں گے پانی (آب) آتش (آگ) کو فنا کرنے یعنی بجھانے کا عمل انجام دے گا۔ سو ہم کہہ سکتے ہیں کہ ان دونوں کے باہمی تعلقات و اثرات ناخوشگوار ہیں۔

آتشی و خاکی اعداد:

جب یہ دونوں آپس میں ملیں گے تو ظاہر ہے (خاک) مٹی جو بذات خود خشک و بنجر ہوتی ہے اور جلنے سے عاری‘ آتش کو دبانے کا کام ہی کر سکتی ہے۔

آتشی و بادی اعداد:

جب یہ آپس میں ملیں گے تو مثبت اثرات پیدا ہوں گے۔ کیونکہ باد (ہوا) آگ کو بڑھانے اور پھلنے‘ پھولنے کے مواقع فراہم کرتی ہے۔

خاکی اعداد والوں کے دوسروں کے ساتھ تعلقات

خاکی و آتشی اعداد:

جب آپس میں ملیں گے تو ظاہر ہے خشک مٹی کو آگ بھوننے اور بریاں کرنے کا ذریعہ بنے گی اور خاک کے کسی کام نہ آئے گی۔ مناسب امر ان دونوں میں ان کا خشک ہونا ہے۔

خاکی و آبی اعداد:

جب آپس میں ملیں گے تو خوشگوار اثرات پیدا ہوں گے۔ مٹی کے لیے پانی زندہ کرنے اور

طاقت بہم پہنچانے کا عمل انجام دے کر اس کو سرسبز کرتا ہے اور بارآور بناتا ہے۔

خاکی و بادی اعداد:

جب آپس میں ملیں گے تو ظاہر ہے خشک مٹی کو مزید خشک کرنے کا عمل اور اس کو پھیلانے و منتشر کرنے کا عمل ہوا انجام دے گی۔ جو کسی طور پر بھی بہتر اور قابل تعریف نہیں۔

بادی اعداد والوں کے دوسروں کے ساتھ تعلقات

بادی و آتشی اعداد:

جب یہ دونوں آپس میں ملیں تو مثبت اثرات پیدا ہوں گے۔ کیونکہ باد و آتش باہم ایک دوسرے کو خوش کن انداز میں ملتے ہیں اور باہمی پھیلاؤ کا باعث ہوتے ہیں۔

بادی و خاکی اعداد:

جب یہ دونوں آپس میں ملیں گے تو منفی اثرات پیدا ہوں گے کیونکہ باد خاک کو منتشر کرنے اور خشک کرنے کا عمل سر انجام دیتی ہے۔ زمین کے اندر موجود باد حبس زدہ اور غلیظ ہو جاتی ہے جیسے کہ غاروں اور کھوہ وغیرہ کے اندر موجود ہوا۔

بادی و آبی اعداد:

جب یہ دونوں ملیں گے تو پسندیدہ نتیجہ ظہور پذیر نہیں ہوتا۔ کیونکہ باد کبھی بھی پانی کے دباؤ کو برداشت نہیں کرتی بلکہ اس سے نکل جانے کی کوشش کرتی ہے۔ یہ بات بہرحال اپنی جگہ ہے کہ ہوا پانی میں تحلیل ہو جاتی ہے مگر ایک حد تک۔

آبی اعداد والوں کے دوسروں کے ساتھ تعلقات

آبی و آتشی اعداد:

ان کا باہم کوئی میل نہیں، آب آتش کو فنا کرنے یعنی بجھانے اور آتش آب کو فنا کرنے یعنی بھاپ بنا کر اڑانے کا کام انجام دیتی ہے۔

آبی و خاکی اعداد:

آب خاک میں جذب ہونے اور اس کو ایک نئی زندگی دینے کا مثبت عمل سرانجام دیتا ہے اور نظام حیات قائم رکھتا ہے۔

آبی و بادی اعداد:

یہ کچھ عجیب امتزاج ہے۔ باد آتشگی کے ساتھ آب کو بخارات میں تبدیل کر کے فضاء میں تحلیل کرنے کا باعث ہوتی ہے۔

فرد کی شخصیت کا جائزہ

اعداد اور نجوم کا ربط یہاں ہی ختم نہیں ہو جاتا بلکہ یہ کہانی ایسی ہے جو اتنی ہی لمبی ثابت ہوتی ہے جتنا ایک فرد کا علم، ذہانت اور تجربہ۔

فرد کی شخصیت کے حوالے سے دیکھیں یہ قاعدہ کیسے کام دے گا۔ فرد کے نام کے تمام حروف کو الگ الگ ایک لائین میں تحریر کر دیں دیکھیں کس طبع کے اعداد اس فرد کے نام میں زیادہ ہیں۔ اس ہی طبع کے زیر اثر اس کا مزاج ہوگا۔

(1) آتش۔ فرد کی خواہشات اور تخلیقی قوتوں کی نمائندہ ہے۔

(2) خاک۔ فرد کی مادی سوچ اس کے ماحول اور اختیارات کی علامت ہے۔

(3) باد۔ فرد کے ذہنی رویوں اور دوسروں سے تعلقات و معاملات سے متعلق ہے۔

(4) آب۔ فرد کے احساسات، جذبات اور محسوسات کو ظاہر کرتا ہے۔

یاد رکھیں کوئی بھی فرد مکمل طور پر کسی ایک عنصر کے زیر اثر نہیں ہوتا۔ بلکہ دو یا زائد عناصر مل کر کسی فرد کی شخصیت و کردار وغیرہ کو تشکیل دیتے ہیں گو ہم کسی ایک عنصر کو نمائندہ عنصر یا طاقتور عنصر ضرور قرار دے سکتے ہیں۔ مگر سب کچھ نہیں، صرف ایک حد تک۔ ورنہ ہر فرد اپنے عنصر کی خصوصیات کے مطابق انتہائی درجے کا اظہار کرے اور دنیا میں رہنا مشکل ہو جائے۔

یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جہاں متعلقہ عناصر فرد میں مثبت خصوصیات کا اظہار کرتے ہیں وہاں یہی عناصر اس میں منفی خصوصیات کی بھی نشاندہی کرتے ہیں اور کسی ایک واحد عنصر کی عددی زائچہ میں پوزیشن یعنی اس کی طاقت میں بے توازنی فرد کے اندر کمی بیشی کا باعث بنتی ہے۔

حرف آخر

علوم مخفی سے طویل عملی رفاقت کے دوران علم الاعداد کے حوالے سے جو کچھ میں نے اپنے تجربات سے حاصل کیا اس کو خزینہ اعداد میں سمو دینے کی سعی کی ہے۔ مجھے یقین ہے آپ اگر توجہ اور عملی تجربات کے ساتھ خزینہ اعداد کو اپنا راہنما بنالیں تو کوئی وجہ نہیں کہ ایک دن آپ علم الاعداد کے ماہرین کی صف میں نہ کھڑے ہوں۔ میری دعائیں آپ کے ساتھ ہیں۔ اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو اور ہمیں اپنے حفظ و امان میں رکھے اور ہم پر اپنی رحمتوں اور علم کے دروازے کھول دے۔

خالد اسحاق راٹھور

مکمل تفصیلات کے لیے ہمارا تفصیلی پمفلٹ جوابی خط ارسال کر کے مفت حاصل کریں

کتب راٹھور پبلشر

کورسز علوم مخفی

تعویذات نقوش

طلسمات اور الواح

کتب

سبعہ کواکب کے

نایاب طلاسم

خالد روحانی لائبریری

الواح رفع رجعت

جواہرات

نحوست سیارگان

قرعہ رمل

زائچہ جات

حالات زندگی وغیرہ

کتب راٹھور پبلشرز

رسائل وجرائد

راہنمائے عملیات (ماہنامہ)
خالد روحانی جنتری (سالانہ)
خالد ہندی جنتری (سالانہ)
Far-zoq(English quarterly)

علم نجوم

راہنمائے علم نجوم (حصہ اول)
راہنمائے علم نجوم (حصہ دوم)
10 سالہ جنتری
ہندی نجوم
آپ کا برج
راٹھور تسویۃ البیوت (لگن سارنی دیا کی)
راٹھور 60 سالہ تقویم (1940 تا 2000)
راٹھور 50 سالہ تقویم (2001 تا 2050)
راٹھور وقتی نجوم
احکام النجوم (وقتی نجوم)
کتاب الرمل، کواکب، بروج وساعات

علم عملیات

عملیات اسمائے ربی
روحانی مشورے
تسخیر موکلات وحاضرات
علم الحروف
راہنمائے عملیات

مفتاح الرموز واسرار الکنوز
السحر الاحمر
السحر العجیب فی جلب الحبیب (حصہ دوم)
السحر العجیب فی جلب الحبیب (حصہ سوم)
سحر بارنوخ
مجربات خالد
اصول وقواعد عملیات
مسائل کا روحانی حل
آسان عملیات
شفائے امراض
خاص نمبر (سحر، جادو، محبت، عداوت)
کتاب الرمل، کواکب، بروج وساعات
طلسمات زہرہ (عملیات تسخیر)
بحر الغرائب (ترجمہ)

رمل

اقوال المرضیۃ فی معرفۃ الاعمال الرملیۃ
کتاب الرمل، کواکب، بروج وساعات

بانڈ/نمبرز

بانڈ ریس اور لاٹری کے نمبر 2011-2012 (نیا ایڈیشن)
نمبر ہی نمبر (حصہ اول)
نمبر ہی نمبر 15000 (حصہ دوم)
قسمت اور چانس
انعامی کرشمات

صفحہ آکڑہ اور بنڈل (حصہ ششم 2011)

دست شناسی

اسباق دست شناسی

تل شناسی

راہنمائے تل شناسی

ساعات

ساعات حقیقی
کتاب الرمل، کواکب، بروج وساعات

تصوف

کتب ابن عربی

تسخیر وحاضرات

تسخیر موکلات وحاضرات
طلسمات زہرہ (عملیات تسخیر)

خوراک

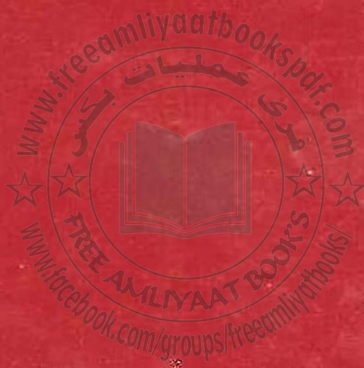
ذائقے

اعداد

خزینہ اعداد

مستحصلہ جفر

مستحصلہ قادر الکلام



خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر